قیمت
20 روپے

روحانی، عملیاتی اور نجومی دنیا کی حقیقی روایتوں کا امین......ایک پاکیزہ ماہنامہ

اسم اعظم

خاتمہ سحر و جادو
100 طریقے

عمل ہُدہُد
تسخیر و محبت

خزینہ عملیات

دلائل انعام
بانڈ ریس لاٹری

برج جدی

نظرات کواکب
بمعہ اثرات واحکام

ماہنامہ
خالد روحانی جنتری
2002
لاہور
ایک ایسی جنتری جو آپ کو دیگر تمام جنتریوں اور تقویموں سے بے نیاز کر دے گی
free copy
khalidrathore.com

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

ماہ جنوری ۲۰۰۲

قیمت 20 روپے

ایڈیٹر
خالد اسحاق راٹھور

پبلشر و چیف ایڈیٹر
شائستہ خالد راٹھور

لاہور
خالد اسحاق راٹھور، مکان 2، گلی 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
فون 6374864 (042) موبائل 0300 8442060

کراچی
آفس 102 فسٹ فلور محمد مصطفیٰ ٹریڈ سنٹر C-826,827 (نزد مدینہ مسجد بالمقابل
لبنی شوز) بلاک 2، P.E.C.H.S. سوسائٹی طارق روڈ کراچی
فون 4389601 (021) موبائل 0300 8442060

وقت ملاقات دن 11 بجے تا شام 5 بجے تک

سب ایڈیٹر
ارشد اسحاق راٹھور

اس شمارے میں

قیمت 20 روپے
زر سالانہ 250 روپے
رجسٹر ڈاک 400 روپے
بیرون ملک 35 ڈالر (سالانہ)

For bank draft
M/s Rahnuma-i-amaliyat,
A/c 1392-35, Habib Bank
Limited, Allama Iqbal
Road, Lahore, Pakistan

www.kirathor.20m.com
kirathor@yahoo.com

ناشر شائستہ خالد راٹھور — شمارہ 10
پرنٹر الامین ٹریڈرز لاہور — جلد 5

نکتہ ءفکر

تنہائی

انسان کو معاشرتی جانور کہا جاتا ہے۔ یعنی ایسی جاندار مخلوق جو باہم مل جل کر رہنا پسند کرتی ہے۔ سو جس قدر کسی فرد کے روابط دوسرے لوگوں کے ساتھ زیادہ ہوں، جس قدر یار دوست اس کے کثرت سے ہوں، جس قدر زیادہ مصروفیات کسی فرد کی ہوں۔ اس کو اسی قدر معاشرے میں ہردلعزیز خیال کیا جاتا ہے۔ جس قدر کوئی گوشہ تنہائی کی جانب مائل ہوتا ہے اسی قدر اس کو غیر معتدل مزاج اور معاشرے سے کٹا ہوا فرد سمجھا جاتا ہے۔

باوجود اس کے تنہائی اختیار کرنے کا مشورہ کسی ذی روح کو نہیں دیا جا سکتا، میں اس بات پر اصرار کروں گا کہ چوبیس گھنٹے کی جہد مسلسل میں سے کچھ وقت تنہائی میں ضرور بسر کریں اور اس وقت کو غور وفکر کے لیے استعمال کریں۔ خود اختیاری، تنہائی کا یہ وقت آپ کے ذہن کو جلا بخشنے، آپ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، معاملات کو بااحسن طریقے سے چلانے، اپنی محنت کے ثمر دار ہونے اور وقت کے درست استعمال کے حوالے سے آپ کی جو راہنمائی اور دستگیری کرے گا۔ اس کا بدل آپ کو کہیں بھی نہ مل سکے گا۔ تنہائی اس وقت واقعی نقصان دے ہوتی ہے۔ جب آپ تفکر سے کام نہیں لیتے۔ لیکن اگر تنہائی کے اس وقت کو آپ نے تفکر کے لیے استعمال کیا تو آپ جان لیں۔ آپ نے ایک ایسے راستے کو اختیار کیا ہے۔ جس پر چل کر آپ اپنی زندگی کی اختیار کردہ سمت اور اقدامات کے راست ہونے اور اپنی صلاحیتوں کو زیادہ بہتر اور مثبت طریقے سے استعمال کرنا سیکھ جائیں گے۔ اس تنہائی کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ فرد اپنے آپ سے سچ بولنا سیکھ جاتا ہے اس کے اندر چھپی روشنی اندھیر کی چادر چیرنے لگتی ہے۔

آپ بھی تنہائی کے ان لمحات سے مل کر دیکھیں۔ بالیقین آپ تنہا نہیں ہوں گے۔ ایک فرد آپ کے اندر چھپا ہوا ہے جو باہر آئے گا۔ اور یہ فرد اس فرد سے بہتر ہوگا جو ظاہری طور پر نظر آتا ہے۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

ایڈیٹر راہنمائے عملیات

دورہ کراچی

قارئین راہنمائے عملیات کے مسلسل اصرار پر خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات نے ماہ نومبر سے کراچی کے ماہانہ دورے کی ابتداء کر دی ہے۔ اور اب انشاء اللہ تعالیٰ آپ ہر ماہ کی 5 تا 14 تاریخ تک کراچی میں قیام کریں گے۔ سامنے دیئے گئے نقشے میں لاہور اور کراچی میں قیام کے اوقات اور دیگر امور کی تفصیل دی گئی ہے۔

لاہور (ہیڈ آفس) ہر ماہ کی

☆ یکم تا 4 تاریخ تک اور

☆ 15 تا 30 تاریخ تک

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور

فون (042) 6374864 موبائل 0300 8442060

کراچی (برانچ آفس) ہر ماہ کی

☆ 5 تا 14 تاریخ تک

رابطہ آفس 102، فسٹ فلور محمد مصطفیٰ ٹریڈ سنٹر C-926,927، (نزد مدینہ مسجد بالمقابل لبنیٰ شوز) بلاک 2، P.E.C.H.S. سوسائٹی طارق روڈ کراچی

فون (021) 4389601 موبائل 0300 8442060
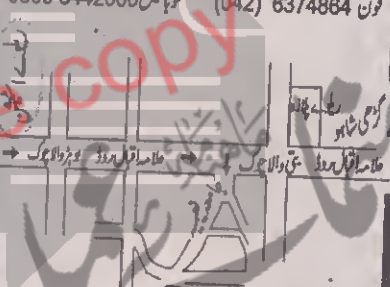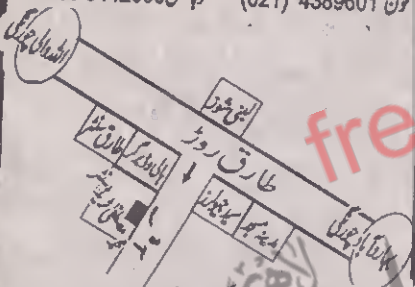
اوقات کار: صبح 00-11 تا شام 00-5 بجے تک صرف

سالانہ خریداری

راہنمائے عملیات گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لیے آپ سالانہ خریدار بن جائیں۔ آپ کو سال بھر راہنمائے عملیات ہر ماہ باقاعدگی سے ملتا رہے گا۔ زر سالانہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

سالانہ خریداری پر متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری مفت ارسال کی جائے گی

☆ آپ اپنے کسی دوست عزیز یا بزرگ کے نام بھی ماہنامہ راہنمائے عملیات بطور تحفہ جاری کروا سکتے ہیں ☆

نام ____________________ فون نمبر ____________________

پتہ ____

رقم جو ارسال کی جا رہی ہے ____________________

☆ رجسٹرڈ ڈاک سے پرچہ منگوانے کے لیے رعایتی قیمت 400 روپے جمع کروانی ہوگی۔ ☆ عام ڈاک سے پرچہ منگوانے پر آپ کو رعایتی قیمت 250 روپے جمع کروانی ہوگی۔ (عام ڈاک گم ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا)۔ (تمام سالانہ خریداروں کو متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری مفت دی جائے گی)۔

رابطہ۔ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر، راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور۔

عملیات نادرہ

از: خالد اسحاق راٹھور۔

عطارد تثلیث زحل

۱۰ جنوری دوپہر ۱ بجکر ۳۸ منٹ

۲۷ جنوری دوپہر ۲ بجکر ۲۷ منٹ

انتظامی امور میں مہارت اور کامیابی

درج ذیل نقش کو چاندی یا سونے پر کندہ کروا کر اپنے دفتر میں اونچی جگہ پر لگا دیں۔ انشاءاللہ جس دفتر یا فیکٹری میں ہوں گے وہاں آپ کی بصیرت اور معاملہ فہمی کا چرچا ہو جائے گا۔ اس طرح کی ضرورت ایسے لوگوں کو زیادہ ہوتی ہے جن کے ماتحت کافی کام کرنے والے لوگ / ملازم ہوتے ہیں۔ انتظامی عہدے پر فائز لوگ یا ایسے لوگ جو اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں تمام معاملات کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

لوح پر فرد کا نام بمعہ والدہ درج ذیل عزیمت کی شکل میں کندہ کریں۔ ساتھ ہی اپنے نام کے اعداد کے مطابق اسم الٰہی یا بصیر کا ذکر روزانہ کریں۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۷۳	۸۶	۷۸	۶۹	۸۲
۶۷	۸۵	۷۱	۸۹	۷۶
۸۷	۷۹	۶۵	۸۳	۷۴
۸۱	۷۲	۹۰	۷۷	۶۸
۸۰	۶۶	۸۴	۷۰	۸۸

اللھم اعزا و اکرم فلاں بن فلاں بمکان

عملہ واتہ قوۃ الانتظام

شمس تسدیس مریخ

۲۳ جنوری شام ۵ بجکر ۲۶ منٹ

برائے دوری / کمی جسمانی قوت

وہ لوگ جو جسمانی قوت کی کمی یعنی کمزوری وغیرہ کا شکار ہیں اور صحت یابی کے خواہش مند ہوں وہ درج ذیل نقش کی ۷ کاپیاں تیار کر لیں۔ تین دن ایک نقش کو صبح شام پی لیں۔ یہ ۷ نقش اکیس دن میں ختم ہو گئے انشاءاللہ صحت حاصل ہو گی۔

چال

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۱۰۶	۱۱۸	۱۱۰	۱۰۲	۱۱۴
۱۰۰	۱۱۷	۱۰۴	۱۲۱	۱۰۸
۱۱۹	۱۱۱	۹۸	۱۱۵	۱۰۷
۱۱۳	۱۰۵	۱۲۲	۱۰۹	۱۰۱
۱۱۲	۹۹	۱۱۶	۱۰۳	۱۲۰

لوگوں پر غلبہ

اسی وقت درج ذیل نقش مطابق چال تحریر کر کے پاس رکھے۔ لوگوں پر غلبہ حاصل ہو گا۔ لوگ عزت دیں گے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

نقش

۲۶	۲۳	۱۶	۲۹
۱۷	۲۸	۲۷	۲۲
۳۱	۱۸	۲۱	۲۴

۲۰	۲۵	۳۰	۱۹

۵	۱۰	۱۵	۴

زہرہ تثلیث زحل

۲۵ جنوری رات ۹ بجکر ۱۹ منٹ

برائے میاں بیوی کی ناچاقی دور کرنے

اس وقت درج ذیل نقش کے مطابق چار نقلیں تیار کریں۔ تین نقش ان میاں بیوی کو پینے کے لیے دیں جن میں ناچاقی ہو اور ایک ان کو گھر میں رکھنے کے لیے دیں۔ پینے والا نقش (۷) سات دن پینا ہے۔ یعنی اکیس دن میں تمام تعداد پوری ہوگی۔

نقش

۳۴	۲۱	۲۸	۳۱
۲۷	۳۲	۳۳	۲۲
۲۹	۲۶	۲۳	۳۶
۲۴	۳۵	۳۰	۲۵

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

عطارد قران زہرہ

۲۶ جنوری شام ۵ بجکر ۱۸ منٹ

برائے وسعت ذہن /استخارہ

یوں تو حروف نورانی کے خواص اس قدر ہیں کہ جتنا بھی فرد کی وسعت ذہن ہو کم ہے۔ یہاں ایک مخمس تحریر کر رہا ہوں۔ اس کو عین نظر کے وقت چاندی پر کندہ کروا لے۔ جب کبھی کسی سوال کا جواب مطلوب ہو اس کو سوتے ہوئے تکیے میں رکھ لیں۔ سونے سے پہلے اس بات کا یقین کرے کہ بستر اور لباس وغیرہ ہر طرح سے پاک صاف ہیں۔ لباس کو گلاب کی خوشبو لگا لے اور کمرے کو بھی عطر گلاب سے معطر کرے۔ سونے سے پہلے الحمد شریف کی ایک تسبیح اول آخر درود شریف کے ہمراہ پڑھ لے۔ اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ سوال کا جواب مل جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ص	ع	ی	ھ	ک
ی	ھ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ھ	ک	ص
ھ	ک	ص	ع	ی

شمس قران عطارد

۲۷ جنوری رات ۱۱ بجکر ۱۲ منٹ

کامیاب زندگی اور حصول مرتبہ و ترقی کے واسطے

وہ لوگ جو کامیاب زندگی اور حصول مرتبہ و ترقی کے خواہش مند ہیں درج ذیل نقش کو چاندی پر کندہ کروا کر اپنے کاروبار یا دفتر میں لٹکا دیں بالیقین کامیابی قدم چومے گی۔

نقش

۳	۹	۷
۱۱	۶	۲
۵	۴	۱۰

چال

۲۰	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

شمس تثلیث زحل

۲۸ جنوری دوپہر ۱۱ بجکر ۱۳ منٹ

حصول حاجات اور ثابت قدمی

مندرجہ بالا مقاصد کے لیے درج ذیل نقش کو بمطابق چال و شرائط تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ ساتھ اسم الٰہی 'یا وھاب' کو روزانہ چھ سو مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنا لے۔ نقش، چال اور عزیمت درج ذیل ہے۔

۱۸۸	۱۸۱	۱۸۶
۱۸۳	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۴	۱۸۹	۱۸۲

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

عطارد تسدیس مریخ

۲۸ جنوری دوپہر ۲ بجکر ۲۲ منٹ

تکنیکی امور میں مہارت کے واسطے

وہ لوگ جو تکنیکی (Technical) کاموں یا تعلیم سے وابستہ ہیں۔ درج ذیل نقش کو مطابق چال تحریر کر کے اپنے پاس لاکٹ کی شکل میں رکھیں۔ بالیقین مہارت میں حد درجہ اضافہ ہوگا۔

نقش

۲۷	۲۸	۲۳
۲۲	۲۶	۳۰
۲۹	۲۴	۲۵

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

☆☆☆☆

حضرت نظام الدین اولیاء

حضرت محبوب الٰہیؒ سلطان شمس الدین التمش کے زمانے میں ۶۸۵ھ میں ایک نیک بزرگ مولانا سید احمد کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ ابھی پانچ برس کے تھے کہ آپ والد کے سائے سے محروم ہو گئے۔ آپ کی والدہ محترمہ سید بی زلیخا بڑی دین دار عورت تھیں۔ شوہر کی وفات کے بعد حضرت محبوب الٰہی کی پرورش اور تربیت کا بیڑا آپ نے اٹھایا آپ ہی کی تربیت کا اثر تھا کہ حضرت کے دل میں دین کی اشاعت کا شوق ہوا اور آپ نے وہ مدارج طے کیے۔ حضرت محبوب الٰہیؒ کی والدہ سوت کاتتی تھیں اور جو معاوضہ میسر آتا اُس سے گھر کے اخراجات سے نبرد آزما ہوتی تھیں۔ اکثر اوقات ایسے دن بھی آجاتے کہ کئی کئی روز فاقے سے گزر جاتے مگر کم سنی کے باوجود نظام الدین اولیاؒ کی زبان پر کبھی حرف شکایت نہ آتا۔ جس دن کھانے پینے کو گھر میں کچھ نہ ہوتا تھا۔ بی بی حضرت نظام کے کہتیں بابا نظام آج ہم اللہ کے مہمان ہیں۔ بھولا بھالا نظام بھی اس مہمانی کا قدر دان تھا۔ ہمیشہ اس کے دل میں یہی خواہش رہتی کہ وہ دن کب آئے گا جب اماں کہیں گی۔ بابا نظام آج ہم پھر اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں یہ آپ کی توجہ کا فیضان تھا کہ آپ نو عمری میں ہی نہ صرف تمام علوم دین میں کامل ہو گئے بلکہ تفسیر، حدیث اور فقہ پر انہیں دسترس حاصل ہوگئی۔

جب آپ کی تعلیم مکمل ہوگئی تو آپ کی والدہ نے اپنے شہر کے تمام علماء وفضلا کو جمع کر کے اپنے ہاتھ سے بنے ہوئے سوت کی پگڑی آپ کے سر بندھوائی اور پھر اُس زمانے کے مشہور عالم مولانا شمس الدین خوارزمی کے پاس تحصیل باطنی کے لیے لے گئیں۔ یہ زمانہ غیاث الدین بلبن کا تھا اور سلطان مولانا خوارزمی کا بڑا احترام کرتا تھا۔

امیر خسرو حضرت محبوب الٰہی کے خاص مرید تھے اُن کو اپنے مرشد سے بڑی محبت تھی۔ ایک مرتبہ ایک سائل حضرت محبوب الٰہیؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کچھ طلب کیا۔ اس وقت حضرت محبوب الٰہیؒ کے پاس دینے کو اور کچھ نہ تھا چنانچہ انھوں نے اس خیال سے کہ سائل خالی واپس نہ جائے اپنی جوتیاں ہی اُس کو دے دیں۔ جن کو لے کر وہ چلا گیا۔ راستے میں اُس کی ملاقات امیر خسرو سے ہو گئی۔ انہوں نے اُس فقیر سے پوچھا تم میں سے میرے آقا حضرت نظام الدین اولیا کی خوشبو آرہی ہے کہیں تم اُن کے دربار میں سے تو نہیں ہو کر آئے۔ سائل نے عرض کی میں اُن کے پاس کافی دیر ٹھہرا رہا ہوں مگر سوائے ان کی دو جوتیوں کے مجھے کچھ نہیں ملا۔

امیر خسرو نے اس فقیر سے کہا یہ جوتیاں مجھے دے دو اور اس کے بدلے میرا سارا مال و زر تم لے لو۔ فقیر حیران ہوا اور بولا آپ مجھ سے مذاق کر رہے ہیں۔ امیر خسرو نے کہا ہرگز نہیں لاؤ جوتیاں۔ چنانچہ آپ نے اپنے مرشد کی جوتیاں لے کر سارا اسباب اور مال و زر اُس فقیر کے حوالے کر دیا۔ پھر جوتیاں لے کر حضرت محبوب الٰہی کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ حضرت نے اپنی جوتیاں امیر خسرو کے ہاتھ میں دیکھیں تو مسکراتے ہوئے فرمایا۔ خسرو! یہ جوتیاں تم نے بہت سستی خریدی ہیں۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ امیر خسرو کو اپنے پیرو مرشد حضرت محبوب الٰہیؒ سے کس قدر محبت اُنس اور والہیت تھی۔ یہی وجہ تھی کہ جب حضرت عام مجلس سے اُٹھ کر اپنے حجرے میں تشریف لے جاتے تھے تو سب ملنے والوں کو روک دیا جاتا تھا لیکن خسروؒ کے لیے بلا تامل چلے آنے کی اجازت تھی۔ خسرو روزانہ آپ سے خواب گاہ میں ملنے آتے اور آپ کے پہلو میں بیٹھ کر باتیں کرتے اور جب حضرت محبوب الٰہیؒ کی آنکھ لگ جاتی تو خسرو آپ کے قدموں پر سر رکھ کر سو جاتے تھے۔

حضرت محبوب الٰہیؒ کا معمول تھا کہ جب تمام لوگ کھانے سے فارغ ہو جاتے تھے تب آپ اپنا کھانا منگواتے اور تناول فرماتے تھے۔ عمر بھر آپ نے کبھی مرغن اور عمدہ غذا نہیں کھائی۔ موٹا جو کی روٹی اور اُبلی ہوئی ترکاری کھاتے۔ کبھی کبھار کھاتے ہوئے رو پڑتے۔ فرماتے' کھانا کھانے کو میرا دل نہیں کرتا کہ اللہ کے ہزاروں بندے مسجدوں' بازاروں اور گھروں کے گوشوں میں بھوکے پیاسے پڑے ہوں اور میں مزے مزے کی چیزیں کھاؤں۔ سردی کے دنوں میں آپ فرمایا کرتے تھے۔ بارالٰہا کس غضب کی سردی ہے۔ غریب لوگ تیرے عاجز بندے کس طرح برداشت کر رہے ہوں گے۔ یہ کہہ کر آپ کافی دیر تک روتے رہتے۔

آپ فرمایا کرتے تھے اولیاء میں عشق کا مادہ اس لیے ہوتا ہے کہ حضرت آدم علیہ سلام نے عشق کی بلا اپنے سر لے لی تھی اور ظلوم وجہول کے لقب سے ملقب ہوئے تھے آپ کا خمیر بہشت کی خاک سے تھا۔ اس لیے آپ عشق کے حامل ٹھہرے۔ اگر آپ کی سرشت خاک بہشت سے نہ ہوتی تو عشق کا مادہ آپ اور آپ کی اولاد میں نہ ہوتا۔

حضرت بابا فریدؒ نے جو کمبلی حضرت نظام الدین اولیاء کو عطا فرمائی تھی۔ آپ نے وہ قاضی حمید الدین کو مرحمت فرما دی۔ اس میں سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی تھی۔ قاضی صاحب یہ سمجھے کہ یہ خوشبو عارضی ہے تھوڑے عرصے بعد خود بخود ختم ہو جائے گی لیکن خوشبو ختم ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ اس کمبلی کو بار بار دھویا بھی مگر خوشبو کم نہ ہوئی۔ ایک دن قاضی صاحب نے آپ سے اس خوشبو کی بابت پوچھا تو حضرت محبوب الٰہی رونے لگ گئے اور فرمایا قاضی صاحب یہ بوئے محبت ہے جو کمبلی کے ریشے ریشے میں سمائی ہے اللہ تعالیٰ اپنے محبوبوں اور مقربوں کو عنایت فرماتے ہیں اور اولیا اللہ ہی اُس کو پاتے ہیں۔ یہ خوشبو کمبلی سے کبھی دور نہ ہوگی اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں اضافہ ہی ہوتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ جب کسی سے محبت کرتا ہے تو اُس کی محبت عارضی نہیں ہوتی اور محبت کے عالم میں وہ جو کچھ عطا فرماتا ہے وہ بھی دائمی ہوتا ہے اور یہ خوشبو کیونکہ عطاء الٰہی ہے۔ لہذا اُس کو فنا بالکل نہیں آئے گی بلکہ اُس کو دوام حاصل رہے گا۔ قاضی حمید الدین بہت خوش ہوئے اور اپنی خوش قسمتی پر ناز کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ چیز عطا کی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی خوشبو ہے۔

ایک مرتبہ حضرت نظام الدین سلطان المشائخ اپنے پیر بابا فرید صاحبؒ کی خدمت میں اجودھن حاضر ہوئے اور اُن سے فرمایا یا حضرت آپ کے

لیے کچھ کھانے کو لاؤں۔ بابا صاحبؒ نے فرمایا ہاں لاؤ۔ حضرت محبوب الٰہیؒ اپنی دستار کسی کے پاس رہن رکھ کر آپ کے لیے لوبیا اور نمک لے آئے۔ حضرت بابا فرید صاحبؒ نے خود اور اپنے دوستوں کو نمک اور لوبیا کھلایا پھر سلطان المشائخ سے فرمانے لگے تو نے مجھے نمکیں کھلایا ہے اللہ تعالیٰ تمہارے باورچی خانے میں روزانہ ۳۷ من اناج پکوائے گا۔

اس کے بعد بابا صاحبؒ نے دیکھا کہ حضرت محبوب الٰہیؒ کا پاجامہ پھٹا ہوا ہے آپ نے فوراً اپنا پاجامہ اُن کو عنایت کیا۔ آپ نے فوراً پاجامہ پہلے پاجامہ کے اُوپر ہی پہن لیا مگر جلدی میں پاجامے کا آزار بند ایک طرف سے نکل گیا۔ یہ دیکھ کر بابا صاحبؒ نے فرمایا کہ نظام الدین اپنے آزار بند پر نگاہ رکھ اور اُس کو مضبوط باندھ آپ نے فرمایا کہ انشاء اللہ آپ کا حکم پورا ہوگا۔ اسی وجہ سے حضرت محبوب الٰہی نے عمر بھر شادی نہ کی اور عورتوں سے دور رہے۔

معرفت خداوندی کے متعلق آپ نے فرمایا ہے کہ پہلے اللہ کو پہچانو اور جب یہ پہچان لوگے تو تمہیں یہ سوچنا چاہیے کہ تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو اور کہاں جانا ہے۔ اس عالم میں کس لیے آئے ہو اور اللہ نے تمہیں کس لیے پیدا کیا تھا۔ نیک بختی اور بدبختی کیا ہے۔ ان چیزوں کی آگاہی کے بعد تمہیں یہ معلوم ہو جائے گا کہ تمہاری بعض صفات حیوانی ہیں۔ بعض شیطانی اور بعض ملکی۔

کھانا، پینا، سونا، فربہ ہونا اور غصہ کرنا حیوانی صفات ہیں۔ مکروفریب کرنا، فتنہ برپا کرنا یہ شیطانی صفات ہیں۔ ان صفات کے تابع رہنے والا معرفت الٰہی کو قطعاً حاصل نہیں کرسکتا۔ جب کہ معرفت خداوندی سے تمہارا قلب روشن ہو جائے گا اور یوں اعلیٰ انسانی صفات تم میں اُجاگر ہو جائیں گی۔ خدا کی صفات اور احکام کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینا ہی صحیح ریاضت ہے اور ان راہوں پر چلنے کے لیے راحت و آرام کو خیر باد کہنا پڑتا ہے۔ اپنے دل کی ہمیشہ حفاظت کرنی چاہیے۔ اس پر جو شخص قادر رہے گا وہ کبھی نہیں بھٹک سکتا۔

آپ کی عمر جب اکیانوے سال کی ہوگئی تو آپ پر بیماری کا غلبہ ہوگیا اور پھر آپ دوبارہ صحت یاب نہ ہو سکے۔ اسی بیماری کی حالت میں آپ کی عیادت کے واسطے حضرت شیخ رکن الدین ابوالفتح ملتانی حاضر ہونے اور چاہا کہ زمین پر بیٹھ کر آپ کی عیادت کریں مگر حضرت محبوب الٰہیؒ نے اُن کو اپنے پلنگ پر بیٹھنے کے لیے کہا۔ شیخ رکن دین نے عرض کی کہ جو شخصیت قطبیت کے مراتب پر فائز ہو اُس کے برابر بیٹھنے کی میں کس طرح جرات کرسکتا ہوں۔ آپ نے اُن کے لیے ایک کرسی منگوائی جس پر بیٹھ کر شیخ رکن الدین ملتانی نے آپ کا مزاج و دیگر احوال دریافت کیا۔ اس کے بعد فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ اولیاء اور انبیا کو موت و حیات کی بشارت دے دیتا ہے۔ اگر آپ کچھ دن اور اس دنیا میں رہ جاتے تو عباد اللہ آپ سے نفع حاصل کرتے اور کئی ناقص کامل ہو جاتے۔ حضرت محبوب الٰہی نے جواب دیا اب اشتیاق دوست اس قدر ہے کہ ایک ساعت بھی یہاں رہنے کو دل نہیں چاہتا۔

یہ سُن کر حضرت رکن الدین ملتانی اور دیگر اہل مجلس زار زار رونا شروع ہوگئے۔ اس کے بعد آپ سے وصیت کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت محبوب الٰہیؒ نے فرمایا۔ پیران حیثیت کے ایک بزرگ نے اپنے جنازے کے ساتھ سماع کرانے کی وصیت کی تھی اور جب ان کے مریدوں نے جنازے کے ساتھ سماع کروایا تو وہ حضرت اُٹھ کر بیٹھ گئے اور یوں سات دن تک سماع ہوتا رہا۔ پھر خود ہی انھوں نے سماع کو موقوف کر دیا۔ بس میری وصیت بھی یہی ہے کہ میرے جنازے کے ساتھ سماع کروانا۔

آپ کا بول و براز سات دن بند رہا۔ آٹھویں روز آپ نے اپنے مرید خواجہ اقبال کو طلب کیا اور فرمایا جو کچھ نقد و جنس موجود ہے میرے سامنے لے آؤ۔ اس نے عرض کی یا حضرت جو کچھ مال آتا ہے وہ اُسی روز خرچ کر دیا جاتا ہے کل کے لیے تو کچھ رکھا ہی نہیں جاتا۔ ہاں آج کے لیے ایک ہزار من غلہ موجود ہے۔ آپ نے حکم دیا اُس کو غربا میں تقسیم کر دو۔ اس کے بعد آپ نے اپنے کپڑوں کی گٹھڑی منگوائی۔ اس میں سے ایک کُرتہ مسند خلامت اور دستار حضرت مولانا برہان الدین غریب کو عطا کر کے دکن کی طرف روانہ کر دیا۔ اور باقی چیزیں اپنے تمام مریدوں میں تقسیم کیں۔ مولانا نصیر الدین چراغ دہلوی اُس وقت موجود نہ تھے اس لیے اُن کے لیے نہ کوئی چیز رکھی گئے اور نہ ہی اُن کے متعلق حضرت نے کوئی حکم دیا۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد مولانا نصیر الدین چراغ دہلوی حضرت کی خدمت میں پہنچ گئے۔ حضرت محبوب الٰہیؒ نے اُن کو وہ تمام تبرکات عطا کیں جو اُنھیں اپنے مُرشد بابا فرید صاحبؒ سے عطا ہوئے تھے اور تبرکات بزرگان حیثیت تھی اُن کو عطا فرمائے اور اُن کو دہلی میں رہنے کا حکم دیا اس کے بعد نماز عصر ادا کی اور غروب آفتاب سے تھوڑی دیر پہلے آپ نے پردہ عدم میں منہ چھپا لیا۔ اُس روز ۱۷ ربیع الاول ۵۷۷ھ اور چہار شنبہ کا دن تھا۔ آپ ربیع الاول میں ہی پیدا ہوئے اور ربیع الاول میں ہی وصل حق ہوئے۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت رُکن الدین ملتانی نے پڑھائی کہنے لگے اب مجھے معلوم ہوا ہے کہ مجھے اللہ نے ملتان سے اس عظیم مقصد کے لیے روانہ کیا تھا کہ میں حضرت محبوب الٰہیؒ کی نماز جنازہ پڑھانے کی سعادت حاصل کرسکوں۔

جب آپ کی وصیت کے مطابق سماع کرنے کی بات ہوئی تو آپ کے خلفا نے متفقہ طور پر کہا کہ اگر سماع کرائی گئی تو حضرت اُٹھ کر بیٹھ جائیں گے اس لیے بہتر ہے کہ سماع نہ کروائی جائے۔ حضرت رُکن الدین نے بھی اس بات سے اتفاق کیا اور آپکا جنازہ بغیر سماع کے ہی اُٹھا دیا گیا مگر جب جنازہ لے جایا جا رہا تھا تو راستے میں ایک طوائف اپنے بالاخانے پر بیٹھی امیر خسروؒ کا یہ شعر گا رہی تھی:-

اے تماشا گاہ عالم روئے تو

تو کجا بہر تماشا می روی

یہ سُنتے ہی حضرت محبوب الٰہیؒ کا دست مبارک کفن سے باہر نکل آیا۔ حضرت رُکن الدین ملتانی نے دوڑ کر طوائف کو شعر گانے سے منع کیا مگر جنازہ قبر تک پہنچنے تک حضرت کا ہاتھ کفن سے باہر ہی رہا۔

قبر میں اُتارتے وقت حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی نے آپ کو عرض کی "برہان شما ازیں ہم بیشتر است اگر دست گرد آید بہتر باشد چرا کہ قدم سید درمیاں است"

یہ عرض کرنے کی دیر تھی کہ حضرت کا ہاتھ خود بخود کفن کے اندر چلا گیا۔ حضرت نظام الدین اولیاء کا مزار اقدس غیاث پور شاہ جہاں آباد میں ہر خاص و عام کی زیارت گاہ ہے اور آج بھی ضیاء باریاں کر رہا ہے۔

نایاب پُرتاثیر اعمال سورۃ یٰسین شریف

از: علامہ عمران حمید اشرفی۔

حمد و ثناء اللہ جل شانہ کے لیے خاص ہے جو رب العلمین ہے اور بے شمار درود و سلام ہو ہادی برحق' ساقی حوض کوثر' حضور پُرنور شافع یوم النشور' سرورِ کائنات' فخر موجودات' سرکار دو عالم' خاتم النبیین' شفیع المذنبین' رحمۃ للعلمین' صاحب لولاک جناب رسالت مآب' حبیب کبریاء' رسول اللہ' احمد مجتبےٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اطہار اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر۔

فی زمانہ تقریباً ہر شخص ہی کسی نہ کسی مسئلہ و پریشانی سے دوچار ہے وہ مسئلہ خواہ ترقی کاروبار' صحت' تعلیم' تنگی رزق' ادائیگی قرض' ترقی' سحر' نظر بد' بچیوں یا بچوں کی شادی سے متعلق یا ان کے علاوہ ہو۔ آپ کے ہر ایک مسئلہ کا حل قرآن مجید و احادیث مبارکہ ﷺ میں موجود ہے۔ اللہ جل شانہ کا ارشاد گرامی ہے "اور ہم قرآن میں سے ایمان والوں کے واسطے شفا اور رحمت اتارتے ہیں"۔ (بنی اسرائیل:۸۲)۔

معلوم ہوا کہ قرآن مجید ایمان والوں کے لیے رحمت ہونے کے ساتھ ساتھ انکی ظاہری' باطنی' روحانی اور جسمانی بیماریوں کے لیے شفا بھی ہے۔ ایک اور مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان مبارک ہے "اگر ہم یہ قرآن ایک پہاڑ پر اتارتے تو' تُو دیکھ لیتا کہ وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا' پھٹ جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کو سناتے ہیں تاکہ وہ غور کریں" (الحشر:۲۱)۔

ناممکن ہے کہ کلام پاک کا انسان کے قلب پر اثر نہ ہو کیونکہ قرآن مجید' فرقان حمید کی تاثیر اتنی زبردست ہے کہ اگر وہ پہاڑ جیسی مضبوط اور قوی چیز پر نازل کیا جاتا اور اس میں سمجھنے کی صلاحیت ہوتی تو وہ بھی خالق کائنات خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و بزرگی کے سامنے اُس کے ڈر سے دب جاتا اور پھٹ جاتا۔ آپ کے ہر ایک مسئلہ کا حل اللہ تعالیٰ کے کلام پاک میں موجود ہے کیونکہ ارشاد خداوندی ہے کہ "اور نہ کوئی ہری چیز اور نہ کوئی سوکھی چیز مگر وہ سب کتاب مبین میں ہے" (الانعام:۵۹)۔

جب یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہمارے ہر مسئلہ کا حل قرآن مجید' فرقان حمید میں موجود ہے تو کیوں نہ ہم اس سے راہنمائی و مدد حاصل کریں۔ کسی بھی جسم میں دل کی اہمیت سے ہم سب واقف ہیں کیونکہ دل کو اللہ تعالیٰ نے ہر جسم میں نہایت اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمایا ہے۔ اسی طرح قرآن مجید کا بھی ایک دل ہے اور وہ سورۃ یٰسین شریف ہے۔ اس سورۃ مبارکہ کا نام جناب آقائے نامدار رحمۃ للعلمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے نام نامی اسم گرامی پر ہے۔ اللہ رب العزت نے یٰسین فرما کر آپ ﷺ کو مخاطب فرمایا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے ایسے ہی قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسین شریف ہے"۔

سورۃ یٰسین شریف کے پورے فضائل بیان کرنا' ناتواں انسان کے بس کی بات نہیں۔ اس پر تو کئی کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ بہرحال اس سورۃ مبارکہ کے چند فضائل درج ذیل ہیں۔

یہ سورۃ مبارکہ ہجرت سے پہلے نازل ہوئی۔ اس میں ایک کلمہ حروف مقطعات' پانچ رکوع' تراسی آیات' سات سو ستاسی کلمات اور تین ہزار حروف ہیں۔

جو شخص سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت کرے تو اللہ پاک اسے دس قرآن پاک پڑھنے کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔ جو شخص اس سورۃ مبارکہ کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے پڑھے تو اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور اس کے نامہ اعمال میں حج کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اس کے دل میں ہزار یقین' ہزار رزق' ہزار رحمتیں' ہزار نور اور ہزار برکتیں نازل کی جاتی ہیں نیز بغض' کینہ اور بیماریوں کو اس سے دور کر دیا جاتا ہے۔

نبی پاک رحمت دوجہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر رات کو سورۃ یٰسین کی تلاوت کرے گا اگر فوت ہوا تو شہید کا رتبہ پائے گا جو صبح کے وقت تلاوت کرے گا تو اس کے لیے آسانی اور فراخی کر دی جاتی ہے اگر بھوکا پڑھے تو سیر ہو جائے گا۔ اگر راہ بھٹکا ہوا پڑھے تو اپنی منزل پا لے گا۔ اگر حالت نزع میں پڑھی جائے تو آسانی پیدا ہوتی ہے۔ بوقت ولادت پڑھی جائے تو سہولت پیدا کرتی ہے۔

بعض روایات میں یوں بھی آیا ہے کہ اگر سورۃ یٰسین شریف میت کے پاس تلاوت کی جائے تو اللہ جل جلالہ ہر ہر حرف کے بدلے فرشتہ بھیجتے ہیں اور سب فرشتے صف باندھے میت کے آگے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُس میت کے لیے رحمت و بخشش طلب کرتے ہیں اور دفن ہونے تک حاضر رہتے ہیں۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی نہیں دیکھ لیتے ملک الموت روح قبض نہیں کرتے۔ جس قبرستان میں یہ سورۃ مبارکہ پڑھی جائے تو وہاں چالیس دن تک مردوں کو عذاب نہیں ہوتا اور پڑھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ جو شخص یہ سورۃ مبارکہ سات مرتبہ پڑھ کر اپنے والدین مرحومین کے بخشے تو رات کو ان کی خواب میں زیارت

کرے گا۔ جو شخص سوتے وقت اس سورۃ مبارکہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ جل شانہٗ شیطان کے شر سے اور ہر بلا سے محفوظ رکھنے کے لیے فرشتوں کو اُس کے لیے مقرر فرماتے ہیں۔

روز محشر کہ جس دن ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے تمام انسان جمع ہونگے۔ سورج سوا نیزہ پر ہوگا۔ گرمی کی انتہا ہوگی۔ ہر خطا کار پیاس کی وجہ سے بے چین و بے قرار ہوگا۔ عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا تو اُس وقت یہ سورۃ یٰسین شریف اپنے قاری یعنی پڑھنے والے کو عرش کے سایہ کے نیچے لے جائے گی۔ جہاں وہ اس سورۃ مبارکہ کی وجہ سے گرمی و پیاس سے بے نیاز ہو جائے گا۔

اگر آپ کو کسی حاکم یا اپنے کسی افسر سے اپنا کوئی جائز کام کرانا مقصود ہو تو اس سورۃ عظیمہ کو پچیس (۲۵) بار پڑھ کر اُس کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ العزیز وہ آپ کا کام کر دے گا۔

سورۃ یٰسین شریف میں ایک آیت کرامت سے بھرپور ہے جو قرآن مجید فرقان حمید کے اس دل کا بھی دل ہے اور وہ آیت کریمہ ہے۔ **سلم قولا من رب رحیم** " (ترجمہ) سلام کہا جائے گا پروردگار مہربان کی طرف سے (آیت ۵۸)۔

علمائے کرام و مشائخ عظام سے سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت کے کئی طریقے بطور تجربہ کے منقول ہیں ان میں سے چند آپ کے استفادہ کے لیے پیش خدمت ہیں۔ ذیل میں سورۃ یٰسین شریف کے پُر تاثیر عمل انشاء اللہ العزیز آپ کے ہر مسئلہ و پریشانی کے حل کے لیے کفایت کریں گے۔ آپ اپنے مزاج اور ہمت کے مطابق عمل کا انتخاب فرمالیں۔

حاجت روائی کے لیے سورۃ یٰسین شریف کے پُر تاثیر اعمال

(۱) ایک یا چند آدمی مل کر باوضو ایک مجلس میں سورہ یٰسین شریف بہتر (۷۲) مرتبہ مع اول، آخر گیارہ مرتبہ نماز والا درود شریف پڑھیں۔ سورۃ مبارکہ مقررہ تعداد میں پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کی دعا اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی و انکساری سے رو رو کر، گڑگڑا کر اس طرح مانگیں کہ یا اللہ ہم نے تیرے سچے اور پاک کلام کی جو تلاوت کی ہے اُسے اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما۔ اس تلاوت میں جو غلطی اور کوتاہی رہ گئی ہو اسے اپنے فضل و کرم سے معاف فرما۔ اس لافانی کلام کے صدقہ میں میری فلاں (پریشانی، مشکل، مصیبت) حاجت کو پورا فرما بحق محمد و آل و اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ انشاء اللہ العزیز حاجت پوری ہوگی۔

(۲) باوضو ہو کر شروع میں گیارہ مرتبہ نماز والا درود شریف پڑھیں۔ تعوذ و تسمیہ پڑھ کر سورۃ مبارکہ شروع کریں۔ پہلے "مبین" تک پڑھ کر دوبارہ شروع کریں اور دوسرے "مبین" تک پڑھیں پھر شروع سے تیسرے "مبین" تک پڑھیں۔ اسی طرح ساتویں "مبین" تک پڑھیں۔ اس کے بعد آٹھویں مرتبہ سورۃ یٰسین شریف شروع سے لے کر آخر تک پڑھیں۔ آخر میں دوبارہ مذکورہ درود شریف پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا اللہ رب العزت سے انتہائی عاجزی و انکساری سے پورے خشوع و خضوع کے ساتھ مانگیں۔ انشاء اللہ العزیز بارگاہ الٰہی میں قبولیت ہوگی۔ اسی طرح اکیس (۲۱) دنوں تک عمل کریں۔ دو باتوں کا خاص خیال رکھیں ایک تو یہ کہ لفظ "مبین" ہر بار سات مرتبہ پڑھیں۔ دوسرا یہ کہ آٹھویں مرتبہ سورۃ یٰسین شریف پڑھتے ہوئے آیت نمبر اٹھاون (۵۸) آٹھ سو اٹھارہ (۸۱۸) مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔

(۳) شب جمعۃ المبارک میں گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز نفل حاجت روائی کی نیت سے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد خشوع و خضوع کے ساتھ سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت کریں۔ سورۃ مکمل ہونے پر سجدہ میں جا کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی دعا نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ مانگیں۔ آخر میں دوبارہ مذکورہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

(۴) جمعرات کو بعد از نماز مغرب ایک مرتبہ سورۃ یٰسین شریف مع اول، آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ اگلے دن دو مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح ہر روز ایک مرتبہ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ چالیسویں دن چالیس بار پڑھیں۔ اگلے دن سے ہر روز ایک مرتبہ کم کرتے جائیں یہاں تک کہ ایک مرتبہ رہ جائے۔ پھر ہمیشہ ایک بار روزانہ تلاوت کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ العزیز اس چلہ کے دوران ہی دعا قبول ہو جائے گی۔

(۵) گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کریں۔ جب آیت ۵۸ پر پہنچیں تو اسے ایک ہزار ایک سو اناسی (۱۱۷۹) مرتبہ پڑھ کر سورۃ شریف مکمل کریں۔ اپنے مقصد کی دعا مانگنے کے بعد آخر میں دوبارہ مذکورہ درود شریف پڑھیں۔ چند دنوں میں بفضل اللہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

(۶) سورۃ یٰسین شریف بیس مرتبہ مع اول، آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر شکر پر دم کر کے چیونٹیوں کے سوراخ میں ڈال دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند ایام میں حاجت روا ہو جائے گی۔

(۷) گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر دو رکعت نماز نفل ادائیگی قرض کے انتظام کی نیت سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین شریف اور چاروں قل شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد ادائیگی قرض کی دعا اللہ تعالیٰ کے حضور میں نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ مانگیں۔ آخر میں دوبارہ مذکورہ درود شریف پڑھیں۔ اللہ پاک کے فضل و کرم اور سورۃ یٰسین شریف کی برکت سے جلد ہی غیب سے ادائیگی قرض کا انتظام ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۃ یٰسین شریف کے اعمال کا پورا فائدہ حاصل کرنے کے لیے پنجگانہ نماز کی پابندی اور گناہوں سے پرہیز ضروری ہے۔ اکل حلال و صدق مقال پر عمل کریں۔ جگہ اور وقت کی پابندی کریں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

☆ اپنے پیٹ کا کچھ حصہ پُر کرو۔ صحت مند رہو گے کیونکہ پیٹ تمام بیماریوں کا سر ہے۔ (نبی کریم)

☆ زیادہ کھانے اور غیر لطیف کھانے سے انسان انسانیت سے دور ہو جاتا ہے۔ (بابائے اردو)

پاکستان کے فلکیاتی حالات

از محمد شہزاد بورے والا۔

جنوری ۲۰۰۲

اسلام وعلیکم: قارئین آپ سب کو میری طرف سے نیا سال مبارک ہو ماہ جنوری کے فلکیاتی حالات کچھ یوں ہیں۔ اس ماہ کی ابتداء میں طالع کا حاکم عطارد ۴ جنوری تک آٹھویں گھر میں ہوگا تو پاکستان کو ملنے والی امداد کا سلسلہ اس ماہ جاری رہے گا۔ شمس بھی ۲۰ جنوری تک آٹھویں گھر میں رہے گا۔ شمس چونکہ ملکی زائچے میں صاحب حکومت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جنرل صاحب کے طالع کا مالک بھی ہے کسی بھی زائچہ میں جب کوئی سیارہ چھٹے، آٹھویں یا بارھویں گھر میں آتا ہے تو اسے نحس سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے جنرل صاحب کی زندگی کو اس ماہ کوئی خطرہ لاحق ہوسکتا ہے اور مخالفین کا ان پر دباؤ میں اضافہ ہوگا۔ عطارد ۴ جنوری کو نویں گھر میں داخل ہوگا تو اس ماہ عوام میں بیرون ملک جانے کا جنون پایا جائے گا۔ ملک میں مذہبی جماعتوں کے اثر و رسوخ میں اضافہ ہوگا۔ عوام میں حکومت کی پالیسوں کی وجہ سے بے چینی پائی جائے گی۔ عطارد ۱۸ جنوری کو رجعت میں چلا جائے گا تو حکومت کو سرحدوں کی کڑی نگرانی کرنا پڑے گی۔ اور سرحدوں پر مزید فوج تعینات کی جائے گی۔ وکلاء کا حکومت سے کوئی تنازعہ اٹھ کھڑا ہوسکتا ہے۔ پاکستان کے کسی مذہبی رہنما پر قاتلانہ حملہ ہوسکتا ہے۔ جس کے وجہ سے ملک میں امن و امان کی صورتحال خراب ہونے کا امکان ہے۔ ۱۰ جنوری کو عطارد زحل تثلیث واقع ہوگی تو اس دن حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلیے کسی منصوبے کا آغاز کرسکتی ہے اس کے علاوہ اس ماہ کسی تعلیمی پیکج کا بھی اعلان ہوسکتا ہے۔ ۱۸ جنوری کو شمس پیدائشی قمر سے مقابلہ کرے گا تو سٹاک مارکیٹ گرنے کا امکان ہے۔ حکومت اس ماہ احتساب کا دائرہ مزید بڑھادے گی اور کئی افراد کے خلاف۔ نئے مقدمے قائم ہوں گے۔ اور زیر سماعت مقدموں میں فیصلے سنائے جائیں گے۔ مشتری اس ماہ بھی حالت رجعت میں رہے گا۔ زحل بھی حالت رجعت میں ہوگا۔ اس لیے کسی وبائی مرض پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ ملک میں صحت وصفائی کی حالت ناقص رہے گی۔ افواہوں کا بازار گرم رہے گا۔ حکومت کئی نئے ٹیکس نافذ کرنے کا اعلان کرے گی مزدور اس ماہ کوئی ملک گیر ہڑتال کا اعلان کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کاشتکاروں پر تنگی رہے گی۔ اس ماہ اترنے والی فصلوں کی پیداوار بھی توقعات سے کم رہے گی۔ مریخ ماہ کے شروع میں دسویں گھر میں ہوگا تو جنرل صاحب اس ماہ فوج کی قیادت میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔ ناظمین کو مزید اختیارات دیئے جائیں گے۔ اس ماہ لوہا، چنا، مکئی، گندم کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان رہے گا۔ سوتی کپڑا، گنا، چینی، چاول کی قیمتوں میں مندے کا رجحان رہے گا۔ (واللہ اعلم بالصواب)۔

اپنا نمبر خود نکالیں

دلائل انعام

از: خالد اسحاق راٹھور۔

قسط نمبر 1

بانڈ، ریس اور لاٹری

فی زمانہ بانڈ نمبر، گھڑ دوڑ یا لاٹری کی کئی ایک اقسام مختلف ممالک میں مروج ہیں۔ فون، کیبل، ڈش اور انٹرنیٹ کے ذریعے اب یہ بھی ممکن ہو گیا ہے کہ آپ ایک ملک میں رہتے ہوئے دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک میں حسب منشاء ریس یا لاٹری وغیرہ میں حصہ لے سکیں۔

انعام کے خواہش مند ہر گلی محلے میں گلیوں، تکڑوں پر بیٹھے ٹی وی سیٹوں اور انعامی نمبر کی دوکانوں پر اپنے ذاتی دریافت کردہ طریقوں کی بنیاد پر کبھی بانڈ نمبر اور کبھی لاٹری اور کبھی گھوڑے کا نمبر دریافت کرنے کی جہد مسلسل میں مبتلا ہوتے ہیں۔

اس ساری جدوجہد میں ایک قابل توجہ امر پس پشت ڈال دیا جاتا ہے اور وہ ہے۔ کیا کسی بھی انعامی مقابلے یا سکیم یا گھڑ دوڑ میں حصہ لینے والے فرد کا زائچہ اس کے ستارے اس کی قسمت، کیا اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ وہ بھی انعام جیت سکے گا؟ گھڑ دوڑ میں کامیابی اس کا مقدر ہو گی؟ کوئی انعامی نمبر لگ سکے گا؟

درست نمبر کا استخراج اپنی جگہ اہم اور ایک بنیادی سوال ہے تاہم اسے جب فرد کی خوش قسمتی یا بدقسمتی کے تناظر کے بغیر دیکھا جاتا ہے تو عموماً ناکامی کا سامنا ہوتا ہے۔ درست نمبر یا گھوڑے کا انتخاب بھی خوش قسمتی کا مرہون منت ہے۔

انعامی نمبر یا گھڑ دوڑ یا لاٹری نمبر کے حصول کے حوالے سے میں نے اپنی کتاب "بانڈ، ریس، لاٹری کے نمبر" میں تفصیلی بحث کی ہے اور اعداد، رمل، نجوم، ساعات، استخارے، فال وغیرہ سے نمبر معلوم کرنے کے متفرق طریقے بیان کئے ہیں تاکہ ہر فرد اپنی اپنی سمجھ، ذہانت اور طبع کے مطابق ان سے کام لے سکے۔ تاہم اس مضمون میں ایک دوسرے پہلو سے انعامی امور کا جائزہ لیا جائے گا۔

اس مضمون کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ فرد کے زائچے سے اس بارے میں حکم بیان کیا جائے کہ آیا اس کا زائچہ اچانک دولت کے حصول کی نشاندہی کرتا ہے کہ نہیں؟ آیا وہ کسی طور یعنی بانڈ نمبر یا ریس وغیرہ کے ذریعے رقم جیت سکتا ہے یا نہیں؟ اور اگر اس کے زائچے میں کوئی ایسی کوائف صورت بن رہی ہے تو کس وقت انعامی حوالے سے رقم لگانا مفید ہو گا؟ وہ کس حد تک انعامی رقم حاصل کر سکتا ہے؟ زائچے کی رو سے اس کے انعامی نمبر کون سے ہوں گے؟ کیا فرد کے مالی حالات آنے والے وقت میں بہتر ہو جائیں گے؟

مضمون کو باآسانی ہضم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاس اپنا مکمل و تفصیلی زائچہ ہو یا آپ کو زائچہ بنانا آتا ہو۔

زائچہ کے مختلف گھروں کے منسوبات کا جائزہ

کسی بھی فرد کا زائچہ ہو اس کے مختلف گھر خاص منسوبات کے تحت آتے ہیں۔

0 زائچے کا پہلا گھر فرد کی ذات سے تعلق رکھتا ہے۔ یہاں سے فرد کی عمومی حالت کے ساتھ ساتھ اس بات کا عمومی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس کا ماضی، حال اور مستقبل کیسے بسر ہو گا؟

0 زائچے کا دوسرا گھر مالی امور سے متعلق ہے اور بتاتا ہے کہ فرد کے مالی حالات کیسے رہیں گے۔ کیا اس کو دولت کا حصول ہو گا؟ کیا وہ

مالی خوشحالی کا منہ دیکھ سکے گا؟ کیا مال اس کو کوشش سے ملے گا یا آسانی سے (جیسے کہ بانڈ، ریس اور لاٹری)؟ مال کی مقدار کیا ہوگی؟

0 زائچے کا چوتھا گھر کسی کام کے انجام کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی کسی کام کا انجام، کامیابی ہوگا یا ناکامی؟

0 زائچے کا پانچواں گھر انعامی سکیموں ریس اور جوئے کے امور کو براہ راست زیر بحث لاتا ہے۔ یہاں ہی سے اس بات کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ کسی دوسرے فرد کے ذریعے ملنے والا نمبر، یا کسی بزرگ یا مجذوب یا بابے سے ملنے والا عدد یا نمبر یا اشارہ درست ہے یا غلط۔

0 زائچے کا ساتواں گھر اس حوالے سے اہم ہے کہ یہ بتاتا ہے کہ ریس یا بانڈ یا پرچی وغیرہ میں کسی دوسرے فرد سے شراکت کرنا چاہیے یا نہیں؟ آیا شراکت مفید رہے گی یا نہیں؟

0 زائچے کے آٹھویں گھر کا تعلق وراثت اور خفیہ دولت یعنی خزانے وغیرہ کے حصول سے ہے۔ خفیہ یا اچانک ملنی والی دولت کے حوالے سے انعامی امور میں بھی اس کو مدنظر رکھا جاسکتا ہے۔

0 زائچے کا نواں گھر عمومی خوش قسمتی کا مظہر خیال کیا جاتا ہے۔

0 زائچے کے دسویں گھر کا تعلق براہ راست تو انعامی امور سے نہیں ہے تاہم بالواسطہ حوالے سے ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرد کی زندگی میں عزت و وقار کے حوالے سے کیا پوزیشن ہوگی؟ کیا اس کو عروج اور عزت ملے گی؟ یا وہ ذلت و پستی کا شکار رہے گا۔

0 زائچے کے گیارہویں گھر کو خانہ امید کا نام دیا گیا ہے۔ یہاں سے دیکھا جاسکتا ہے کہ انعامی حوالے سے فرد کی امید پوری ہونے کی کوئی توقع ہے یا نہیں؟

یہ تو تھا زائچے کے متفرق گھروں کا منسوبی لحاظ سے جائزہ۔ اب ذیل کی سطور میں ہر گھر کے حوالے سے سیر حاصل بحث کی جارہی ہے۔

زائچے کا پہلا گھر

زائچے کا پہلا گھر یوں تو لاتعداد امور سے بحث کرتا ہے لیکن اگر آپ صرف یہ دیکھنے کے خواہش مند ہیں کہ کسی سائل یا فرد کی موجودہ حالات کیسے ہیں۔ آئندہ ان میں مثبت تبدیلی متوقع ہے کہ نہیں؟ تو پھر وقتی زائچے کے پہلے گھر یعنی طالع کا استخراج کر کے یہ دیکھنا ہوگا کہ قمر زائچے میں کس کوکب سے نظر بنا چکا ہے .... اور کس سے نظر بنانے جارہا ہے؟

باالفاظ دیگر قمر اگر سعد کوکب سے نظر مکمل کرنے کے بعد نحس کوکب سے نظر بنانے جارہا ہے تو ہم کہیں گے کہ سائل کے حالات پہلے ٹھیک تھے اب خراب ہوگئے۔ بصورت دیگر قمر اگر نحس کوکب سے نظر مکمل کرنے کے بعد سعد کوکب سے نظر بنارہا ہے تو ہم کہیں گے کہ سائل کے حالات پہلے خراب تھے اور اب ٹھیک ہونا شروع ہوں گے۔ یعنی یہ آخری حالت فرد کی کامیابی کے لیے ایک امید افزاء امر ہے۔ قمر سے ناظر یہ کوکب یہ بتائے گا کہ خرابی یا کامیابی کا باعث کون سا امر ہوگا۔

پیدائشی زائچے میں طالع و حاکم طالع کا سعود الحال ہونا ایک مضبوط زائچہ دیتا ہے جس کے تحت زندگی میں کئی ایک کامیابیاں فرد کا مقدر ہوتی ہیں۔

وقتی زائچے میں کسی بھی کام کے بارے میں یہ دیکھنا ہو کہ اس کا شروع کرنا مفید ہوگا یا نہیں؟ فائدہ مند ہوگا یا نہیں؟ تو پھر زائچے کے پہلے گھر سے مدد لینی پڑتی ہے۔ فنی حوالے سے اسے "دلائل آغاز کار" کہا جاتا ہے۔ یعنی کام شروع کرنے کے دلائل۔ یہ چار ہیں:-

اول: طالع

دوم: حاکم طالع

سوم: قمر اور

چہارم: سہم السعادت۔

یعنی آپ بانڈ خریدنا چاہتے ہیں، ریس میں نمبر لگانے کا فیصلہ کرنا چاہتے ہیں یا پرچی یا کسی اور انعامی سکیم میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو پھر مندرجہ بالا چاروں دلائل کو قوی و سعد ہونا چاہیے۔ تب ہی یقینی کامیابی کا اظہار ہوگا۔

بصورت دیگر طالع یا حاکم طالع یا قمر یا سہم السعادت قوی نہیں تو پھر کامیابی کی امید نہ ہے۔

کسی بھی کام کے مکمل ہونے یا کامیاب ہونے کے "دلائل آغاز کار" کا جائزہ ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ "دلائل انجام کار" کا جائزہ بھی ضروری ہوتا ہے۔ تاہم "دلائل انجام کار" (کام کا انجام کیا ہوگا) کا تعلق زائچے کے چوتھے گھر سے ہے۔ سو اس امر کو وہاں زیر بحث لایا جائے گا۔ تاہم یہ یاد رکھیں مکمل کامیابی کے لیے دلائل آغاز و انجام دونوں کو قوی الحال ہونا چاہیے۔

جاری ہے

الطوالع الحدسیۃ للرجال والنساء

ایام کے کواکب' اُن کی طبیعتوں' اُن کے معاون اور ملوک کی معرفت میں باب

(اتوار) اُس کا کوکب شمس ہے۔ اُس کی طبیعت گرم خشک ہے۔ اُس کا معدن سونا ہے۔ اُس کا علوی ملک رقیائیل اور سفلی مذہب ہے۔ سوموار: اُس کا کوکب قمر ہے۔ اُس کی طبع ٹھنڈی تر ہے اُس کا معدن چاندی ہے۔ اُس کا علوی ملک صبرئیل اور سفلی مرہ ہے۔ منگل: اُس کا کوکب مریخ ہے اُس کی طبیعت گرم خشک ہے۔ اُس کا معدن تانبا ہے اُس کا علوی ملک سمسائیل اور سفلی احمر ہے۔ بدھ کا دن: اُس کا کوکب عطارد ہے اُس کی طبیعت ممتزج (ملنے والی) ہے اُس کا معدن پارہ ہے اُس کا علوی ملک میکائیل اور سفلی برقان ہے۔ جمرات کا دن: اُس کا کوکب مشتری ہے اُس کی طبیعت گرم تر ہے۔ اُس کا معدن قلعی ہے۔ اُس کا علوی ملک صرفیائیل اور سفلی ملک شمھورش ہے۔ جمعہ کا دن: اُس کا کوکب زہرہ ہے اُس کی طبع ٹھنڈی خشک ہے۔ اُس کی دھات لوہا ہے۔ اُس کا علوی ملک عنیائیل اور سفلی زوبعہ ہے۔ ہفتے کا دن: اُس کا کوکب زحل ہے اُس کی طبیعت ٹھنڈی تر ہے۔ اُس کی دھات سیسہ ہے۔ اُس کا علوی ملک کسفیائیل اور سفلی میمون ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

ایام کی ساعات اور اُن کے سعید اور نحس کے ذکر کے بارے میں باب

اتوار: شمس کے لیے پہلی ساعت سعیدہ ہے اُس میں نیکی و بھلائی کے عمل کئے جاتے ہیں۔ دوسری ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے اُس میں تمام مطالب کا عمل کیا جاتا ہے۔ تیسری ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ (ملی ہوئی) ہے۔ چوتھی ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے اُس میں خرید وفروخت نہیں کی جاتی۔ پانچویں ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے اُس میں شر کے افعال کئے جاتے ہیں۔ چھٹی ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے اُس میں ضرورتوں کے طلب کرنے اکابر وسلاطین کے لیے کوشش کی جاتی ہے۔ ساتویں ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ آٹھویں ساعت شمس کے لیے ہے اُس میں محبت اور ملاپ کے عمل کئے جاتے ہیں نویں ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے۔ دسویں ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے اُس میں ہر شے کا عمل کیا جاتا ہے۔ گیارھویں ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے۔ بارھویں ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ اُس میں شر کے افعال کا عمل کیا جاتا ہے۔

سوموار: پہلی ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے۔ دوسری ساعت زحل کے لیے نحسہ (منحوس) ہے۔ تیسری ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔ چوتھی ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ پانچویں ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔ چھٹی ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے۔ ساتویں ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے۔ آٹھویں ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے نویں ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ دسویں ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔ گیارھویں ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ بارھویں ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔

منگل کا دن پہلی ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ دوسری ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔ تیسری ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے۔ چوتھی ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے۔ پانچویں ساعت قمر کے

زیر نظر مضمون "ابو معشر الفلکی" کی کتاب "الطوالع الحدسیۃ للرجال والنساء" کے ترجمے پر مشتمل ہے۔ "قارئین راہنمائے عملیات" کے لیے یہ ترجمہ عرق ریزی کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ مجھے آپ کی رائے کا انتظار رہے گا۔

خالد اسحاق راتھور

لیے سعیدہ ہے۔ چھٹی ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ ساتویں ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔ آٹھویں ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ نویں ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے۔ گیارھویں ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے بارھویں ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے۔

بدھ کا دن: پہلی ساعت عطارد کے لیے سعید ہے۔ دوسری ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے۔ تیسری ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ چوتھی ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔ پانچویں ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ چھٹی ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کے لیے سعید ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے۔ نویں ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے۔ دسویں ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ گیارھویں ساعت مشتری کے سعیدہ ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔

جمرات کا دن: پہلی ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔ دوسری ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ تیسری ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔ چوتھی ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے۔ پانچویں ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے۔ چھٹی ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے۔ ساتویں ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔ نویں ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ دسویں ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کے لیے ممتزجہ ہے۔ بارھویں ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے۔

جمعہ کا دن: پہلی ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے۔ دوسری ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ (ملنے والی) ہے۔ تیسری ساعت قمر کیلیے سعیدہ ہے۔ چوتھی ساعت زحل کے لیے ہے۔ اور وہ پسوؤں کو ختم کرنیکی صلاحیت رکھتی ہے۔ اور جو اُس سے مشابہ ہو۔ پانچویں ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔ چھٹی ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ ساتویں ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔ آٹھویں ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے۔ نویں ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے۔ دسویں ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے۔ گیارھویں ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ بارھویں ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔

ہفتے کا دن: پہلی ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ دوسری ساعت مشتری کے لیے سعیدہ ہے۔ تیسری ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ چوتھی ساعت شمس کے لیے سعیدہ ہے۔ پانچویں ساعت زہرہ کے لیے سعیدہ ہے۔ چھٹی ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے۔ ساتویں ساعت قمر کے لیے سعیدہ ہے۔ آٹھویں ساعت زحل کے لیے نحسہ ہے۔ نویں ساعت مشتری کے لیے سعید ہے۔ دسویں ساعت مریخ کے لیے نحسہ ہے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کے لیے سعید ہے۔ بارھویں ساعت عطارد کے لیے ممتزجہ ہے۔

راتوں کی ساعات اور اُن کی سعیدہ و نحسہ کے ذکر کے بارے میں باب

اتوار کی رات: پہلی ساعت عطارد کے لیے ہے۔ دوسری ساعت قمر کے لیے ہے۔ تیسری ساعت زحل کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت مشتری کے لیے ہے۔ پانچویں ساعت مریخ کے لیے ہے۔ چھٹی ساعت شمس کے لیے ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کے لیے ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کے لیے ہے۔ نویں ساعت قمر کے لیے ہے۔ دسویں ساعت زحل کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت مشتری کے لیے ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کے لیے ہے۔

سوموار کی رات: پہلی ساعت مشتری کے لیے۔ دوسری ساعت مریخ کے لیے۔ تیسری ساعت شمس کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت زہرہ کے لیے ہے۔ پانچویں ساعت عطارد کے لیے ہے۔ چھٹی ساعت قمر کے لیے ہے۔ ساتویں ساعت زحل کے لیے۔ آٹھویں ساعت مشتری کے لیے ہے۔ نویں ساعت مریخ کے لیے اور دسویں ساعت شمس کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کے لیے ہے۔ بارھویں ساعت عطارد کے لیے ہے۔

منگل کی رات: پہلی ساعت زہرہ کے لیے ہے دوسری ساعت عطارد کے لیے ہے۔ تیسری ساعت قمر کے لیے اور چوتھی ساعت زحل کے لیے ہے۔ پانچویں ساعت مشتری کے لیے ہے۔ چھٹی ساعت مریخ کے لیے اور ساتویں ساعت شمس کے لیے ہے۔ آٹھویں ساعت زہرہ کے لیے، نویں عطارد کے لیے اور دسویں ساعت قمر کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت زحل کے لیے۔ بارھویں ساعت مشتری کے لیے ہے۔

بدھ کی رات: پہلی ساعت زحل کے لیے، دوسری ساعت

مشتری کے لیے تیسری ساعت مریخ کے لیے اور چوتھی شمس کے لیے ہے۔ پانچویں ساعت زہرہ کے لیے، چھٹی ساعت عطارد کے لیے، ساتویں ساعت قمر کے لیے اور آٹھویں ساعت زحل کے لیے ہے۔نویں ساعت مشتری کے لیے دسویں ساعت مریخ کے لیے۔گیارھویں ساعت شمس کے لیے اور بارھویں ساعت زہرہ کے لیے ہے۔

جمعرات کی رات: پہلی ساعت شمس کے لیے دوسری ساعت زہرہ کیلیے اور تیسری ساعت عطارد کے لیے ہے۔چوتھی ساعت قمر کے لیے، پانچویں ساعت زحل کے لیے اور چھٹی ساعت مشتری کے لیے ہے۔ساتویں ساعت مریخ کے لیے ۔ آٹھویں ساعت شمس کے لیے۔نویں ساعت زہرہ کے لیے اور دسویں ساعت عطارد کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت قمر کے لیے اور بارھویں ساعت زحل کے لیے ہے۔

جمعہ کی رات: پہلی ساعت قمر کے لیے، دوسری ساعت زحل کے لیے۔تیسری ساعت مشتری کے لیے اور چوتھی ساعت مریخ کے لیے ہے۔پانچویں ساعت شمس کے لیے، چھٹی ساعت زہرہ کے لیے، ساتویں ساعت عطارد کے لیے اور آٹھویں ساعت قمر کے لیے ہے۔نویں ساعت زحل کے لیے ہے، دسویں ساعت مشتری کے لیے ہے، گیارھویں ساعت مریخ کے لیے اور بارھویں ساعت شمس کے لیے ہے۔

ہفتے کی رات: پہلی ساعت مریخ کے لیے دوسری ساعت شمس کے لیے، تیسری ساعت زہرہ کے لیے، چوتھی ساعت عطارد کے لیے، پانچویں ساعت قمر کے لیے، چھٹی ساعت زحل کے لیے، ساتویں ساعت مشتری کے لیے اور آٹھویں ساعت مریخ کے لیے ہے۔نویں ساعت شمس کے لیے، دسویں ساعت زہرہ کے لیے، گیارھویں ساعت عطارد کے لیے اور بارھویں ساعت قمر کے لیے ہے۔

غالب اور مغلوب کے حساب کے بارے میں باب

جب تم ارادہ کرو کہ تم اس کی پہچان کرو تو اُن میں سے ہر ایک کے اسم کا اُس کی مدت پر حساب کرو۔اور ۹-۹ گراؤ اور یہ بات اس لائق ہے کہ تم ابراہیم اور اسماعیل کی مثال سے دوسرا الف نہ گراؤ۔اور اُسے گراؤ اور حسن و حسین کی مثال سے لام۔یہاں تک کہ اسم کسی زیادتی یا کمی کے بغیر قائم بذات ہو جائے گا۔اگر کسی آدمی کے دو نام ہیں تو اُس کے لیے اُس نام کے ساتھ حساب کرو جو لوگوں کے نزدیک مشہور ہے۔اور تمہیں علم ہو بے شک تم نے اگر اول دنیا سے قیامت کے دن تک آدم کی اولاد اور حوا کی بیٹیوں میں سے ہر غالب و مغلوب کے نام کا حساب کیا تو تم نے غالب کو غالب اور مغلوب کو مغلوب پایا۔اور میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ غلط (کام) سے ڈرو اور تمام حساب میں بھولنے سے بچو۔اور اسی سے وہ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے داؤد و جالوت کے جھگڑے کے بارے میں کیا ہے۔تو داؤد کا باقی حساب ۶ اور جالوت کا ۸ باقی بچا۔پس جب تم اُس میں دیکھو وہ عنقریب آئے گا۔تم پاؤ گے کہ چھ آٹھ پر غالب آ جاتا ہے۔اور اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا نام ہے۔پس اگر حضرت موسیٰؑ کے لیے ۸ بچیں اور فرعون کے لیے ایک تو تم پاؤ گے کہ آٹھ ایک پر غالب آتے ہیں۔اور اسی پر قیاس کرو۔تم صحیح پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔۱‘۹ ایک نو پر غائب ہے۔۱‘۸ آٹھ ایک پر غالب ہیں۔۱‘۷ ایک سات پر غالب ہے۔۱‘۶ چھ ایک پر غلبہ رکھتا ہے۔۱‘۵ ایک پانچ پر غالب ہے۔۱‘۴ چار ایک پر غالب ہیں۔۱‘۳ ایک تین پر غالب ہے۔۱‘۲ دو ایک پر غالب ہیں۔۱‘۱ طالب مطلوب پر غالب ہے۔۲‘۹ نو دو پر غالب ہیں۔۲‘۸ دو آٹھ پر غالب ہیں۔۲‘۷ سات دو پر غالب ہیں۔۲‘۶ دو چھ پر غالب ہیں۔۲‘۵ پانچ دو پر غالب ہیں۔۲‘۴ دو چار پر غالب ہیں۔۲‘۳ تین دو پر غالب ہیں۔۲‘۲ مطلوب طالب پر غالب ہے۔۳‘۹ تین نو پر غلبہ رکھتے ہیں۔۳‘۸ آٹھ تین پر غلبہ رکھتے ہیں ۳‘۷ تین سات پر غلبہ رکھتے ہیں۔۳‘۶ چھ تین پر غالب ہیں۔۳‘۵ تین پانچ پر غالب ہیں۔۳‘۴ تین چار پر غالب ہیں۔ ۳‘۳ طالب مطلوب پر غالب ہوتی ہے۔۴‘۹ نو چار پر غالب ہیں۔۴‘۸ چار آٹھ پر غالب ہیں۔۴‘۷ سات چار پر غالب ہیں۔۴‘۶ چار چھ پر غالب ہیں۔۴‘۵ پانچ چار پر غالب ہیں۔۴‘۴ مطلوب طالب پر غلبہ پاتا ہے۔۵‘۹ پانچ نو پر غالب ہیں۔۵‘۸ آٹھ پانچ پر غالب آتے ہیں۔ ۵‘۷ پانچ سات پر غالب ہیں۔۵‘۶ چھ پانچ پر غالب آتے ہیں۔۵‘۵ طالب مطلوب پر غالب ہے۔۶‘۹ نو چھ پر غالب ہیں۔۶‘۸ چھ آٹھ پر غالب ہیں۔۶‘۷ سات چھ پر غالب ہیں۔۶‘۶ مطلوب طالب پر غالب ہے۔۷‘۹ سات ۹ پر غالب ہیں۔۷‘۸ آٹھ سات پر غالب ہیں۔ ۷‘۷ طالب مطلوب پر غالب ہے۔۸‘۹ نو آٹھ پر غالب ہیں۔۸‘۸ مطلوب طالب پر غالب ہے۔۹‘۹ طالب مطلوب پر غالب ہے۔اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

(جاری ہے)

آپ کا برج

آپ کس برج کے تحت آتے ہیں کون سا برج آپ پر زیادہ اثر انداز ہوگا۔ یہ دیکھنے کے تین طریقے ہیں۔

سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق دیکھیں ذیل میں کون سا برج آپ کا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں آپ کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے۔ بس اس حرف سے متعلق برج سے حالات پڑھیں۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور والدہ کے اعداد دی گئی عددی جدول کی مدد سے نکالیں اور کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں جو نمبر بچے گا وہی آپ کا برج ہوگا۔

وہ دوست جو کواکب کی رجعت کا شکار ہوں وہ دی گئی عزیمت کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا اپنا معمول بنا لیں۔ اول آخر ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں اور صدق دل سے اللہ سے دعا کریں۔ عزیمت برائے رجعت ونحوست سیارگان یوں ہے۔ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِّ کٰھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ قِنَا مِنْ نَحُوْسَةِ الْکَوَاکِبِ وَ رُجُوْعِهٖ وَ وَبَالِهٖ وَ سُوْءِ نَظْرِهٖ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

عددی جدول

حروف	عدد
ا، ی، ق، غ	1
ب، پ، ک، گ، ر، ڑ	2
ج، چ، ل، ش	3
د، ڈ، م، ت، ٹ	4
ھ، ن، ث	5
و، س، خ	6
ز، ژ، ع، ذ	7
ح، ف، ض	8
ط، ص، ظ	9

مثال: اکبر = ا ک ب ر =
۱ + ۲ + ۲ + ۲ = ۷

1-8

برج حمل کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج دلو کے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ۱۱ اور ۲ تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں۔ جنس مخالف کی طرف رجحان رہے گا۔ اسی ہفتے میں زحل اور مشتری کی رجعت مالی معاملات کو متاثر کرے گی اس لیے لوگوں کے ساتھ تعلقات کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ ذرائع آمدن کے لیے ۵ اور ۶ تاریخیں بہتر رہیں گی۔

9-16

اس ہفتے میں تعلقات کے اعتبار سے دیکھا جائے تو ۱۴ اور ۱۵ تاریخیں مناسب ہیں۔ قمر برج جدی سے نکل کر دلو میں داخل ہوگا۔ لوگوں کے ساتھ جو آپ کی امیدیں وابستہ ہیں اب حل ہونا شروع ہو جائیں گی۔ لیکن پھر بھی کاروباری حلقہ احباب جن کے ساتھ آپ کے روزمرہ لین دین کے معاملات ہوتے ہیں سرد ماحول ہوگا بعض لوگوں سے رقم کے لین دین کا تنازعہ بھی ہو سکتا ہے۔

17-23

اس ہفتے میں ۱۸ تاریخ کے بعد حالات خاصے بدلنا شروع ہونگے۔ اس ماہ کے شروع سے آپ پر جو پریشانی تھی وہ ختم ہو جائے گی۔ اخراجات میں تناسب آنا شروع ہوگا۔ خاص طور پر جب زہرہ اور شمس برج دلو میں داخل ہو چکے ہونگے یعنی ۲۰ تاریخ کے بعد حالات خاصے بدل جانے کی توقع ہے۔ آپ کے ازدواجی معاملات مثبت رخ چلنا شروع ہونگے۔

24-31

اس ہفتے میں حد سے زیادہ خود اعتمادی نقصان دہ ثابت ہو گی۔ خاص طور پر اس وقت جب آپ کے افسران اور بڑے افراد آپ کے لیے آسانیاں پیدا کریں گے۔ آپ نے اپنے مالی معاملات کے لیے جو پلاننگ کی ہوئی تھی اب اس پر عمل درآمد کرنے کا وقت آیا ہے۔ اس ماہ میں آپ کی طبیعت بھی خاصی رومانوی رہے گی۔ دوستوں کی طرف سے اچھی خبریں ملیں گے۔ ذرائع آمدن کے حوالے سے ۲۴ تا ۲۷ تاریخیں بہتر ہیں۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۶، ۱ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ سرخ ہے۔

برج ثور

21 اپریل تا 20 مئی سیارہ۔۔زہرہ

حروف۔۔ب، و پتھر۔۔الماس دن۔۔جمعہ

رنگ۔۔نیلا دھات۔۔پیتل، تانبہ عدد۔۔6

1-8

برج ثور کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج سرطان والے افراد خاصے فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ۱، ۲ اور ۵ تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں۔ تعلقات کی نوعیت بہتر ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ اس ہفتے میں زحل کی رجعت ذرائع آمدن کو بہتر بنانے کے لیے آپ سے زیادہ محنت کروائے گی جس کی وجہ سے ممکن ہے کہ آپ اکتاہٹ محسوس کرنا شروع کر دیں۔

9-16

۸ اور ۹ تاریخ کو سیارہ قمر نحس حالت میں ہوگا۔ آپ کو چاہیے کہ ان دنوں میں لمبے سفر کا ارادہ ملتوی کر دیں اور اگر ضروری ہو تو صدقہ خیرات دے کر سفر کریں۔ سیارہ عطارد کی رجعت سے پہلے آپ اشیاء کی خرید و فروخت مکمل کر لیں اور اگر کسی سے تحریری معاملات طے کرنے ہیں تو وہ بھی کر لیں تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔ ۱۴ اور ۱۵ تاریخیں زیادہ بہتر نہیں ہیں۔

17-23

اس ہفتے میں چند اہم سیارگان پوزیشن بدلیں گے جس کی وجہ سے حالات میں نمایاں تبدیلیاں آنے کے امکانات ہیں۔ بعض رُکے ہوئے کام تو ۱۸ تاریخ کے بعد ہی حل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ البتہ کاروباری معاملات ۲۰ تاریخ کے بعد بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ سیارہ شمس ۲۱ تاریخ کو برج دلو میں ہوگا جو ترقی و کامیابی دے گا۔
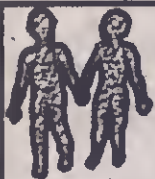
24-31

آپ کو اپنے پارٹنر کے رشتے داروں سے اگر فائدہ لینا ہے تو وہ وقت آگیا ہے۔ ۲۴، ۲۵، ۲۸ اور ۲۹ تاریخیں تعلقات کی نوعیت کو بہتر بنائیں گی۔ لیکن سیارہ مریخ جو کہ برج حمل میں ہے آپ کو کچھ جذباتی بنائے گا آپ چاہیں گے کہ بعض کام تو بہت ہی جلد ہو جائیں لیکن ابھی ایسا ممکن نہیں۔ سیارہ عطارد کی رجعت آپ کے لیے غلط فہمیاں پیدا کرے گی۔ اس لیے دل کی بجائے دماغ کو زیادہ ترجیح دیں۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۵، ۸، ۰ ہیں۔ سفید رنگ باعث خوش قسمتی ہوگا۔

1-8

برج جوزا کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ماہ کی ابتدا میں کچھ نجی مصروفیات سے واسطہ پڑے گا۔ ۳ اور ۴ تاریخیں زیادہ بہتر نہ ہونگی۔ سیارہ زحل اور مشتری کی رجعت گھر کے بعض بڑے افراد کی جانب سے تلخی اور تنقیدی جملوں کا تبادلہ کروائے گی لہذا احتیاط کریں۔

9-16

اس ہفتے میں قمر برج عقرب میں ۸ اور ۹ تاریخ تک قیام کرے گا۔ خاص طور پر ملازمت پیشہ افراد کو احتیاط کرنا چاہیے۔ آپ کے افسران، سینئر آپ سے ناراض ہو سکتے ہیں۔ اور وہ ثور افراد جو کہ ادویات کا استعمال کرتے ہیں وہ ان دنوں میں اپنے معالج سے رابطہ کریں۔ دوائیوں کے دیگر متاثر کن اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔

17-23

اس ہفتے میں عطارد رجعت میں ہونے کی وجہ سے یہ آپ کی سوچوں میں تبدیلی لائے گا۔ آپ کے سوچنے کا انداز منفی رخ جانا شروع ہو جائے گا۔ ممکن ہے کہ ایسے میں آپ کوئی ایسا قدم اٹھائیں جو

کہ آپ کو ذہنی پریشانی سے دوچار کرے۔ اس ہفتے میں اہم فیصلہ جات کرتے وقت کسی سے مشورہ ضرور کریں۔

24-31

بیرون ملک سفر کرنے کے خواہشمند افراد کو اس ماہ میں اچھی جگہ سے آفر ملے گی اور آپ کے بیرون، اندرون ملک سفر کے امکانات قوی ہوتے چلے جائیں گے لیکن بعض سیارگان کی رجعت کام میں التواء لاسکتی ہے اس لیے آپ ذہنی طور پر تیار رہیں۔ ۳۰ اور ۳۱ تاریخیں لوگوں کے ساتھ معاملات کی نوعیت کو طے کرنے کے لیے زیادہ بہتر نہیں ہیں۔ وہ افراد جو کہ انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے انعامی نمبر ۲، ۶، ۳ ہیں۔ سبز رنگ باعث خوش قسمتی ہوگا۔

1-8

برج سرطان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حوت والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ماہ کی ابتدا کے وقت قمر برج اسد میں ہوگا۔ ذرائع آمدن کے حوالے سے اگر بات کی جائے تو یہ ایک نہایت خوش بختی کی پوزیشن ہے۔ روزگار میں اضافہ اور ترقی ہوگی۔ جبکہ ۲ تاریخ کو مشتری اور زحل حالت رجعت میں ہونگے محنت زیادہ کرنا پڑے گی۔

9-16

اس ہفتے میں ۴ تاریخ کو عطارد برج دلو میں داخل ہوگا اور زحل سے پانچویں گھر کی نظر بنائے گا۔ کاروباری افراد اگر کسی نئی جگہ پر پارٹنرشپ کرنا چاہیں یا انوسٹمنٹ کرنا چاہیں تو اُن کے لیے یہ ایک بہتر موقع ہے۔ عطارد کے رجعت میں آنے سے پہلے اگر یہ معاملات طے کر لیے جائیں تو زیادہ فائدہ ملے گا۔

17-23

۱۸ تاریخ کو عطارد حالتِ رجعت میں ہوگا۔ اور رجعت میں آنے کی وجہ سے آپ کے قریبی رشتے دار، ہمسائے ہی آپ کی مخالفت کرنا شروع کر دیں گے اور اگر ان دنوں آپ تحریری معاملات طے کرنا چاہتے ہیں تو احتیاط کیجئے چونکہ بعض سیارگان کی بدلتی ہوئے پوزیشن اُن کو پایہ تکمیل تک نہ پہنچنے دے گی۔

24-31

وہ افراد جن کا وراثت یا جائیداد کا جھگڑا چل رہا ہے اُن کو اس ہفتے میں کافی نشیب و فراز کا سامنا ہوگا۔ البتہ آپ کی نجی مصروفیات کم ہونا شروع ہو جائیں گی۔ عرصہ دراز سے جو منفی تبدیلیاں رونما ہو رہی تھیں وہ اب مثبت رخ اختیار کریں گی۔ ۲۶ تا ۲۹ یہ تاریخیں مالی اعتبار کے حوالے سے خاصی بہتر ہیں۔ وہ افراد جو کہ انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے لکی نمبر ۱۸، ۹ بہتر ہیں۔ خوش قسمتی کا باعث رنگ سلیٹی، سلور ہے۔

1-8

برج اسد کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جوزا والے افراد فائدہ کا باعث ہونگے۔ سال کی ابتدا ہی سے آپ کو دوسرے لوگوں سے فائدے ملنا شروع ہو جائیں گے۔ لوگوں میں آپ کی مقبولیت کا گراف بہتر ہونا شروع ہو جائے گا۔ ۲ تاریخ کو مشتری اور زحل کی رجعت معاملات کو جلد حل نہ ہونے دیں گی۔

9-16

اس ہفتے میں ۱۴ تا ۱۶ تاریخیں مالی اعتبار سے بہتر ہیں۔ اس ہفتے میں ازدواجی معاملات کی طرف سے خوشخبری موصول ہوگی۔ وہ افراد جو کہ منگنی، نکاح یا شادی کے خواہش مند ہیں وہ سیارگان کی سعد پوزیشن سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں چونکہ ابھی عطارد حالت استقامت میں ہے لوگوں کے ساتھ میل جول کی وجہ سے فائدہ ملے گا۔

17-23

سیارہ مریخ ۱۹ تاریخ کو برج حمل میں ہوگا۔ بیرون ملک سفر کے خواہشمند افراد کو سفر کے بھرپور مواقع میسر آئیں گے۔ زہرہ اور شمس کی برج دلو میں موجودگی کاروباری افراد کو نئی جگہ پر پارٹنرشپ کا

موقع ملے گا۔ وہ افراد جنہوں نے کسی کو جائیداد بیچنے کی لیے دی ہوئی ہے اب نتائج برآمد ہونا شروع ہونگے۔

24-31

اس ہفتے کی ۲۵ تا ۳۰ تاریخیں روزگار آمدن کے حوالے سے اہم ہیں۔ اس ہفتے میں زیادہ وقت نجی معاملات کے حل میں گزرے گا۔ شریک حیات کے ساتھ مختلف امور پر تبادلہ خیال ہو گا۔ جنس مخالف کی طرف سے بھی ذہنی سکون میسر آئے گا لیکن مریخ کی برج حمل میں موجودگی آپ کی طبیعت میں اشتعال انگیزی پیدا کرے گی لہذا احتیاط کریں۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۶' ۳' ۰ ہیں اور خوش قسمتی کا باعث رنگ گولڈن ہے۔

1-8

برج سنبلہ کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جدی والے افراد خاصی اہمیت کے حامل ہونگے۔ اس ہفتے کی ۵'۶ تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں۔ اضافی آمدن کے خاصے مواقع میسر آئیں گے جبکہ تعلیمی امور کی طرف بھی خاصا رجحان ہوگا۔ حلقہ احباب وسعت اختیار کرے گا مصروفیات بڑھیں گی۔

9-16

اس ہفتے کی ۹ اور ۱۰ تاریخیں بہتر نہیں ہیں گھریلو امور زیر بحث آئیں گے گھر کے بڑے افراد کی گھر کی طرف عدم توجہ مشکلات پیدا کرے گی۔ جبکہ ۱۲ اور ۱۳ تاریخیں آپ کی مصروفیات کو کسی اور سمت میں بڑھائیں گی۔ آپ کا حلقہ احباب آپ کے بزنس اور سٹیٹس کو متاثر کرے گا۔

17-23

اس ہفتے میں ۱۹ تاریخ کو سیارہ مریخ برج حمل میں ہوگا۔ آپ کو صدقہ خیرات کرنا چاہیے اور طبیعت پر کنٹرول کرنا چاہیے۔ نقصان ہوسکتا ہے۔ وہ سنبلہ افراد جو کہ ملازمت کی تلاش میں ہیں یا آپ کاروباری افراد ہیں اور ملازمین تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ۲۰ تاریخ کے بعد سیارگان کی پوزیشن آپ کے حق میں ہوگی۔

24-31

اس ہفتے کی ۲۴ تا ۲۷ تاریخیں مالی اعتبار سے تو فائدہ مند ہیں لیکن جہاں ذہنی سکون کا تعلق ہے تو وہاں کچھ مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے چونکہ آپ کے اپنی ہی برج کا ستارہ حالت رجعت میں ہے لہذا فی الحال صحیح نتیجے تک پہنچنا اور درست فیصلہ کرنا آپ کے لیے خاصا مشکل ہو گا۔ سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ وہ افراد جو کہ انعامی سکیموں میں حصہ لیتے ہیں۔ اُن کے لیے اس ماہ میں لکی نمبر ۳'۶' ۸ ہیں۔ سبزی مائل رنگ باعث خوش قسمتی ہوگا۔

برج میزان

21 ستمبر تا 20 اکتوبر سیارہ۔۔زہرہ

حروف۔۔ر' ت' ط پتھر۔۔سنگ دودھیا' ہیرا دن۔۔جمعہ

رنگ۔۔ہلکا گلابی' نیلا دھات۔۔تانبہ' پیتل عدد۔۔6

1-8

برج میزان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج اسد والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ہفتے میں ۲ تاریخ کے بعد حالات و واقعات میں تبدیلیاں رونما ہونا شروع ہونگی۔ نجی مصروفیات آپ کی توجہ کا مرکز رہیں گی اور زیادہ وقت گھریلو امور کو نمٹانے میں گزرے گا۔ ۷ اور ۸ تاریخیں ذرائع آمدن کے اعتبار سے اچھی ہیں کامیابی ملے گی۔

9-16

اس ہفتے میں ۹ تاریخ کو قمر برج عقرب میں ہوگا جو اندرون و بیرون ملک سفر کے لیے نامناسب ہے جبکہ ۱۰ اور ۱۱ تاریخیں بہتر ہیں۔ ۱۲ اور ۱۳ تاریخ کو سیارگان کی پوزیشن آپ کے حق میں نہ ہو گی۔ گھریلو زندگی اور ازدواجی مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنا مشکل ہو گا۔ صدقہ خیرات دیں۔ آپ کی مشکلات میں کمی واقع ہوگی اور ذہنی سکون میسر آئے گا۔

17-23

۱۹ تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہوگا وہ افراد جن کو بزنس پارٹنر کی تلاش تھی یا رشتوں کی بندش کی وجہ سے پریشان تھے اُن کی

مشکلات ختم ہونگی۔ ۲۰ تاریخ کو زہرہ برج دلو میں ہوگا اور ۲۱ تاریخ کو شمس برج دلو میں داخل ہوگا وہ میزان افراد جو کہ انعامی سکیموں میں حصہ لینے کے خواہش مند ہیں ان کو خاطر خواہ فائدہ ملنے کے چانسز ہیں۔

24-31

اس ہفتے میں دوستوں کے ساتھ زیادہ وقت گذرے گا۔ اچانک اخراجات بڑھ سکتے ہیں اس لیے اپنے معمولات پر کنٹرول رکھیں۔ اس ہفتے کی ۲۷ تا ۲۹ تاریخیں بہتر ہیں۔ خاص طور پر ذرائع آمدن کے حوالے سے لیکن وہ افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لیتے ہیں اُن کو چاہیے کہ دوسرے لوگوں پر حد سے زیادہ اعتماد آپ کے لیے مالی نقصان کا باعث ہوسکتا ہے۔ جنس مخالف کی طرف خاصا رجحان رہے گا۔ اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۶، ۵، ۱ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ سفید۔

برج عقرب

21 اکتوبر تا 20 نومبر سیارہ۔۔ پلوٹو

حروف۔۔ ذ، ز، ض، ظ، ن پتھر۔۔ مرجان، عقیق سرخ دن۔۔ منگل

رنگ۔۔ گہرا سرخ دھات۔۔ لوہا، تانبہ عدد۔۔ 9

1-8

برج عقرب کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج دلو والے افراد فائدے کا باعث ثابت ہونگے۔ آپ کے قریبی رشتے دار اور ہمسائے آپ کی زندگی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ وہ عقرب افراد جو کہ خاندان میں شادی کرنے کے خواہشمند ہیں اُن کو حسب توقع نتائج ملیں گے لیکن یاد رہے کہ زحل اور مشتری ۲ تاریخ کو رجعت میں ہونگے جو التواء لا سکتے ہیں۔

9-16

ذہن پر منفی سوچوں کا غلبہ ہوگا سیارہ عطارد جو کہ برج دلو میں قیام پذیر ہے اور زحل سے پانچویں گھر کی نظر بنا رہا ہے، گھریلو جائیداد اراضی کی خرید و فروخت یا منتقلی کے لیے کی گئی کوششیں آپ کے لیے بہتری لا سکتی ہیں۔ اس ہفتے کی ۱۴ اور ۱۵ تاریخیں زیادہ بہتر نہیں ہیں۔ ان دنوں میں اہم معاملات کو طے کرنے سے گریز کریں۔

17-23

یہ ہفتہ خاصی اہم تبدیلیاں لائے گا۔ ۱۹ تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہوگا۔ دوستوں کے ساتھ جو آپ کی ان بن تھی اب ختم ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ بے روزگار افراد یا وہ افراد جو ملازمت میں تبدیلی کے خواہشمند ہیں اُن کے لیے ۲۰ تاریخ کے بعد حالات سازگار ہونا شروع ہو جائیں گے۔ خاص طور پر جب شمس برج دلو میں ہوگا۔

24-31

ذرائع آمدن کے حوالے سے ۲۶ اور ۲۷ تاریخیں سعد ہیں کسی جگہ سے رقم ہاتھ لگ سکتی ہیں۔ سیارہ عطارد کی رجعت آپ کو غلط فہمیوں کا شکار بنائے گی خاص طور پر روپے پیسے کے معاملات میں اور وہ کاروباری افراد جنہوں نے ملازمین رکھے ہوئے ہیں ملازمین کے ساتھ تعلقات کی نوعیت خراب ہو سکتی ہے۔ وہ افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لیتے ہیں ان کے لیے لکی نمبر ۲، ۶، ۳ ہیں۔ سرخ رنگ خوش قسمتی کا رنگ ہے۔

برج قوس

21 نومبر تا 20 دسمبر سیارہ۔۔ مشتری

حروف۔۔ ف پتھر۔۔ پکھراج دن۔۔ جمعرات

رنگ۔۔ ہلکا ارغوانی دھات۔۔ ٹن، سونا، چاندی عدد۔۔ 7

1-8

برج قوس کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ ذرائع آمدن کے حوالے سے سال کی ابتدا اچھی رہے گی لیکن آپ کو ۲ تاریخ کے بعد حالات پر نظر رکھنی پڑے گی۔ جب مشتری اور زحل حالت رجعت میں ہونگے۔ بڑے پراجیکٹ یا کسی نئے کام میں آنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں۔

9-16

اس ہفتے میں آپ کو کاروباری امور کے سلسلے میں کسی دوسرے شہر کا سفر بھی پیش آنے کے امکانات ہیں لیکن ۹ تاریخ کو سفر کرنا مناسب نہ ہوگا۔ کزن، ہمسائے آپ کے لیے فائدے کا باعث بنیں گے۔ ۱۴ تا ۱۶ تاریخیں مالی اعتبار سے لکی ہیں۔ کسی جگہ سے اچانک دولت بھی ہاتھ آ سکتی ہے۔

17-23

۱۹ تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہو گا اولاد کی طرف سے خوشخبری ملے گی۔ وہ قوس افراد جو کہ ایجوکیشن سے متعلقہ ہیں اگر وہ کسی نئی جگہ پر ایڈمیشن لینا چاہتے ہیں تو بہتر وقت ہے امتحانات میں کامیابی نصیب ہو گی۔ ۲۰ تاریخ کو زہرہ برج دلو میں داخل ہو گا جبکہ ۲۱ تاریخ کو شمس برج دلو میں داخل ہو گا سفر کے امکانات ہیں۔

24-31

مالی معاملات کے اعتبار سے ۲۴ تا ۲۷ تاریخیں بہتر ہیں۔ وہ افراد جو کہ ازدواجی معاملات کے حوالے سے پریشان ہیں اُن کو سیارہ عطارد کا صدقہ دینا چاہیے تاکہ آپ کی نجی زندگی کی نحوستیں ختم ہونا شروع ہوں۔ شریک حیات کے ساتھ اپنے مزاج کو کنٹرول میں رکھیں۔ کاروباری افراد جو کہ پارٹنرشپ کے ذریعے بزنس کرتے ہیں اُن کو اپنے پارٹنر پر نظر رکھنی چاہیے۔ انعامی سکیموں میں حصہ لینے کے لیے اس ماہ میں آپ کے لکی نمبر ۴، ۹، ۸ ہیں۔ براؤن رنگ خوش قسمتی کا رنگ ہے۔

برج جدی

21 دسمبر تا 20 جنوری سیارہ۔۔ زحل

حروف۔۔ ج، خ، گ پتھر۔۔ نیلم گاڈ میڈک دن۔۔ ہفتہ

رنگ۔۔ گہرا نیلا، سلیٹی دھات۔۔ سونا، پلاٹینم عدد۔۔ 8

1-8

برج جدی کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج دلو والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ سال کی ابتدا آپ کے لیے نئے پراجیکٹ پر کام کرنے اور نئے کاموں کی پلاننگ سے ہو گی۔ آپ کی توجہ ایک سے زیادہ جگہوں پر بٹی رہے گی۔ سیارہ مشتری اور زحل کی رجعت آپ کی خود اعتمادی میں کمی لائے گی۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ مشورہ کر کے کام کی ابتداء کریں۔

9-16

ملازمت پیشہ افراد کے لیے یہ ہفتہ خاصا خوشگوار گذرے گا۔ وہ لوگ جنہوں نے نئی جگہوں پر ملازمت کے لیے درخواست دے رکھی ہے ان کے لیے خوش قسمتی کا وقت آنے والا ہے۔ حالات بتدریج بہتری کی طرف مائل ہونگے۔ ۱۳ تا ۱۵ تاریخیں تعلقات کی نوعیت کو بہتر بنائیں گی۔ جنس مخالف کی طرف رجحان رہے گا۔

17-23

اس ہفتے میں ۱۹ تاریخ کو مریخ برج حمل میں داخل ہو گا۔ آپ کی توجہ نجی معاملات کی طرف مرکوز ہونا شروع ہو گی۔ ۲۰ تاریخ کو زہرہ برج دلو میں داخل ہو گا اور ۲۱ تاریخ کو شمس برج دلو میں داخل ہو گا۔ ذرائع آمدن کے حوالے سے ایک اچھی پوزیشن ہے۔ ایک سے زیادہ ذرائع آمدن متوقع ہیں۔ ۱۶ تا ۱۸ تاریخیں بہتر ہیں خوش خبری ملے گی۔

24-31

کاروباری افراد اس ہفتے میں خاصا مصروف وقت گذاریں گے۔ ۲۴ تا ۲۷ تاریخیں روپے پیسے کی طرف آپ کی توجہ مذکور کریں گی۔ آپ کی بہتر مینجمنٹ آپ کو اضافی رقم دلوا سکتی ہے۔ سیارہ مشتری کی رجعت شریک حیات کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کو خراب کر سکتی ہے۔ اس لیے دل کی بجائے دماغ سے سوچیں۔ وہ جدی افراد جو کہ انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے اس ماہ میں لکی نمبر ۶، ۹، ۱ ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ کریم کلر ہے۔

برج دلو

21 جنوری تا 20 فروری سیارہ۔۔ یورانس / زحل

حروف۔۔ س، ش، ث پتھر۔۔ عقیق یمنی، نیلم دن۔۔ ہفتہ

رنگ۔۔ سیاہ دھات۔۔ پلاٹینم عدد۔۔ 4

1-8

برج دلو کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ماہ کی ابتدائی تاریخیں آپ کے لیے بہت اچھی ہیں لیکن اس دوران ۲ تاریخ کو سیارہ مشتری اور زحل حالت رجعت میں ہونگے جس کی وجہ سے آپ کی طبیعت مختلف امور کی طرف بٹی رہے گی۔ اس لیے اپنی توجہ کو ایک جانب مرکوز رکھیں۔

9-16

اس ہفتے میں ۹ تاریخ کو قمر برج عقرب میں ہو گا اس دن

غیر ضروری سفر نہ کریں آپ کے لیے مشکلات آ سکتی ہیں۔ سیارہ عطارد برج دلو میں ہوگا جو آپ کی توجہ تعلیم و تربیت کی طرف دلائے گا وہ افراد جو کسی جگہ پر ایڈمیشن لینا چاہتے ہیں اُن کو اسی ہفتے میں ایڈمیشن ملنا چاہیئے کامیابی آپ کا مقدر بنے گی۔ ۱۴ تا ۱۶ تاریخیں بہتر ہیں۔

17-23

مریخ ۱۹ تاریخ کو برج حمل میں داخل ہوگا۔ قریبی رشتے داروں کے ساتھ سوچ سمجھ کر میل جول بڑھائیں۔ سیارہ زہرہ ۲۰ تاریخ کو برج دلو میں ہوگا۔ اور شمس ۲۱ تاریخ کو آپ کو لوگوں کی طرف سے جو پریشانیاں تھیں اور مخالفت کا سامنا تھا اب حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ نئے کاموں کی طرف آپ کا رجحان ہوگا لوگوں سے میل جول بڑھے گا۔

24-31

۲۴ تا ۲۷ تاریخیں بہتر ہیں۔ زحل اور مریخ کی تیسرے گھر کی نظر دوستوں سے فائدہ دلوائے گی۔ لوگوں سے میل جول بڑھنا آپ کے لیے مفید ہوگا۔ شریک حیات کے ساتھ وقت گذرے گا۔ بعض کاروباری افراد پارٹنرشپ کے ذریعے کام کرنے کو زیادہ اہمیت دیں گے اور کسی نئی جگہ پر پارٹنرشپ کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ وہ دلو افراد جو انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے اس ماہ میں ۴، ۸ لکی نمبر ہیں۔ خوش قسمتی کا رنگ سیاہ ہے۔

برج حوت

21 فروری تا 20 مارچ سیارہ۔۔ نیپچون/مشتری

حروف۔۔ د، چ پتھر۔۔ لاجورد، پکھراج دن۔۔ جمعرات

رنگ۔۔ تیز سبز دھات۔۔ ایلومینیم عدد۔۔ 3

1-8

برج حوت کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج سرطان والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس سال کی ابتداء سیارگان کی اچھی پوزیشن کے تحت ہو رہی ہے۔ سیارہ مریخ بھی آپ ہی کے برج میں ہے جو آپ کو پریکٹیکل کاموں کی طرف لے کر آ رہا ہے۔ ۲ تاریخ کو مشتری اور زحل حالت رجعت میں ہونگے۔ آپ کو پہلے کی نسبت زیادہ محنت کرنا پڑے گی لیکن کامیابی نصیب ہوگی۔

9-16

اس ہفتے کی ۱۴ تا ۱۶ تاریخیں بہتر ہیں لوگوں کے ساتھ زیادہ وقت گذرے گا اس دوران میں سیارہ عطارد کی پوزیشن آپ کے حق میں نہ ہوگی بعض لوگ آپ کی مخالفت کرنے کی کوشش کریں گے اور کسی حد تک کامیاب بھی ہو جائیں گے۔ اس ہفتے میں ۹ تاریخ کو دوستوں کے ساتھ سفر کرنا بہتر نہ ہوگا۔ صحت کے معاملے میں تشویش لاحق ہو گی۔

17-23

آپ کی آمدن میں اضافہ ۱۹ تاریخ سے ہونا شروع ہوگا جب سیارہ مریخ برج حمل میں داخل ہوگا اور مشتری سے چوتھے گھر کی نظر بنائے گا۔ آپ کے دوستوں کی نظر آپ کے مال و دولت پر ہوگی۔ ۲۰ تاریخ کو زہرہ برج دلو میں اور ۲۱ کو شمس برج دلو میں داخل ہوگا اور ساتھ ہی اخراجات ہونا شروع ہو جائیں گے اس لیے آپ کو بڑی ہوشیاری سے کام لینا ہوگا۔

24-31

ازدواجی زندگی میں نشیب و فراز کا سامنا ہو سکتا ہے چونکہ شریک حیات کے ساتھ غلط فہمی کی بنا پر لڑائی جھگڑا ہوگا جو کہ طول پکڑ سکتا ہے۔ کاروباری افراد جو پارٹنرشپ کے ذریعے بزنس کرتے ہیں ان کو خاص جگہ پر انوسٹمنٹ کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ سمجھ لیں۔ وہ حوت افراد جو کہ انعامی سکیموں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اُن کے لیے اس ماہ میں انعامی نمبر ۹، ۳، ۲ ہیں۔ نیلا رنگ خوش قسمتی کا رنگ ہے۔

معلومات

☆ چوہے کی قوت حافظہ بہت کمزور ہوتی ہے۔
☆ سانپ اپنی زبان سے راستہ تلاش کرتا ہے۔
☆ پہلا کرسمس کارڈ انگریز آرٹسٹ جان ہارسلے نے 1843 میں بنایا
☆ چائے کا پودا سب سے پہلے چین میں لگایا گیا۔
☆ دنیا کا سب سے غریب ملک روانڈا ہے۔
☆ کویت دنیا کا واحد ملک ہے جہاں جوئی ٹیکس نہیں ہے۔
☆ سب سے زیادہ ون ڈے میچ شارجہ میں کھیلے گئے۔
☆ نیوزی لینڈ میں سانپ نہیں پائے جاتے۔
☆ سکندر اعظم یو۔ پ میں پیدا ہوا، انڈونیشیا میں فوت ہوا اور افریقہ میں دفن ہوا۔

برج جدی

از: سمیعہ اسحاق راٹھور

عرصہ	21 دسمبر تا 20 جنوری
حروف	ج، خ، گ
حاکم کوکب	زحل
ماہیت	خاکی
حصہ جسم	گھٹنے
موافق نگینہ	موتی، یاقوت، حجر القمر
موافق دن	ہفتہ
موافق نمبر	8
موافق رنگ	ارغوانی، بنفشی، سبز
موافق پھول	کارنیشن
موافق شریک کار	قوس
موافق افراد	عقرب، حوت
ناموافق افراد	حمل، میزان
بائیو کیمک نمک	کلکیر یا فاس

ظاہری شخصیت

برج جدی سے تعلق رکھنے والے افراد اکثر اوقات لمبی قدرے پتلی گردن کے مالک ہوتے ہیں۔ غزالی آنکھوں اور خوبصورت چہرے کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ متناسب چھاتی کے مالک ہوتے ہیں۔ دلکش و پتلا چہرہ اور لمبی ناک، واضح ابرو اور کچھ حد تک جھکے ہوئے کندھے۔ جدی لوگ شرمیلے واقع ہوئے ہیں۔ کم از کم پہلی ملاقات میں وہ کسی کو متاثر نہیں کر سکتے۔ بلکہ پہل کی توقع ہمیشہ دوسرے سے رکھتے ہیں۔ اکثر جدی نوعمری ہی سے اپنی شخصیت کو جدا رنگ دینے کی عادت ڈال لیتے ہیں۔ اردگرد کا ماحول، اس کی تبدیلیوں کو جلد سمجھ لینے کی صلاحیت رکھتے ہوئے بہتر شعوری آگاہی کا ثبوت دیتے ہیں۔ اکثر جدی افراد متجسس قسم کی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ لوگوں میں آ کر وہ اس شخص کی طرف زیادہ راغب رہتے ہیں۔ جس نے محنت و ہمت سے بلند مقام حاصل کیا ہو۔ کبھی اپنے مقصد سے نہیں ہٹتے چاہے جو بھی ہو جائے کیونکہ جدی کے مطابق یہ جو کرتے ہیں بس کرتے ہیں، ضروری نہیں کہ وہ اپنی ہر بات اور عمل کی وضاحت یا نسبت بیان کریں۔ وہ کامیابی کے اعلیٰ ترین مقام کو پانا چاہتے ہیں ورنہ اپنا وجود بے سود سمجھتے ہیں۔ ان کی کوشش یہ بھی ہوتی ہے کہ چاہے نچلے درجے پر ہوں یا اعلیٰ مقام پر ایسے کام کرتے رہیں جن سے شہرت ملے اور یہ لوگوں میں پہچانے جائیں۔ سب سے بات کرتے وقت مکمل ہمدردی و تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔ ان کی باتوں سے مضبوط قوت ارادی جھلکتی ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سینے میں چھپے توہمات اور ان دیکھے خوف بھی ان کی کامیابیوں کی راہ میں حائل ہونے کا اشارہ دیتے ہیں۔ جدی لوگ ہمیشہ بن سنور کر رہتے ہیں کیونکہ نازک اور جوان نظر آنا چاہتے ہیں۔ انہیں سب سے زیادہ اپنے بالوں کی فکر کرنی چاہیے۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر

جدی افراد کا علامتی نشان بکری ہے۔ روایتاً یہ بکری انسان کی تہذیب و تمدن کی تعلیم کی ذمہ دار ہے۔ یوں تو ہر سیارہ کے تحت آنے والے افراد کو ہم دو اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ سعد اور نحس حالات انہیں اچھا یا برا، کامیاب یا ناکام کی فہرست میں لا کھڑا کرتے ہیں۔ جدی افراد عموماً ہر کام سنجیدگی سے لیتے ہیں انہیں کسی کام کی جلدی نہیں ہوتی حالات کا خاموشی سے جائزہ لیتے ہوئے عملی اقدام کرتے ہیں۔ چاہے وہ رشتہ داری ہو، روزگار یا محبت، جذباتی نہیں ہوتے بلکہ ہر ممکن طریقے سے سوچ بچار، افہام و تفہیم اور متحمل مزاجی کا ثبوت دیتے ہیں۔ برج جدی میں زحل کا اثر باعث رکاوٹ ہے جس میں انسان کو اس کی محنت کا پھل صبر کرنے پر ملتا ہے۔ لیکن اگر محنت لگن سے اور سچے جذبے سے کی گئی ہو تب۔ جدی افراد کسی حد تک تنگ نظری، جبر اور نکتہ چینی کا شکار بھی ہوتے ہیں۔ روایت کو پلو سے باندھ کر زمانہ جدید سے گزرنے کا خواب انہیں منتشر کر سکتا ہے۔ منزل نظر آنے کی صورت میں وہ ہمسفر کو سر راہ چھوڑ کر جا سکتے ہیں احساس ذمہ داری انہیں مصروف رکھتا ہے۔ بعض اوقات اپنی مصروفیات دفتر سے گھر تک منتقل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ گھر کو ایک مکمل آرام گاہ اور پر تحفظ مقام سمجھتے ہوئے جو بھی چاہیں، کرنا چاہتے ہیں۔ بہتر ہے کہ استاد، سیاستدان یا سرکاری افسر بننے کی کوشش کریں۔ لیکن جیسا کہ آپ جانتے ہیں انسان کو اتنا ہی ملتا ہے جتنی وہ کوشش کرے۔ جدی سعد حالت میں سیاسی معاملات میں کامیاب رہتا ہے اور ذمہ دار ثابت ہوتا ہے۔ نحس حالات میں جدی افراد مقصد حیات میں مشکلات، تشویش اور رکاوٹ کا شکار ہوتے ہیں۔

دانشمند طاقتور

جدی کی ڈرامائی تبدیلیاں و حادثات اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔ خاص طور پر خواتین ہر شعبہ ہائے زندگی میں اپنی مہارت چاہتی ہیں۔ اور اپنی ذہانت سے کام لیتے ہوئے کامیابی کی ہر سیڑھی عبور کرتی جاتی ہیں اور قریبی دوست بعض اوقات انہیں ان کے بے وقوفیوں کا احساس دلاتے رہتے ہیں۔ اگر یہ بے

بنیاد خوفوں سے نجات حاصل کر لیں تو عظیم قوت برداشت میں روحانی پاکیزگی انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

ہوس زر

جدی کا مادہ خاکی ہے جو مادہ پرستی کا نمائندہ ہے۔ احساس غربت آپ کی تمام خوبیوں پر پانی پھیر دیتا ہے۔ خود کو ہر لمحہ غریب، بے سہارا، غمزدہ سمجھنا چھوڑ دیں۔ اس کے علاوہ انا پرستی چھوڑ دیں کیونکہ ہر ایک اپنا نقطہ نظر رکھتا ہے اسے اپنے تابع کرنے کا خیال اور دوسروں کو حقیر سمجھنا چھوڑ دیں۔

فولادی قوت ارادی

جدی اپنا ساتھی خود ہوتا ہے۔ جس کا نعرہ ہے میں ہر فن مولا ہوں، انتہا پسند اور کفایت شعاری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ کم پیسوں میں بھی خاموشی سے تختی جھیلنا اور اس کے ساتھ دوسری پریشانیوں کو پوشیدہ رکھنا بھی اس کی صفت ہے۔

فکر انگیز پہلو

جدی افراد کے لیے سب سے پہلی بات یہ کہ آپ جہاں بھی ہوں جس فیلڈ میں بھی ہوں ہمیشہ دوسروں کو ڈکٹیٹ کرنا چاہتے ہیں۔ تکمیل خواہش نہ ہونا دوسروں کے لیے آپ کو خود غرض بنا دیتا ہے۔ اس رویے کو کنٹرول کریں کیونکہ اپنی خواہشات پوری کرنا ہر مخلوق الٰہی کا حق ہے آپ کسی پر حکومت کر کے اسے اپنی مرضی پر نہیں چلا سکتے۔ دوست اور دشمن کی پہچان کریں ہر ایک پر خواہ مخواہ اعتبار بھی نہ کر بیٹھیں بہت نقصان ہو سکتا ہے۔ آپ کی عادت ہے کہ اپنی کمزوریاں، پریشانیاں مالی یا معاشی مشکلات فوراً دوسروں سے ڈسکس کرنے لگتے ہیں یہ کوئی اچھی عادت نہیں ممکن ہے سامنے والا آپ کو بظاہر ہمدرد دکھائی دے لیکن مشورہ ایسا دے کہ جس میں اس کا اپنا زیادہ فائدہ ہو۔ سمارٹ رہنے اور اپنی حیثیت سے بڑھ کر نظر آنے کی کوشش تو آپ کرتے ہی ہیں۔ اپنے اندر ایسے اوصاف پیدا کریں جو پہلی ملاقات کے بعد موثر اثرات چھوڑ کر جائیں۔ ہر معاملے میں دوسروں سے پہل کی توقع کرنا چھوڑ دیں اگر آپ اپنا ہاتھ نہیں بڑھانا چاہتے اور اگر چاہتے بھی ہیں لیکن عملی اقدام نہیں کرتے تو پھر کوئی اور بھی آپ کو نہیں پوچھتا۔ ایک اور خاص بات اپنے اندر کے بے جا خوف نکال دینا بہتر ہے۔ مثلاً آپ کے پاس اچھا خاصہ پیسہ ہے لیکن دل میں احساس غربت یا احساس کمتری ہے اپنے آپ کو، اپنی دولت کو پوشیدہ رکھنے کا خیال ہے تو وہ دولت آپ کے کسی کام کی نہ رہے گی۔ اس برج کے لوگوں میں زیادہ تر جلدی امراض اور بدہضمی و گھٹنوں وغیرہ کا درد ہوتا ہے۔ اس لیے انہیں احتیاط کرنی چاہیے۔

جدی خواتین

جدی خواتین کی شخصیت اس لحاظ سے منفرد ہوتی ہے کہ وہ صرف بہ حیثیت انسان سب کچھ کر گزرنا چاہتی ہے۔ عورت کے نام پر دی گئی رعایت اسکی بھرپور، فعال اور بامعنی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ جدی دلکش اور متوازن شخصیت ہونے کے ناطے کبھی بھی اپنے آپ کو کمزور یا ناتواں یا دوسرے نمبر کی مخلوق تصور نہیں کرتی۔ وہ جو ہے ہمیشہ اس سے بڑھ کر نظر آنا چاہتی ہے۔ بہ حیثیت بیوی بھی کامیاب اور متحرک خاوند کو پسند کرتی ہے۔ ضرورت پڑنے پر گھر سے نکل کر کمانا اس کے لئے معیوب نہیں ہوتا۔ لیکن پھر بھی وہ ہمیشہ اپنے گھر اور خاندان کو اولیت دیتی ہے۔ ہر ایک کے دکھ درد کو اپنے دکھ کی طرح محسوس کرتی ہے۔ کسی حاجت مند کی مدد کر کے روحانی خوشی حاصل کرتی ہے۔ اکثر اوقات انہیں یہ احساس ستاتا رہتا ہے کہ شاید وہ عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ اسی لئے دوسروں پر اعتماد مشکل سے کرتی ہیں۔ ہر لمحہ اپنے لئے ایک سادی سی بات کو بھی مسئلہ بنائے رکھتی ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہیں ویسا نہ ہو جائے۔ ذہنی پریشانی انہیں مزاج سے مکمل طور پر لطف اندوز نہیں ہونے دیتی۔ اپنے خطرات دواہمے تو بچوں کو منتقل کر دیتی ہے لیکن جذبات و احساسات کی منتقلی میں ناکام رہتی ہیں۔ اپنے اوپر سنجیدگی کا غلبہ رکھنے کی کوشش نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر اچھی مائیں اور ازدواجی زندگی میں الجھنیں پیدا کرتی رہتی ہیں۔

جدی مرد

جدی مرد ایک حصار میں قید ہوتا ہے جس کے اندر گھسنے اور باہر جانے کی اجازت وہ کسی کسی کو دیتا ہے۔ جدی بظاہر پرسکون اور بے پرواہ نظر آئے گا۔ لیکن ہمیشہ اپنی مردانہ وجاہت اور ذہانت کی تعریف کا منتظر رہتا ہے۔ اپنے جذبات پر حد درجہ کنٹرول اس کی خاص صفت ہے۔ کسی کے ساتھ ناانصافی یا زیادتی نہیں کرنا چاہتا۔ چاہے امیر ہو یا غریب کفایت شعار ہوتے ہیں۔ اپنے ماضی پر ہمیشہ فخر کرتے ہیں ہر لمحہ ہر قدم قدیم روایات کی روشنی میں اٹھانا چاہتے ہیں۔ عام طور پر جدی مرد محبت کے جذبے سے یکدم مغلوب ہونے کی بجائے سوچ سمجھ کر قدم بڑھاتے ہیں اور مکمل وفادار ہوتے ہیں لیکن اگر کبھی بھی انہیں محسوس ہو کہ ان سے بے رخی برتی جا رہی ہے تو خاموشی سے تعلق ختم لیتے ہیں۔ جدی افراد صحت کے اعتبار سے بھی خوش قسمت ہوتے ہیں اپنی عمر سے زیادہ پختہ نظر آتے ہیں۔ جو بھی کام کرتے ہیں یہ سوچ کر کہ آمدن ٹھیک ٹھاک ہو اور وہ اپنی خوبیوں و مہارتوں کا احساس دوسروں کو بھی دلوا سکیں۔ جدی سیر و تفریح اور خاص طور پر پہاڑی مقام بہت پسند کرتے ہیں۔ ان کی ملکیت میں سے کوئی چیز شیئر کرنے کی خواہش انہیں کچھ خاص خوش نہیں کرتی۔ گھریلو ماحول میں بہتری یا خوشگواری کی بات ہو تو بھی یہ سامنے آنے کی زیادہ کوشش نہیں کرتے۔ لیکن گھر ان کے نزدیک مکمل آرام گاہ اور پرتحفظ مقام ہے۔ اپنی جان سے بہت محبت کرتے ہیں۔ بہترین شوہر اور محبت کرنے والے باپ ثابت ہوتے ہیں۔

جدی بچہ

عموماً اپنی عادات، ذہانت اور بول چال سے دوسرے بچوں کی نسبت عمر سے بڑے محسوس ہوتے ہیں اسی لیے والدین کے لئے باعث پریشانی بن جاتے ہیں۔ ان کی قوت ارادی اور خارجی و داخلی ماحول کو جانچنے کی صلاحیت دوسروں کو حیران کر دیتی ہے۔ اور وہ خود بھی ہم عمروں کی بجائے بڑوں میں وقت گزارنا چاہتے ہیں۔ انہیں اگر ایک مرتبہ روزمرہ معمولات سمجھا دیے جائیں تو والدین بے فکر ہو جاتے ہیں۔ سکول سے بالکل نہیں گھبراتے۔ اساتذہ سے نت نئے سوال کرتے ہیں کہ انہیں لاجواب کر دیں۔ تجسس کا مادہ انہیں کہیں ٹکنے نہیں دیتا۔ دوسرے بچے ان سے متاثر ہوتے ہوئے ان کی تقلید بھی [illegible] ہیں۔ ذہنی طور پر جلد ہی پختہ ہو جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر ایسے بچے ہوتے ہیں [illegible] بڑی ہی محنت کر کے والدین بہت فخر کر سکتے ہیں۔ ان کے اساتذہ بھی ہمیشہ [illegible]ن سے خوش

رہتے ہیں کیونکہ یہ بھی کسی کو کہنی مار کر آگے نہیں نکلتے بلکہ ایسا جال پھیلا کر مکمل منصوبہ بندی کے تحت منزل مقصود تک پہنچتے ہیں کہ دوسرا حیران رہ جائے کبھی کبھار حسد اور رقابت کے جذبات سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات سوچتے زیادہ اور عمل کم کر کے سستی اور غیر ذمہ دارانہ رویے کا بھی ثبوت دیتے ہیں۔

برج جدی کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

برج جدی برج حمل کے ساتھ

جدی عورت حمل مرد

حمل صاحب ذرا احتیاط کریں آپ کی زوجہ آپ کو ایک لمحہ آزاد نہیں چھوڑنا چاہتی جبکہ آپ اپنی علمی پیاس بجھانے کے لئے کوئی کنواں تلاش کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لہٰذا ٹکراؤ ہو سکتا ہے۔ جدی کو چاہیے کہ حمل کے گلے کا ہار بننے کی بجائے بہ وقت ضرورت اسے مفید مشورے دے اور گھریلو سکون فراہم کرے۔

جدی مرد حمل عورت

بھئی حمل کے ساتھ شادی کر کے جدی کو صبر کا دامن تھامنا نہیں بلکہ سدا کیلئے اس سے جڑ جانا ہوگا کیونکہ آپ کی سست روی اور کاہلی کے مقابلے میں حمل پھرتیلی اور تیز رفتار ہے جو آپ کی اس عادت کو پسند نہیں کرتی وہ علیحدہ بات ہے کہ ناکامی پر آپ کا دلاسہ اسے تقویت بخشتا ہے۔ اس کی ذہانت و عملی زندگی کی تعریف اور احساس محبت دلاتے رہیں لیکن حاکمیت جھاڑنے کی کوشش نہ کریں۔ حمل آپ کے آرام و آسائش کا مکمل خیال رکھتی ہے۔

برج جدی برج ثور کے ساتھ

جدی عورت ثور مرد

جدی خوش نصیب ہے کہ اسے ثور جیسا مکمل تحفظ دینے والا خاوند ملا ثور کے دل کو پیٹ کے راستے جیتا جا سکتا ہے وہ صاف دل ہے منافق نہیں اور جدی کی ہر طرح سے ہر خواہش پوری کرنے اور پرامن زندگی گزارنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

جدی مرد ثور عورت

برج ثور کی بیوی گھر کو پرسکون اور آرام دہ رکھتی ہے۔ محبت کے بارے میں سنجیدہ اور بعض اوقات نہایت جذباتی ہو جاتی ہے۔ جدی مرد کی کوشش ثور کو اچھی لگتی ہیں۔ ناکامی کی صورت میں وہ جدی کا حوصلہ بڑھاتی ہے اور اچھا مشورہ، آرام دہ گھر اور صاف ستھرے بچے جو ثور کی اولین کوشش ہوتے ہیں۔ جدی کو خوش و خرم رکھتی ہے۔

برج جدی برج جوزا کے ساتھ

جدی عورت جوزا مرد

جوزا مرد ایک آزاد پنچھی ہے جو پرکشش اور خوب صورت شخصیت کا مالک ہے لیکن اس کے باوجود جدی کے لیے ایک بات باعث پریشانی ہے اور وہ ہے جوزا کا کام ادھورا چھوڑ دینا۔ جوزا نئی تکنیک استعمال کر کے آگے بڑھنا چاہتا ہے جبکہ جدی کا اصرار روایت پر ہے۔ اگر جدی اپنے مشوروں کو کچھ کنٹرول کرتے ہوئے بہتر حکمت عملی اختیار کریں تو ماحول خوشگوار ہو سکتا ہے۔

جدی مرد جوزا عورت

جوزا سے شادی کے بعد آپ اس کے اندر جھانکنے کی کوشش کریں گے بھی تو ضروری نہیں کہ کامیاب ہو سکیں۔ وہ ہر لمحہ بدلتی ہے ہر لمحہ شخصیت کا نیا رنگ نظر آتا ہے۔ جبکہ جدی مستقل مزاجی اور آہستگی سے ہر کام کرنے کا عادی ہے۔ اگر بچوں پر جدی خود زیادہ توجہ دے تو بہتر ہے۔

برج جدی برج سرطان کے ساتھ

جدی عورت سرطان مرد

سرطان کے اندر وہ خوبیاں موجود ہیں جن کی آپ کو تلاش تھی۔ سرطان کی ہر بات منطق پر مبنی ہوتی ہے۔ جدی کسی بھی مسئلہ کے فیصلے اور روپے پیسے کے معاملے میں بھی سرطان پر بھرپور اعتماد کر سکتی ہے۔

جدی مرد سرطان عورت

سرطان سنجیدہ جدی کی طرح باعمل ہے۔ اسے گھر سے شدید محبت ہے۔ اور جدی کی خوشی کے لیے وہ ہر وقت کچھ بھی کرنے کو تیار رہتی ہے۔ آپ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ کر پرسکون و متوازن زندگی گزارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

برج جدی برج اسد کے ساتھ

جدی عورت اسد مرد

اسد شیر ہے جو ہر حال میں حکومت چاہتا ہے کم کچھ جدی بھی نہیں۔ لیکن اگر جدی کی خواہش ہے کہ اسد اس پر محبت کے پھول نچھاور کرے تو اسے اپنی محبت کا یقین اسد کو دلانا ہوگا۔ اور پھر دیکھیں اس کی نوازشات' آپ تصور بھی نہ کر سکیں گے۔

جدی مرد اسد عورت

اسد زندگی کی رنگینیوں میں جینا چاہتی ہے لیکن مشکل اس وقت پیدا ہوتی ہے جب جدی اسے نظم و نسق سے زندگی گزارنے پر زور دے اور زور پر چلنا اسد کی لغت میں نہیں۔ جدی اسد سے محبت بہت کرتا ہے۔ اسی لیے وہ بعض اوقات اسد کی ناپسندیدہ خواہشات کی بھی تکمیل کر دیتا ہے۔ لہٰذا اسد کو بھی جدی کی خواہشات کا احترام کرنا چاہیے۔

برج جدی برج سنبلہ کے ساتھ

جدی عورت سنبلہ مرد

بظاہر تو سنبلہ کو آپ کم کو سمجھیں گی لیکن وہ ہر ایک سے یونہی ہر بات کہہ نہیں دیتے، ہاں اگر جدی نے سنبلہ پر مکمل اعتماد کر لیا ہے تو وہ زندگی کے کسی بھی مرحلے پر جدی کو چھوڑے گا نہیں۔ جدی کو چاہیے کہ بچوں اور گھروں کو صاف ستھرا رکھے کیونکہ سنبلہ یہی چاہتا ہے۔

جدی مرد سنبلہ عورت

سنبلہ کے ذہن میں ایک آئیڈیل موجود ہے۔ اسے توجہ اور بھرپور محبت کا احساس دلانا آپ کے لئے اس کی محبت کی پختگی کا سبب ہے۔ اسے دھوکہ دینے کی کوشش نہ کریں کیونکہ بحث اس کا شوق اور دوٹوک فیصلہ اس کی عادت ہے ممکن ہے اسی طرح وہ آپ کی آسائشوں کا خیال رکھتے ہوئے گھر کو اچھا بنا لے۔

برج جدی برج میزان کے ساتھ

جدی عورت میزان مرد

میزان حسن وتوازن کو پسند کرتے ہیں لیکن زیادہ وقت تصورات کی دنیا میں گزارتے ہیں۔ جدی کو الجھن تو محسوس ہوتی ہے لیکن میزان کی بے یقینی کو تھوڑی سے کوشش سے دنیائے حقیقت میں لایا جا سکتا ہے۔ گھریلو خرچ جدی کو اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہئے۔

جدی مرد میزان عورت

میزان محبت وخلوص سے ناواقف تو نہیں لیکن پھر بھی ہر لحہ رخ بدلتی ہوا کی مانند رہتی ہے۔ جب مقصد پورا ہوا رخ موڑ لیا۔ یہاں پر جدی کو صبر اور برداشت سے کام لینا ہے۔ کیونکہ شادی اکٹھے رہنے کے لئے ہوتی ہے۔ میزان عمدہ کھانے پکا کر اور گھر کو ڈیکوریٹ کر کے جدی کی خواہشات پوری کر سکتا ہے۔

برج جدی برج عقرب کے ساتھ

جدی عورت عقرب مرد

برج عقرب سے تعلق رکھنے والے مرد ذہین وسمجھدار اور ہمیشہ کامیابی کے خواہشمند رہتے ہیں۔ صاف گو اور بے باک عقرب کے راستے میں آ کر جدی غلطی کرے گی اسے گھر سے دلچسپی لینے پر مجبور نہ کریں انہیں باہر بہت کام ہیں لیکن اپنے بچوں کو کبھی نظرانداز نہیں کرتے بلکہ ہمیشہ خوبصورت وصاف ستھرا اور مہذب دیکھنا چاہتے ہیں۔

جدی مرد عقرب عورت

عقرب غصیلی اور تندمزاج زوجہ ہے۔ تاہم محبت کرنے والی بھی ہے۔ جدی اگر اسے ناراض نہ کرے تو بہتر ورنہ وہ پھٹ جائے گی لیکن محال ہے جو گھر کا راز باہر نکال کر خاوند یا گھر کے نام پر انگلی اٹھنے دے۔ جدی کی خیر خواہ اور اسے دوسروں سے برتر دیکھنا چاہتی ہے۔

برج جدی برج قوس کے ساتھ

جدی عورت قوس مرد

قوس کسی مشورے وغیرہ کو قبول نہیں کرتے کیونکہ اسے اپنے پرے حد اعتماد ہوتا ہے۔ جدی کو گھماتے پھراتے اور شاپنگ وغیرہ بھی کرواتے ہیں لیکن جدی کا یہ مطالبہ پورا نہیں ہو سکتا کہ وہ زیادہ وقت گھر پر گزاریں۔ بچوں پر وہ کم عمری کی بجائے لڑکپن کی عمر میں زیادہ توجہ دیتے ہیں۔

جدی مرد قوس عورت

قوس جدی کی باعمل فطرت میں کشش محسوس کرتی ہے۔ کینہ وبغض کی عادت جدی کو ہے نہ قوس کچی بات کہے بنا رہ سکتی ہے۔ جدی سے گھومنے پھرنے کی توقع کرتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی ضروریات کو سمجھتے ہیں گھر کا خرچ جدی کو اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہئے کیونکہ قوس کی ہتھیلی پر پیسہ زیادہ دیر نہیں رکتا۔

برج جدی برج جدی کے ساتھ

جدی عورت جدی مرد

جدی مرد بظاہر تو سنجیدہ اور غیر جذباتی ہیں لیکن آئیڈیل ملنے کی صورت میں کسی اور چہرے کو نہیں تکتے۔ جدی شریک حیات جدی زوجہ کے لئے زندگی کی آسائشیں زندگی فراہم کرنے کی مکمل وبھرپور کوشش کرتا ہے۔ باوفا شوہر اور محبت کرنے والے باپ ہوتے ہیں لیکن ظاہر نہیں کرتے۔ آپ دونوں کی جوڑی مثالی ہے۔

جدی مرد جدی عورت

آپ کی زوجہ قابل اعتماد اور مخلص ہے۔ جدی عورت کامیاب ومالی لحاظ سے مستحکم مرد کو پسند کرتی ہے اس لئے جدی خاوند کو کوشش جاری رکھنا چاہئے۔ مجموعی طور پر دونوں میں کافی ہم آہنگی ہے۔ زوجہ محترمہ گھریلو کاموں میں کافی سگھڑ ہیں اور بچوں کی بھی نظم ونسق کے آداب سے آراستہ رکھتی ہیں۔

برج جدی برج دلو کے ساتھ

جدی عورت دلو مرد

جدی کی عمل پسندی کے مقابلے میں دلو اتنے باعمل نہیں بلکہ خوابوں کے مسافر ہیں۔ لیکن سب سے بڑی خصوصیت ان کی فراخدلی ہے۔ جب دلو جوش میں ہوں تو ان کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ 50 سال آگے کا سوچتے ہیں۔ اور مستقبل کی منصوبہ بندی بڑی ٹھیک ٹھاک کرتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

جدی مرد دلو عورت

دھنک رنگ دلو سے شادی کے بعد ہر لحہ کسی نئے طوفان سے مقابلے کے لئے تیار رہیں۔ وہ حسد نہیں کرتی اور جدی کی طرف سے بھی حسد وشک کو برداشت نہیں کرتی۔ افہام وتفہیم پیدا کر کے آپ اچھی زندگی استوار کر سکتے ہیں۔

برج جدی برج حوت کے ساتھ

جدی عورت حوت مرد

جدی کے لئے حوت بہترین ہے۔ جدی کو چونکہ مالی طور پر مستحکم مرد پسند ہے تو حوت بھی محنتی اور کامیاب حکمت عمل کی ذریعے مسلسل جدوجہد کرنے والا ہے۔ جدی کو تحفے تحائف دیتا اور خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اردگرد کے لوگوں کو خوش رکھنا بھی اس کی خواہش ہوتی ہے۔ آپ دونوں پرسکون گھر پسند کرتے ہیں۔ جدی بچوں کی تربیت بہت اچھی کرتی ہے۔ اور بچے حوت کے ساتھ رہ کر بہت خوش رہتے ہیں۔

جدی مرد حوت عورت

حوت محبت اور شادی کو بہت اہمیت دیتی ہے اور آئیڈیل کی تلاش میں رہتی ہے عام طور پر دیکھا گیا ہے جدی اور حوت کامیاب جوڑی ہے۔ حوت اپنے اوپر کوئی بات آنے سے پہلے مچھلی کی طرح ہاتھ سے پھسل جاتی ہے۔ لیکن جدی کو تنہا نہیں چھوڑتی اس کی موجودگی یا غیر موجودگی میں اس کے متعلق نازیبا الفاظ ناپسند کرتی ہے۔ جدی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ بعض اوقات جدی کی ڈانٹ اسے دلبرداشتہ کر دیتی ہے لیکن ذرا دلاسہ اسے حیات نو بخشتا ہے۔ آپ دونوں اچھی زندگی گزارتے ہیں۔

خط لکھنے والے

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ صاف ستھرا تحریر ہو ضرور ارسال کریں۔ خط لائن دار صفحے کے ایک طرف صاف، واضح اور مختصر تحریر ہو۔

از: سید وارث علی شاہ جیلانی، فیصل آباد۔

گذشتہ شمارہ راہنمائے عملیات اسم اعظم قرآنی آیت کریمہ کا تذکرہ کیا تھا۔ اس مرتبہ بھی قرآنی اسم اعظم کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جس پر حضرت سید ابوالحسن شاذلیؒ نے ایک مفصل کتاب تحریر فرمائی ہے۔ اس اسم اعظم کے حروف سورۂ فاتحہ کی پہلی آیت تسمیہ کے مطابق ۱۹ ہیں۔ بعض مصاحف میں **انعمت علیھم** کو آیت نمبر ۶ شمار کیا گیا ہے حالانکہ یہاں آیت کی علامت نہیں ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے اپنی تفسیر میں سورۂ فاتحہ کی تسمیہ کو پہلی آیت قرار دیا ہے قرآن مجید کے مطابق **سبعاً من المثانی** سات آیت جو ہر نماز کی ہر رکعت میں بار بار دہرائی جاتی ہیں اس سے مراد سورۂ فاتحہ مع تسمیہ ہے جس وقت حضور علیہ السلام پر پہلی وحی **اقرا باسم ربك الذی خلق** نازل ہوئی اُس وقت ساتھ **بسم الله شریف** نازل نہیں ہوئی۔ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلویؒ کے مترجم قرآن مجید کنز الایمان کے حاشیہ پر جو تفسیر ہے اُس میں بھی حضرت مولٰنا سید محمد نعیم مراد آبادیؒ نے لکھا کہ جب سورۂ فاتحہ کا نزول ہوا تو جبرئیل امین وحی لے کر آئے اور پڑھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العلمین۔ جس سے معلوم ہوا کہ تسمیہ سورۂ فاتحہ کا حصہ ہے۔ اس کے بغیر سورۂ فاتحہ مکمل نہیں ہوتی یہ الگ بات ہے کہ اس کو جہر نہیں پڑھا جاتا بلکہ قرات میں خفی پڑھا جاتا ہے۔ قرآن مجید کے پارہ نمبر ۴ کی سورت آل عمران رکوع ۹ آیت نمبر ۱۷۳ میں ہے۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل جس کا ترجمہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات والا صفات ہمیں کافی ہے اور وہی ذات ستودہ صفات سب سے بہترین کارساز ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمارے جملہ دین و دنیا اور آخرت کے امور کفایت کنندہ ہے اور تمام کاموں میں ہمارا وکیل ہے۔ یعنی کام بنانے والا۔ اور انسان جب اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے اور وہی ضامن ہو تو پھر مخلوق میں کسی کی محتاج نہیں رہتی۔ اس اسم اعظم کو روزانہ پابندی وقت کے ساتھ خلوت میں بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۱ روز پڑھ کر زکوۃ ادا کر لی جائے پھر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا جائے تاکہ زکوۃ قائم رہے اور اسم اعظم کی تاثیر بدستور قائم رہے۔ دوران زکوۃ درود شریف اول و آخر ایک سو مرتبہ پڑھا جائے بعد ازاں گیارہ گیارہ مرتبہ کافی ہے۔ یہ اسم اعظم جملہ دنیوی امور، حاجات اور کاموں میں سریع التاثیر ہے اگر یہ خیال ہو کہ اہم امور کو فوری حل کرنا ہے یا عقیدہ لاینحل کا حل مطلوب ہے تو ایک ہی نشست میں باوضو پاکیزہ لباس پہن کر تنہائی میں نیت و تصور پختہ کے ساتھ ایک یا تین دن ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھ لیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ سے فی الفور مشکل حل ہو جائے گی اور غیب سے اسباب پیدا ہو جائیں گی۔ بعض لوگ عزم صمیم اور پختہ ارادے سے عملیات اور وظائف نہیں پڑھتے بلکہ منتشر اور پراگندہ خیالات سے عمل پڑھتے ہیں۔ ایسے لوگ کامیابی سے جلد ہمکنار نہیں ہوتے حدیث شریف میں ہے کہ کہہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور پھر ثابت قدم رہ۔ لہذا اعمال اور وظائف میں استقامت بھی ضروری اور لابدی امر ہے۔ **"انما الاعمال بالنیات"** کے موافق تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ لہذا نیت کو اہم حیثیت حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆

روحانی وعملیاتی راہنمائی

لوح شمس

بچے کا نام

لوح تسخیر وحاجت

لوح خوش قسمتی

سالانہ زائچہ

روحانی علاج

زائچہ پیدائش

لوح استخارہ

لوح مریخ

لوح زہرہ

لوح مشتری

حالات زندگی

سالانہ حالات

مشکلات ومسائل کا حل

خوش قسمتی کا پتھر

زندگی میں پیش آنے والے مختلف مسائل کے حل، روحانی وعملیاتی مدد حاصل کرنے کے لیے مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ ذاتی طور پر یا بذریعہ جوابی خط رابطہ کریں۔

خط وکتابت اور منی آرڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور

اپنے نام ونام والدہ وموکل ذاتی کے حساب سے لوح مشتری بنوائیں۔ ایسی خصوصی لوح ہمارے علاوہ کوئی بھی آپ کو بنا کر نہ دے گا۔

شرف مشتری ایک ایسا سعد وقت ہے جو مدتوں کے بعد آتا ہے۔ ۱۸ مئی ۲۰۰۲ تا ۲۴ مئی ۲۰۰۲ تک یہ درجہ شرف پر رہے گا۔ اس کے بعد آئندہ بارہ سال تک اس کو یہ سعات حاصل نہ ہوگی۔ سو وہ دوست جو اس وقت سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہیں وہ فوری رابطہ کریں۔ اپنے کوائف بمعہ ھدیہ درج ذیل پتے پر ارسال کریں۔

ھدیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں اور اپنا پتہ اور کوائف صاف ستھرے تحریر کریں۔

شرف مشتری کے اوقات میں خوش نصیبی، روپے پیسے کے حصول و فراوانی، دنیاوی کامیابی، بدبختی اور رزق کی بندش کے خاتمے، قانونی، مذھبی، روحانی اور تعلیمی امور میں کامیابی، انعامی سکیموں میں کامیابی، تجارت اور جائداد میں اضافہ، شادی، اولاد نرینہ، آرام دے زندگی، عمومی خوشحالی، غربت سے نجات وغیرہ کے لیے روحانی و عملیاتی اعمال تیار کیے جاتے ھیں۔

طلسم/لوح عمومی (چاندی)	۱۱۰۰ روپے
لوح خصوصی (ذاتی نام وموکل کی حساب سے) چاندی پر۔	۲۱۰۰ روپے
طلسم/لوح عمومی (سونا)	۶۰۰۰ روپے
لوح خصوصی (ذاتی نام وموکل کی حساب سے) سونے پر	۸۰۰۰ روپے
لوح خصوصی/لاکٹ (سونے پر)	بالمشافہ

برائے منی آرڈر اور رابطہ:

خالد اسحٰق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ
گڑھی شاہو لاہور۔ فون 6374864

خاتمہ سحر و جادو 100 طریقے

طریقہ نمبر ۶۳: آسیب زدہ مریض یا سحر زدہ مریض کے لیے ایک اور نادر عمل نقل کیا جاتا ہے جس میں قدرے محنت تو زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ لیکن اللہ کے فضل و کرم سے مریض سات دن ہی میں صحت مند ہو جاتا ہے۔ بالخصوص اس سحر زدہ کیلئے یہ طریقہ علاج سودمند ثابت ہوتا ہے جس پر سحر جنات کے ذریعہ مسلط کیا گیا ہو۔ مریض کے گلے میں آیت الکرسی اور سورۂ فاتحہ کا مشترک نقش لکھ کر ڈالیں۔ دائیں بازو پر **یا خالق الارض والسماء** لکھ کر باندھیں۔ بائیں بازو پر اصحاب کہف مندرجہ ذیل طریقے سے لکھ کر باندھیں۔

یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، کشافطیونس، اذرفطیونس، تبیونس، یوانس بوس و کلبهم قطمیر و علی الله قصد السبیل ومنها جائر ولوشاء لهدکم اجمعین۔ یا الهی بحرمت اسماء اصحاب کهف هر قسم که آسیب و نظر بدو سحر در وجود ایں را دفع شود انك علی كل شئی قدير۔ آیت الکرسی اور سورۂ فاتحہ کا مشترک نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۵۷/۱۳۷	۲۳۷۱/۱۱۰	۲۳۶۸/۴۹	۲۳۶۵/۱۸۷
۲۳۶۹/۵۰	۲۳۶۴/۱۸۶	۲۳۵۸/۱۳۸	۲۳۷۰/۱۰۹
۲۳۶۳/۱۸۵	۲۳۶۶/۴۷	۲۳۷۳/۱۱۲	۲۳۵۹/۱۳۹
۲۳۷۲/۱۱۱	۲۳۶۰/۱۴۰	۲۳۶۲/۱۸۴	۲۳۶۷/۴۸

مریض کو تین دن تک ان چیزوں کی دھونی دو۔

کھجور کے درخت کے ریشے، ناریل کے ریشے، گدھے اور بلی کے ناخن ایک مرتبہ میں صرف ایک ایک اور مندرجہ ذیل عزیمت کا کاغذ پر لکھ کر کوئلے دہکا کر مریض کو ان سے دھونی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔

سامسابعلاج منه وملة واسقه۔

مریض کو تین دن تک روٹی شہد سے کھلائیں۔ بقیہ چار دنوں میں بکرے کا گوشت کھلا سکتے ہیں۔ ورنہ سات دنوں تک صرف روٹی اور شہد پر قناعت کریں۔ ایک بوتل پانی پر سورۂ حشر کی آخری تین آیات سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور مریض کو صبح و شام یہ پانی پلائیں۔ ساتویں دن تین رنگوں کا بکرا خریدیں۔ اس کو ذبح کر کے اس کا خون مریض کے گھر کے چاروں کونوں میں ڈلوا دیں اور گوشت غریبوں میں بٹوا دیں۔ البتہ اس کا سر مریض کے اوپر سے ۷ مرتبہ اُتار کر جنگل میں دبوا دیں۔

اگر جادو حد سے زیادہ خطرناک ہو تو بکرے کے گوشت کا کچھ حصہ پکا کر سات فقیروں کو کھانا کھلائیں۔ اور ہاتھ ایک بالٹی میں دلوا کر اس پانی سے مریض کو ساتویں دن نہلا دیں۔ سات دن کے بعد مزید ۲۱ دن تک مندرجہ ذیل آیات اور عزیمت گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک بوتل میں گھول لیں۔ ۲۱ دن تک یہ پانی مریض کو بعد نماز عشاء مریض کو پلاتے رہیں۔

معوذتین، سورۂ طارق، سورۂ حشر کی آخری ۳ آیات آخر میں یہ کلمات لکھیں۔ **طلعس باسم الله شافی و باسم الله کافی و بحق یا صمد یا احد یا فرد برحمتك یا ارحم الراحمین۔** (زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں ہے) انشاء اللہ اس طریقہ علاج سے کتنا بھی خطرناک جادو یا جن کا اثر ہو گا۔ سات دن میں زائل ہو جائے گا۔ احتیاطاً ۲۱ دن تک مزید دوسرا پانی جس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ سوتے وقت مریض کو پلاتے رہیں۔

طریقہ نمبر ۶۴: سحر و آسیب سے حفاظت کے لیے اور اگر ان میں سے کسی بھی آفت کا شکار ہو جائے تو اس کو رفع کرنے کے لیے آیت الکرسی کا نقش بے حد موثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیا جائے یا دائیں بازو پر باندھ لیا جائے تو سحر اور آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر اس نقش کو فریم کرا کر گھر میں آویزاں کریں یا تعویذ کی شکل میں گھر

میں لٹکائیں تو وبائی امراض اور آفات ارضی وسماوی سے حفاظت ہوتی ہے اور جس گھر میں آیت الکرسی کا نقش ہو وہ سحر وآسیب کی نجاستوں سے بھی پاک صاف ہو جاتا ہے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۴۵۵۸	۴۵۵۳	۴۵۶۰
۴۵۵۹	۴۵۵۷	۴۵۵۵
۴۵۵۴	۴۵۶۱	۴۵۵۶

طریقہ نمبر ۶۵: آج کے پُرفتن دور میں جب کہ حسد اور جلن عام اور جادو ٹونا عام در عام ہو کر رہ گیا ہے اور کسی بھی شخص کی جان ومال اور عزت وآبرو محفوظ نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ہر شخص پہلے ہی اپنی حفاظت کی فکر کرے۔ نماز کی پابندی رکھے۔ اور ہر فرض نماز کے بعد قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھنے کا معمول بنائے۔ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سوئے۔ اور اپنے گھر میں حروف مقطعات کے اس نقش کو فریم کرا کر آویزاں کر لے۔ انشاء اللہ پورا مکان جادو ٹونے سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۷	۱۱۱۹	۱۱۲۶	۱۱۳۲	۱
۱۱۲۷	۱۱۲۸	۲	۸	۱۱۲۰
۳	۹	۱۱۲۱	۱۱۲۳	۱۱۲۹
۱۱۱۷	۱۱۲۴	۱۱۳۰	۴	۱۰
۱۱۳۱	۵	۶	۱۱۱۸	۱۱۲۵

طریقہ نمبر ۶۶: حروف نورانی کا نقش بھی سحر کو رفع کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالنے سے سحر کے اثرات رفع ہو جاتے ہیں۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

طریقہ نمبر ۶۷: سفلی اور کالے جادو کی کاٹ بعض اکابر اسم 'یا صمیت' کے ذریعہ بھی کیا کرتے تھے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس اسم کو ۷ ہزار مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے جادو زدہ کو پلائیں اور اس پر بھی دم کریں۔ اگر کوئی شخص خود ہی سحر کی لپیٹ میں ہو تو پانی خود پی کر اور خود ہی اپنے اوپر دم کرلے۔ اس عمل کو سات روز تک جاری رکھے اگر جمعرات سے شروع کرے تو افضل ہے۔ انشاء اللہ سات روز ہی میں جادو سے نجات ملے گی۔ اور صحت عطا ہوگی۔ عمل کے شروع اور آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔

اگر جادو زدہ کے گلے میں مذکورہ عمل کے ساتھ ساتھ یہ نقش بھی ڈالیں تو تاثیر عمل اور بھی بڑھ جائے گی اور فائدے کے امکانات اور زیادہ ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۵
۱۲۷	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹

طریقہ نمبر ۶۸: اسم یا قہار کا ورد بھی جادو کے اثرات کو زائل کرنے میں بے حد موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اس کے بعد ۱۸۳۶ مرتبہ یا قہار پڑھیں۔ آخیر میں گیارہ مرتبہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں پڑھیں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ اس عمل کو بدھ کے دن شروع کر کے گیارہ دن تک لگاتار جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کیسا بھی سخت سے سخت اور مضر سے مضر جادو ہوگا۔ رفع ہو جائے گا۔ اور مریض کو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے صحت حاصل ہوگی۔

طریقہ نمبر ۶۹: آج کل یہ خباثت عام ہوگئی ہے کہ فتنہ پرور اور حاسد قسم کے لوگ چلتے چلاتے کاروبار کو سفلی عمل کے ذریعہ باندھ دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اچھا خاصا کاروبار تباہ وبرباد ہو جاتا ہے۔ اور انسان کا ہاتھ تنگ ہو جاتا ہے۔ قرض بڑھنے لگتا ہے۔ گھر میں معاشی تنگی شروع ہو جاتی ہے اور انسان کی عزت داؤ پر لگ جاتی ہے۔ جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کی اور اس کے کاروبار کی بندش کر دی گئی ہے۔ وہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 'یا مُنتقم' ۶۴۰ مرتبہ پڑھے۔ آگے پیچھے درود شریف سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ اور ایک نقش دکان میں لٹکا دے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندر اندر بندش کھل جائے گی اور

بُرے اثرات سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۱۶۵	۱۷۸	۱۷۵	۱۷۲
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۶	۱۷۷
۱۷۰	۱۷۳	۱۸۰	۱۶۷
۱۷۹	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۴

طریقہ نمبر ۷۰: اسم ذات کے ذریعہ بھی اکابرین نے سحر زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش ۲۱ عدد لکھ کر سحر زدہ کو پینے کے لیے دیئے جائیں اور عصر و مغرب کے درمیان روزانہ ایک نقش مریض کو پلایا جائے اور ایک نقش مربع مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔

پلانے والا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۲۰	۲۲	۲۴
۲۱	۲۶	۱۹

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۱	۴۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۴۵
۶	۹	۴۸	۳
۴۷	۴	۵	۱۰

طریقہ نمبر ۷۱: اگر کوئی مہلک قسم کے جادو میں مبتلا ہو اور کسی طور نجات حاصل نہ ہو رہی ہو تو چہل کاف کے ذریعہ اس کا علاج کیا جائے۔ انشاء اللہ جادو سے نجات ملے گی۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ چہل کاف ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے مریض کو ۷ روز تک صبح و شام پلائے اور ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے مریض کے پورے بدن کی مالش بھی ۷ روز تک کرائے۔ ایک دن ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے مریض کے پورے بدن کی مالش بھی ۷ روز تک کرائے۔ ایک دن ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت مالش کرائیں۔ اور ساتوے دن مریض کو نہلائیں۔ انشاء اللہ سات ہی روز میں نجات مل جائے گی۔ مندرجہ ذیل نقش پہلے ہی دن مریض کے گلے میں ڈالیں۔

چہل کاف یہ ہیں:- **بسم الله الرحمن الرحيم**

كفاك ربك كم يكفيك واكفة كفكا فها ككمين كان .كلك تكركرا ككر الكبر في كبد تجلى مشكشكة كلطك كلك كفاك الكاف كربته يا كوكبا كان تحكى يا كوكب الفلك۔

جو نقش گلے میں ڈالے گا وہ یہ ہے:-

۷۸۶

۹۹۰۹	۹۹۲۲	۹۹۱۹	۹۹۱۶
۹۹۲۰	۹۹۱۵	۹۹۱۰	۹۹۲۱
۹۹۱۴	۹۹۱۷	۹۹۲۴	۹۹۱۱
۹۹۲۳	۹۹۱۲	۹۹۱۳	۹۹۱۸

طریقہ نمبر ۷۲: بعض حاسد یا مخالف قسم کے لوگ لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے پیغامات آنے بند ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی کی عمر ہی نکل جاتی ہے۔ اگر کسی لڑکی کے بارے میں یہ محسوس ہو کہ اس کے رشتوں کی بندش کر دی گئی ہے اور اس کے پیغامات موصول نہیں ہو رہے ہوں یا موصول ہونے کے بعد ختم ہو جاتے ہوں تو جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں مندرجہ ذیل نقش ۷ عدد لکھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ بجے دن میں لڑکی کو اس نقش سے غسل کرائیں۔ طریقہ غسل یہ ہے کہ اس نقش کو پانی میں ڈال کر پانی کھولائیں۔ اس کے بعد اس کی گرمی اور حدت جب کچھ کم ہو جائے تو اس پانی سے لڑکی کو غسل کرا دیں۔ آٹھویں دن ساعت زہرہ میں پھر دو نقش لکھ کر ایک کسی پھل دار درخت پر باندھیں اور لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ جلدی ہی کسی جگہ بات پکی ہو جائے گی۔ تعویذ یہ ہے:-

ط۱۱۱ حاضر۱۱۱ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱ ۹ ۱۱۱ ۵ح

۱۱ ء ۱۸۸ ۸۸۸ عہ ۱۱ ۱۱۸ ۱۱ ۶

یا اللہ جل جلالہ بہ برکت ایں تعویذ پیغام نکاح موصول شد

☆☆☆☆☆

جاری ہے

مصر میں طب کی ابتداء توہم پرستی سے ہوئی' امتدادِ زمانہ کے ساتھ اس میں ترقی ہوئی اور توہمات کم ہوگئیں۔ گو سحر اور طب کا تعلق کم وبیش ہمیشہ قائم رہا تاہم طب نے اتنی ترقی کی کہ یونان کا مشہور مورخ اور سیاح ہیروڈوٹس (جس نے ۴۰۰ق م میں ایران' مصر' شام وغیرہ کا سفر کیا تھا) مصریوں کے نظام طب کو دیکھ کر دنگ رہ گیا تھا۔ وہ بتاتا ہے کہ مصر میں قابل اطباء کی بہتات ہے۔ ان میں بعض صرف مخصوص امراض کی علاج کرتے ہیں۔ لیکن مصر کی اٹھارہویں اور انیسویں بادشاہی میں تھوتھمس' اس ہوطب' اور رامس نامی فراعنہ کے دور حکومت میں طب کی جگہ پھر جادو منتر نے لے لی۔ تاہم علمی طب مذہبی جامے میں پوشیدہ ہوکر برابر ترقی کرتی رہی۔ کاہن طبیب نہ صرف علمی طب کی روشنی کو اپنے خلاف تک پہنچاتے تھے بلکہ عبادت گاہوں میں مریضوں کا علاج بھی علم طب کے نقطہ نظر سے کرتے تھے۔ حتیٰ کہ فراعنہ کی تباہی کے ساتھ علمی باگ ڈور بھی یونانیوں اور رومیوں کے ہاتھوں میں چلی گئی۔

بنی اسرائیل

بنی اسرائیل کی قدیم کتب میں اس قسم کی چیزیں دستیاب ہوتی ہیں جو طب اور صحت سے متعلق ہیں۔ غذا' رہن سہن' غسل لباس اور جنسی و متعدی امراض نیز وباؤں سے تحفظ کے متعلق نہایت مفید امور تحریر کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ جنسی زندگی' ایام ماہواری پر پابندی' جذامیوں کے علیحدہ رکھنے اور فحاشی کو دبانے کے لئے قابل قدر احکام ہیں۔ باایں ہمہ عبرانیوں کی تاریخ قدیم کسی مدون علمی طب کا پتہ نہیں دیتی۔ مورخین کی رائے ہے کہ یہ طبی احکام بھی واضح طور پر بابلی اور مصری طبوں کے مرہون منت ہیں۔ اسرائیلیوں میں جادو' سحر' پیش گوئیاں' الہام اور جنتر منتر' امراض و آلام کو دور کرنے کے لئے بڑی کثرت سے برتے جاتے تھے۔ ہر کام میں ان سے استمداد کی جاتی تھی۔ محققین کا خیال ہے کہ یہ بھی بابلیوں اور مصریوں سے لئے گئے تھے

تنویم اور نفسیاتی علاج کی تاریخ

تعویز کے اسرار

عبرانیوں میں تعویز کا رواج عام تھا۔ اس کا سراغ ان سے پہلے نہیں ملتا۔ آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے بھی ان کی شکل وہی تھی جو اب یہودیوں' عیسائیوں اور مسلمانوں میں ہے۔ جھلی کے ایک کاغذ پر موسوی قانون کی چار فصلیں لکھ کراتے چمڑے کی ایک ڈبیہ میں بند کر کے سر یا بائیں بازو پر باندھ دیا جاتا تھا۔ تعویز کو بڑی تعظیم سے رکھا جاتا تھا۔ یہودی مفسروں نے ان کی اہمیت یہاں تک بیان کی ہے کہ تمام احکام الٰہی مل کر بھی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ جو شخص اسے باندھتا ہے وہ تمام گناہوں سے محفوظ ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے اسے گناہوں

سے بچاتے ہیں۔ کتاب مقدس میں ہے "جو شخص اپنے پاس تعویز رکھتا ہے فرشتے اس کے چاروں طرف رہتے ہیں۔ اور مصائب سے بچاتے ہیں۔" تعویزوں کے اثرات یہاں پر بھی ختم نہیں ہوتے وہ انسان کو نیک سیرت' انصاف پسند بناتے اور یاوہ گوئی سے بچاتے ہیں۔ یہودیوں کے ایک فرقہ فریسی اور مذہبی پیشوا دوسرے فرقوں کی طرح اپنے تعویز چھوٹے نہیں بناتے تھے ان کے نزدیک ان کا طول وعرض اس امر کی دلیل تھے کہ اس کا حامل اہم شخصیت کا مالک ہے۔

امراض سے تحفظ

یہودیوں کا عقیدہ تھا کہ جادو اور تعویز سے شیطانوں اور ارواح خبیثہ کے اثرات اور امراض و آلام کو دور کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے ان کے مذہبی پیشوا اور ساحر مختلف قسم کے اعمال بڑی کثرت سے کیا کرتے تھے۔ مذہبی فرقہ والوں کا امراض کے متعلق خیال دوسرا تھا۔ وہ امراض سے تحفظ کے لئے صرف احکام الٰہی کی پناہ کے قائل تھے۔ ان کے نزدیک بس یہی شیاطین اور ارواح خبیثہ کے اثر کو دور کر سکتا تھا۔ تعویز کا مقصد بھی یہی ہے کہ وہ جادو سے بچائے اور اس سے پیدا شدہ امراض دور کرے۔

چین قدیم

چینی طب کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بابلی طب سے متاثر ہوئی تھی۔ اگرچہ بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ یہ بابلی طب سے بھی پرانی ہے لیکن یہ خیال ناواقفیت پر مبنی ہے۔ کیونکہ چین میں سب سے پہلے شہنشاہ ہوونگ ٹی (۲۶۸۷ ق م) نے طب (دواؤں سے علاج) کی ابتدا کی تھی۔ یہ حکمران اس خاندان سے متعلق ہے جو چین کی تاریخ میں پانچ شہنشاہوں کے خاندان سے موسوم ہے۔ اس خانوادہ کا بانی شہنشاہ فوہی (۲۸۵۲ ق م) تھا اس سے قبل چین کی تاریخ میں کسی بادشاہ کا نام نہیں ملتا۔ لیکن اس کے مقابلے میں طب کی ابتداء بابل میں ۵۰۰۰ ق م سے بھی پہلے ہو چکی تھی۔ یہ رائے صائب معلوم نہیں ہوتی کہ بابلی طب ہی چینی طب کی سنگ اساس تھی۔ افراط و تفریط سے بچتے ہوئے یہ امر قرین قیاس ہے کہ چینی طب نے بابلی طب سے بھی کم وبیش اثر لیا ہوگا۔

عقائد

چینیوں کا عقیدہ یہ تھا کہ دنیا کی ہر شئے ذی روح ہے۔ حیوانی مظاہر ایک غیر مادی روح کی اور تمام اشیاء مردوں کی ارواح یا دیوتاؤں کی تخلیق ہیں۔ ارواح خبیثہ لاتعداد اور ہر جگہ موجود ہیں۔ کائنات تاؤ کی کارفرمائی سے لیکن از خود ظہور میں آئی ہے' تاہو دو ارواح "یانگ اور ین" کا مجموعہ ہے۔ یانگ زمین' آسمان' زندگی غرض تمام خوبیوں کا اور ین تاریکی اور موت وغیرہ کا خالق ہے۔ یہ دونوں اچھی اور بری بیشمار ارواح میں منقسم ہیں۔ پیدائش کے وقت ہر انسان دونوں اقسام کی روحیں لے کر پیدا ہوتا ہے انسان عالم اصغر ہے اور عالم اکبر سے از خود پیدا ہوتا ہے۔ موت کے بعد دونوں روحیں اس سے علیحدہ ہو کر اپنے اپنے خالق (یانگ اور ین) کے پاس چلی جاتی ہیں۔
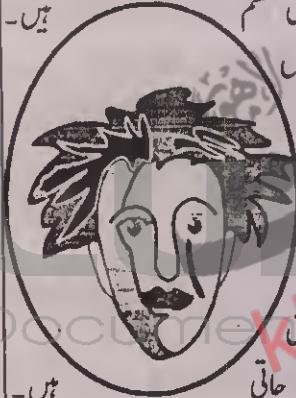
طب

شہنشاہ ہوونگ ٹی کے بعد دوسرے اشخاص نے تشخیص و علاج کے اصول وقواعد مرتب کئے۔ تشخیص الامراض' علم الادویہ' اور نبض وقارورہ کے متعلق بعض نہایت مفید اصول ونکات مرتب کئے گئے۔ اس طرح نباتی' حیوانی اور جمادی ادویہ کی طرف بھی بڑی توجہ دی گئی۔ چین کے لاماؤں کے پاس بعض خاص نسخے ہوتے تھے۔ چین میں جراحت

اور تشریح کی طرف بہت کم توجہ دی گئی۔ اس لئے طب کی یہ صنف کمزور رہی۔ تانگ خاندان (۹۰۵---۶۱۸ء) کے شاہی طبی کالج میں چار قسم کے اطباء تھے (۱) دواؤں سے علاج کرنے والے (۲) جسم کے ماؤف حصوں پر سوئیاں چبھو کر علاج کرنے والے (۳) تدابیر سے علاج کرنے والے (۴) سحر اور جادو سے امراض دور کرنے والے۔

معالج

چینیوں کے اعتقاد کے مطابق 'دو' بعض انسانوں کو ایسی مخصوص قوتیں عطا کرتا ہے جو انہیں عام لوگوں سے منفرد کرتی ہیں۔ ان چیدہ اشخاص میں اطباء اور معالجین بھی شامل ہیں۔ یہ معالج جادو، جنتر منتر اور ادویہ سے موت سے برسرپیکار رہتے ہیں۔ دور قدیم سے عہد حاضر تک ان خیالات میں بہت سی تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ لیکن بنیادی اعتقادات تا حال غیر متزلزل ثابت ہوئے ہیں۔ چین میں جب وبا پھوٹتی تو ''دو'' کے پیرو جو غیب دان، پیشین گو اور جھاڑ پھونک کرنے والے تھے ان امراض کی روحوں کو ڈرانے کے لئے عجیب و غریب حرکات کے مرتکب ہوتے تھے۔ وہ کمر تک برہنہ ناچتے ہوئے جلوس نکالتے اور بیخود ہو کر جسم اور زبان کو چھید ڈالتے۔ تلواروں کی دھاروں اور کیلوں سے چنے ہوئے تختوں پر لوٹتے۔

تنویم یا سحر

چین کی تنویمی اور نفسیاتی نوعیتیں دوسری قدیم تہذیبوں سے زیادہ متفاوت نہیں۔ روحانی طبیب کے پاس جب مریض جاتا تو وہ اسے سامنے بٹھا کر منتر پڑھنا شروع کرتا۔ اس کے اثر سے چند ساعتوں کے بعد مریض بیخود ہو جاتا اور اسے اپنی سدھ بدھ نہ رہتی۔ اس حالت میں عامل مریض پر بعض خاص اثرات پیدا کر سکتا تھا۔ جس کی وضاحت چینی یوں کرتے ہیں۔ ''معمول کی روح نے اپنا جسم چھوڑا، دوسری روح نے اس میں داخل ہو کر اپنے آثار پیدا کئے''۔ اس عمل کے بعد مریض اکثر تندرست ہو جاتا تھا۔ یہ کیفیت ہو بہو تنویم کی سی ہے۔ چینی طب اور شاہی دربار میں آخر تک سحر کا اثر رہا ہے۔

ہند قدیم

اکثر اقوام کی طرح ہندو بھی علم العلاج (فن طب) یعنی آیوروید کو الہامی قرار دیتے ہیں۔ اور ان میں بھی بہت سے اوہام باطلہ پائے جاتے ہیں۔ ان کے عقیدہ کے مطابق سب سے پہلے انہیں یہ علم حاصل ہوا۔

تاریخی حقائق

ہندوؤں کا ایقان ہے کہ مشرستھان (مصر) کو دو آریوں نے آباد کیا تھا۔ تنترک دیوتا (نیل شکھنڈ، سیاہ کلغی والا) نے مصر میں نیل تنترک کے مخفی علم کی (جس کے حامل صرف آریہ تھے) تعلیم دی۔ ''تحفہ مصر'' یعنی دریائے نیل اسی دیوتا سے موسوم ہے۔ مہابھارت میں ہے کہ ''بیاتی کے چاروں بیٹے جن کو ان کے باپ نے سراپ (بد دعا) دیا تھا، ترک وطن کر کے مصر چلے گئے اور ملیچھ (ناپاک) قوموں کے بزرگ ہو گئے۔ مصر جس کے معنی ہیں مخلوط انہیں سے انتساب رکھتا ہے۔'' یہ بیان تاریخ کے حقائق سے ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ جب آریہ وسط ایشیاء سے نقل مکانی کر کے ہندوستان میں گروہ در گروہ آ رہے تھے۔ اس وقت مصر کی تہذیب ارتقاء کی بہت سی منازل طے کر چکی تھی۔ اغلب تو یہ ہے کہ مصر کے تمدن اور مذہبی تصورات نے جیسے دوسری قوموں کو متاثر کیا، ویسے آریوں پر بھی اثر انداز ہوئی ہو گی۔ اگرچہ ہمیں اس کے متعلق واضح ثبوت نہیں ملتا۔ لیکن مصریوں اور آریوں کے مذہبی قصص اور روائتوں میں توارد معلوم ہوتا ہے۔

جاری ہے

نوعدیگر: اس تعویذ کو قبر کہنہ میں رکھ کر دفن کریں اور ساتویں دن صبح کے اول وقت نکال کر جلادے۔ بے شبہ جانبین میں عداوت ہوگی۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نوعدیگر: جو بغض کے لئے نہایت ہی سریع التاثیر ہے۔ کاغذ پر چربی اور دودھ سے لکھے اور ایک کوری ہنڈیا میں ڈال کر آگ پر رکھ دے جب یہ نقش جل جائے گا تو دونوں میں جدائی ہوجائے گی۔ ہفتہ اور ساعت مریخ میں یہ عمل کرنا مجرب ہے۔

برج حمل کا آتشی نقش

۷۸۶

البغض والفرقت ھجھم

۱۴۴۷	۱۴۷۱	۱۴۷۴	۱۴۶۰
۱۴۷۳	۱۴۶۱	۱۴۶۶	۱۴۷۲
۱۴۶۲	۱۴۷۶	۱۴۶۹	۱۴۴۵
۱۴۷۰	۱۴۶۴	۱۴۶۳	۱۴۷۵

شرف شمس کے روز بادشاہ اور امیر کے دیکھنے کے واسطے بعد دوگانہ نفل ادا کرنے کے باوضو عودلوبان جلا کر نقرہ کی انگوٹھی میں کندہ کرے۔

یا مفشیشلیح

۱۰ ۱ ۴۰ ۸۰ ۳۰۰ ۱۰ ۳۰۰ ۲۰ ۱۰ ۱۰ ۸

ی الف م ف ش ی ش ل ی ی ح

۷۸۶

۸	۳۹۳	۳۹۷	۱
۳۵۶	۲	۷	۳۹۴
۳	۳۹۹	۳۱۱	۶
۳۶۳	ء	عد	۳۹۸

برج ثور کا خاکی نقش

زبان بندی اور حاسدوں کے شرونگ کرنے کے لئے جب آفتاب برج ثور میں ہو۔ چہار شنبہ کے دن دوپہر سے اول وضو بعد ادائے دوگانہ نفل اس نقش کو چاندی کی تختی پر لوہے کے قلم سے عودلوبان اور شکر جلا کر لکھے اور بائیں بازو پر باندھ لے نہایت موثر ہے۔

عسسنح

۷۰ ۶۰ ۶۰ ۵۰ ۸

ع س س ن ح

برج جوزا کا بادی نقش

۷۸۶

۸	۱۱	۱۲۸	۱
۱۲۷	۲	۷	۱۱
۳	۱۳۰	۹	۶
۱۰	۵۰	عص	۱۲۹

بھاگے ہوئے شخص کے واپس آنے کے لیے جبکہ آفتاب برج جوزا میں جمعہ کے دن ساعت اول میں کاغذ پر مشک اور زعفران سے لکھ کر موم میں لپیٹ کے اور درخت کے ساتھ تار ریشم سے باندھ دے۔

یا حھ

۱۰ ۱ ۸ ۸ ۵ ۱۰

ی الف ح ح ھ ی

برج سرطان کا آبی نقش

۷۸۶

۸	۱۵	۱۸	۱
۱۲۷	۲	۷	۱۲
۳	۲۰	۱۳	۶
۱۴	ع	عس	۹

دشمن کے دوست کرنے کے لئے جب کہ آفتاب برج سرطان میں ہو۔ شنبہ کے دن دس بجے کے قریب اپنا نام ایک طرف اور اس کا نام دوسری طرف چاندی کی تختی پر لوہے کے قلم سے لکھ کر۔ اگر عورت ہو تو باسم فلاں بنت فلاں علے حب فلاں ابن فلاں لکھ کر پانی میں ڈال دے اور اس میں سے اس کو پلائے محبت ہوجائے

گی۔

یاسلیحوثا

۱۰ ۱ ۶۰ ۳۰ ۱۰ ۸ ۶ ۵۰۰ ۱

ی الف س ل ی ح و ث الف

۷۸۶

۸	۶۰۳	۶۰۶	۱
۶۰۹	۲	۷	۶۰۴
۳	۶۰۸	۶۰۱	۶
۶۰۳	۵	عص	۶۰۷

بُرج اسد کا آتشی نقش

ہیبت اور خلقت میں اپنا خوف پیدا کرنے کے لیے جبکہ آفتاب برج اسد میں ہوتا ہو دوشنبہ کے دن دوپہر سے پہلے شمس کے عروج کے وقت بعد دوگانہ نفل کے اس نقش کو مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھ کر اپنے دونوں بازوؤں پر باندھ لے۔

یاشطفسیثا

۱۰ ۱ ۳۰۰ ۶ ۸۰ ۶۰ ۱۰ ۳۰۰ ۱

ی الف ش ط ف س ی ش الف

۷۸۶

۸	۱۱	۱۸۱	۱
۷۵۰	۲	۷	۱۲
۳	۷۴۲	۹	۶
۱۰	۵	عصہ	۷۵۲

برج سنبلہ کا خاکی نقش

یہ نقش ہفت جوش کی تختی پر جبکہ آفتاب برج سنبلہ میں ہو۔ بعد دوگانہ نفل کے لوہے کے قلم سے ساتھ کندہ کر کے دیوار کے نیچے رکھا جائے تو مکان آگ لگنے اور گرنے وغیرہ سے بچا رہے گا۔

یاطالقوح ماطلنوح

۱۰ ۱ ۹ ۱ ۳۰ ۱۰۰ ۶ ۸ ۳۰ ۱ ۹ ۳۰ ۵۰ ۶ ۸

ی الف ط الف ل ق و ح م الف ط ل ف و ح

۷۸۶

۸	۱۴۸	۵۲	۱
۱۵۱	۲	۸	۱۴۹
۳	۱۵۰	۱۴۶	۶
۱۴۷۰	۵	عصہ	۱۴۸

برج سنبلہ کا بادی نقش

اگر شرکت کرنا ہو تو آفتاب جب برج سنبلہ میں ہو پنجشنبہ کے دن ساعت مشتری میں ہرن کے چمڑے پر مشک اور زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھ کر دوکان کی دیوار یا گھر میں یا بوجھ میں باندھ دے۔ نفع کثیر ہوگا۔

یاطسھو

۱۰ ۱ ۹ ۶۰ ۵ ۶

ی الف ط س ھ و

۷۸۶

۸	۳۹	۴۳	۱
۴۲	۴	۷	۴۰
۳	۴۵	۳۷	۶
۳۸	۵	عص	۴۰

برج عقرب کا آبی نقش

دشمنوں کے فساد دفع کرنے کے لیے نہایت مجرب ہے۔ ایک لوہے کے تختہ پر دشمنوں کے نام سیدھے اور اُلٹے لکھ کر جب کہ آفتاب بُرج عقرب میں ہو۔ یک شنبہ کے دن لکھ کر پانی میں ڈال دے۔ دشمنی بالکل دور ہوجائے گی۔

یاسطفسیشا

۱۰ ۱ ۶۰ ۹ ۸۰ ۶۰ ۱۰ ۳۰۰ ۱

ی الف س ط ف س ی ش الف

۷۸۶

۸	۳۷۹	۳۸۳	۱
۳۸۲	۲	۷	۳۸۰
۳	۳۸۷	۳۷۷	۶
۳۷۵	۵	ھ	۳۸۴

برج قوس کا آتشی نقش

لشکر میں لکھ کر خاص کر علم پر لکھنا فتح وظفر مندی کی نشانی ہے دشمنوں کی تلوار ان پر نہیں چلے گی بلکہ مخالف کے لشکر میں بدنظمی پھیل جائے گی۔

یاسطع

۱۰ ۱ ۶۰ ۹ ۶۰ ۷۰

ی الف س ط س ع

۷۸۶

۸	۹۹	۱۰۴	۱
۱۰۱	۲	۷	۲۸۰
۳	۱۴	۹۷	۶
۹۸	۵	۴	۱۰۳

برج جدی کا بادی نقش

قیدی کی خلاصی اور بیماری سے صحت کے واسطے جب کہ آفتاب برج جدی میں ہو پنجشنبہ کی صبح کو بعد ادائے نوافل چالیس بار سورۃ فاتحہ اور چالیس بار سورۃ اخلاص اور نعوذ باللہ پڑھ کر چاندی کی انگشتری پر یہ نقش کندہ کرے اور سورۃ اخلاص زبان سے پڑھتا جائے۔

یاطیھیوح

۱۰ ۱ ۹ ۱۰ ۵ ۱۰ ۶ ۸

ی الف ط ی ھ ی و ح

٨	٢٣	٢٧	١	٨	١٨	٢١	١
٢٦	٢	٨	٢٤	٢	٢	٧	٦
٣	٢٩	٣	٦	١٠	٢٣	٢٦	٦
٢١	٥	غہ	٢٨	٣	٥	٨	٢٢

برج دلو کا آبی نقش

دیو پری۔ آسیب۔ بھوت۔ جن سحر۔ جادو۔ تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے جب کہ آفتاب برج دلو میں ہو اور پنجشنبہ کے دن صبح کی نماز کے بعد مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھ کر گھر کے ستون یا دیوار کے ساتھ لٹکائے۔

یا موطیفا

۱۰ ۱ ۴۰ ۵ ۹ ۱۰ ۸۰ ۱

ی الف م و ط ی ف الف

برج حوت کا آبی نقش

عورت جادو کی تسخیر کے لئے جب کہ آفتاب برج حوت میں ہو۔ یک شنبہ کے دن وقت اول میں نیا وضو کر کے نماز نفل پڑھ کر محبوب کا اور اس کی ماں کا نام اور اپنا اور اپنی ماں کا نام عددوں میں جمع کرے۔ اور اگر اس شخص یا آدمی کا طالع آتشی ہوگا۔ تو اس کو آگ میں جلا دے اور اگر خاکی ہوگا۔ تو زمین میں دفن کرے۔ اور اگر بادی ہو تو ہوادار مقام میں لٹکا دے۔ اور اگر آبی ہو تو پانی میں بہا دے۔

یا شطخیت

۱۰ ۱ ۳۰۰ ۹ ۱۰ ۶ ۱۰ ۴۰۰

ی الف ش ط ی ح ی ت

٨	٣٩٨	٢٧١	١
٣٧٠	٢	٧	٣٩٩
٢	٣٧٣	٣٦٦	٦
٣٦٣	٥	عص	٣٧٢

باب ۱۰ نقش پر کرنے کے بیان میں

مطلوب کا نام اور طالب کا نام اور دونوں کی ماؤں کے عدد لے کر اسم ذات اور موکلوں کے نام جمع کر کے بارہ عدد طرح دے اور باقی کے تین حصے کرے اور خانہ مقصود سے شروع کرے اور آخیر تک پہنچائے اور اگر تین حصے مساوی ہوں تو بہتر اگر دو واقع ہو۔ تو چہارم خانے میں بھر دے اور اگر ایک ہو تو ساتویں میں داخل کر دے تاکہ تکسیر پوری ہو جائے۔

نقش مربع۔ ساتوں نام جو اول لئے گئے ہیں ان کے اعداد نکال کر تیس طرح دے اور چار حصے کرے۔ ایک حصہ لے کر خانہ مقصود میں بھر دے اور پورا کر دے۔ تو اسم جمالی کے لئے ہے۔ اور اگر اسم جلالی ہو تو نام طالب اور اس کی ماں کا نام اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام اور خدا کا اسم جلالی اور دونوں موکلوں کے نام کے اعداد روز شنبہ یا شنبہ کے اعداد ملا دے اور تیس طرح کرنے پر چار حصے کرے اور اس خانہ مقصود سے بھرنا شروع کر کے ختم کر لے۔ اگر کسر تین ہوں تو پانچویں خانہ میں ڈال دے اور دو ہوں تو نویں خانہ میں اور اگر ایک ہو تو تیرھویں خانہ میں ڈال دے۔

مخمس نقش کے لیے ساتوں نام کے عدد جمع کرے اور ۶۵ عدد طرح کرے اور پھر پانچ حصے کرے۔ ایک حصہ کو لے کر گیارھویں دانے سے شروع کرے۔ اگر کسر ایک ہو تو گھر میں اور اگر دو ہوں تو اسے پانچویں خانے میں اور اگر تین ہوں تو گیارھویں خانہ میں ڈال دے تو یہ اسم جمالی کا ہے۔ لیکن اسم جلالی ہو تو طالب اور مطلوب اور ان دونوں کی ماؤں کے نام کے اعداد اسم جلالی اور موکلوں کے نام کے عدد کے ساتھ جمع کر کے ایک سو بارہ طرح کرے اور پانچ حصے کر کے بدستور خانہ پُر کرے۔

مسدس کے بھرنے کا طریق یہ ہے کہ ساتوں ناموں کے عدد لے کر ایک سو بارہ عدد طرح کرے اور پھر چھ حصے کرے۔ ایک حصے کی خانہ پُری شروع کرے۔ خانہ اول سے اگر پانچ کسر ہوں تو بیسویں خانے میں۔ اگر دو ہوں تو پانچویں میں اور اگر تین ہوں تو تیرھویں میں۔ چار ہوں تو سولھویں میں ڈال دے۔

مسبع نقش بھرنے کا طریق یہ ہے کہ ایک سو چہتر طرح کر کے سات حصے کرے۔ اور ساتواں حصہ آٹھویں خانے سے پُر کرنا شروع کرے اور ختم کر دے اور اگر پانچ رہے تو پندرھویں خانے سے۔ اگر چار رہے تو بیسویں سے۔ اگر تین رہے تو پچیسویں سے۔ اور دو رہے تو چھبیسویں سے اور ایک رہے تو پینتالیسویں سے پُر کرے۔

جاری ہے

Lucky Times

برائے جنوری 2002

خوش قسمت اوقات

ایک خاص اور قدیم طریقہ کار کے مطابق مختلف کام کرنے کے سعد اوقات کو استخراج کیا گیا ہے۔ آپ جو بھی کام شروع کرنا چاہتے ہیں ذیل کے جدول میں دی گئی تاریخ اور وقت پر کریں۔ انشاء اللہ بہتر نتائج حاصل ہوں گے اور متعلقہ کام میں آپ کو کامیابی نصیب ہوگی۔ آپ ان سعد اوقات کو اپنے دوستوں، ملنے والوں اور حلقہ اثر میں آنے والے لوگوں کو بتا کر ان کی راہنمائی بھی کر سکتے ہیں۔

از: خالد اسحاق راٹھور

ذیل میں ایک قدیم طریقہ کار کے مطابق مختلف کام کرنے کے لیے سعد اوقات کو استخراج کیا گیا ہے۔ بعض لوگ صرف منازل قمر کے حوالے سے بھی احکام اخذ کرتے ہیں جو ایک سادہ اور ابتدائی علم کا مظہر طریقہ ہے۔ جبکہ ذیل کے احکام نجومی حساب کی تمام باریکیوں کو سامنے رکھ کر تحریر کیے گئے ہیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

تاریخ ابتداء	وقت ابتداء	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
ذیل کی سطور میں پہلے موضوع کا عنوان اور پھر کالم نمبر 1 میں اس کام کے شروع کرنے کی تاریخ، کالم نمبر 2 میں شروع کرنے کا وقت، کالم نمبر 4 میں کام کے ختم کرنے کی تاریخ اور کالم نمبر 5 میں ختم کرنے کا وقت تحریر ہے۔				
1	2	3	4	5
شادی، منگنی اور نکاح وغیرہ کا وقت				
4-1-2002	08-56	تا	4-1-2002	19-40
18-1-2002	05-33	تا	18-1-2002	12-04
23-1-2002	13-16	تا	24-1-2002	01-25
31-1-2002	17-04	تا	1-2-2002	03-22
شراکت، مشترکہ کاروبار وغیرہ کی ابتداء				
2-1-2002	14-29	تا	2-1-2002	19-46
3-1-2002	06-21	تا	3-1-2002	11-40
24-1-2002	19-13	تا	25-1-2002	12-38
30-1-2002	00-00	تا	30-1-2002	05-08
30-1-2002	15-23	تا	30-1-2001	20-30
ملازم رکھیں (مرد)				
2-1-2002	19-46	تا	3-1-2002	11-40
3-1-2002	22-17	تا	4-1-2002	08-56
6-1-2002	20-44	تا	7-1-2001	02-16
22-1-2002	12-34	تا	23-1-2002	19-20
30-1-2002	05-08	تا	30-1-2002	20-30
31-2-2002	06-46	تا	31-1-2002	17-04
ملازم رکھیں (عورت)				
19-1-2002	07-35	تا	19-1-2002	14-05
19-1-2002	07-35	تا	15-2-2002	14-27
اپریشن اور جراحی وغیرہ				
11-1-2002	22-21	تا	12-2-2002	04-22
20-1-2002	09-34	تا	20-1-2002	22-27
20-1-2002	16-00	تا	20-1-2002	22-27
21-1-2002	04-53	تا	21-1-2002	11-16
کوئی بھی کام شروع کریں				
16-1-2002	21-11	تا	17-1-2002	03-38
24-1-2002	19-13	تا	25-1-2002	06-56
کپڑے کاٹنے کے لیے				

3-1-2002	11-40	تا	3-1-2002	16-58
30-1-2002	20-30	تا	31-1-2002	01-37
زمینوں کی آبادکاری اور کاشت				
3-1-2002	11-40	تا	3-1-2002	16-58
4-1-2002	03-35	تا	04-1-2002	08-56
30-1-2002	20-30	تا	30-1-2002	01-37
31-1-2002	11-55	تا	31-1-2002	17-04
نہریں و کنویں کھودنے' صفائی و مرمت				
20-1-2002	22-27	تا	21-1-2002	04-53
بدلہ لینے کے لیے				
15-1-2002	13-10	تا	15-1-2002	19-32
21-1-2002	17-38	تا	22-1-2002	00-00
28-1-2002	01-11	تا	28-1-2002	06-31
پیغام رساں بھیجنے کے لیے				
15-1-2002	00-28	تا	15-1-2002	06-47
15-1-2002	13-10	تا	15-1-2002	19-32
بچوں کی تعلیم شروع کرنے کے لیے				
23-1-2002	13-16	تا	24-1-2002	01-25
24-1-2002	07-25	تا	24-1-2002	13-19
تجارت/نیاکاروبار/نیاسودا				
3-1-2002	11-40	تا	3-1-2002	16-58
3-1-2002	22-17	تا	4-1-2002	14-18
5-1-2002	01-01	تا	5-1-2002	06-25
7-1-2002	07-51	تا	7-1-2002	19-07
17-1-2002	16-35	تا	17-1-2002	23-04
21-1-2002	17-38	تا	22-1-2002	12-34
25-1-2002	12-38	تا	25-1-2002	18-20
26-1-2002	05-43	تا	26-1-2002	11-13
30-1-2002	20-30	تا	31-1-2002	01-37
31-1-2002	06-46	تا	31-1-2002	22-13
تعمیر عمارت و مکان وغیرہ				
1-1-2002	06-41	تا	1-1-2002	10-00
3-1-2002	11-40	تا	3-1-2002	16-58
7-1-2002	02-16	تا	7-1-2002	13-29
8-1-2002	17-51	تا	8-1-2002	23-35
10-1-2002	22-22	تا	11-1-2002	16-20
15-1-2002	13-10	تا	15-1-2002	19-32
22-1-2002	18-47	تا	23-1-2002	01-01
23-1-2002	07-12	تا	23-1-2002	13-16
28-1-2002	11-44	تا	28-1-2002	16-58
30-1-2002	20-30	تا	31-1-2002	01-37
مقدمہ بازی/کیس/اپیل/داخل کروانا				
23-1-2002	19-20	تا	24-1-2002	01-25
مقابلہ/جنگ/لڑائی/برتری حاصل کرنا				
24-1-2002	13-19	تا	24-1-2002	19-13
25-1-2002	06-56	تا	25-1-2002	12-38
جانوروں کی خرید وفروخت				
22-1-2002	00-00	تا	22-1-2002	12-34
پودے/فصل لگائیں				
2-1-2002	14-29	تا	3-1-2002	01-04
8-1-2002	06-24	تا	8-1-2002	17-51
22-1-2002	12-34	تا	22-1-2002	18-47
23-1-2002	07-12	تا	23-1-2002	13-16
30-1-2002	00-00	تا	30-1-2002	10-16
شکار کریں				
21-1-2002	11-16	تا	21-2-2002	17-38
22-1-2002	06-20	تا	22-1-2002	12-34
سواری سیکھنے/شروع کرنے/جانور سدھانے				
19-1-2002	07-35	تا	15-1-2002	14-27
20-1-2002	09-34	تا	20-1-2002	13-15
دوا لینے/علاج کروانے (خصوصاً لمبے امراض)				
4-1-2002	19-40	تا	5-1-2002	01-01

از	وقت		تا	وقت
12-1-2002	22-42	تا	13-1-2002	04-49
13-1-2002	17-12	تا	13-1-2001	23-24
18-1-2002	05-33	تا	18-1-2002	12-04
20-1-2002	09-34	تا	20-1-2002	13-34
26-1-2002	22-14	تا	27-1-2002	03-45

نئے زیورات یا پہلی دفعہ ان کا استعمال

از	وقت		تا	وقت
22-1-2002	12-34	تا	23-1-2002	01-01
23-1-2002	07-12	تا	23-1-2002	13-16
26-1-2002	00-02	تا	26-1-2002	05-43
26-1-2002	11-13	تا	26-1-2002	22-14

سفر کریں

از	وقت		تا	وقت
2-1-2002	14-29	تا	2-1-2002	19-46
3-1-2002	06-21	تا	3-1-2002	11-40
11-1-2002	22-21	تا	12-1-2002	04-22
13-1-2002	11-01	تا	13-1-2002	23-24
22-1-2002	18-47	تا	23-1-2002	01-01
23-1-2002	13-16	تا	23-1-2002	19-20
30-1-2002	15-23	تا	30-1-2002	20-30

سفر ([illegible])

از	وقت		تا	وقت
24-1-2002	13-19	تا	25-1-2002	06-56
25-1-2002	12-38	تا	26-1-2002	05-43

نیا لباس پہلی دفعہ استعمال کریں

از	وقت		تا	وقت
2-1-2002	19-46	تا	3-1-2002	11-40
6-1-2002	09-41	تا	6-1-2002	20-44
7-1-2002	02-16	تا	7-1-2002	07-51
7-1-2002	13-29	تا	8-1-2002	00-44
11-1-2002	22-21	تا	12-1-2002	04-22
12-1-2002	16-35	تا	12-1-2002	22-42
22-1-2002	12-34	تا	23-1-2002	13-16
25-1-2002	18-20	تا	26-1-2002	16-44
27-1-2002	09-08	تا	27-1-2002	14-29

از	وقت		تا	وقت
28-1-2002	01-11	تا	28-1-2002	06-31
30-1-2002	05-08	تا	30-1-2002	20-30

بال کاٹنے / رنگنے / Setting

از	وقت		تا	وقت
20-1-2002	09-34	تا	20-1-2002	16-00

آنکھوں وغیرہ کا میک اپ اور علاج

از	وقت		تا	وقت
28-1-2002	06-31	تا	28-1-2002	11-44

✓ پلاٹ کے نمبر خریدنے / ریس وغیرہ

از	وقت		تا	وقت
2-1-2002	09-11	تا	2-1-2002	19-46
3-1-2002	11-40	تا	3-1-2002	16-58
11-1-2002	22-21	تا	12-1-2002	10-28
16-1-2002	21-11	تا	17-1-2002	03-38
20-1-2002	16-00	تا	20-1-2002	22-27
25-1-2002	01-07	تا	25-1-2002	06-56
28-1-2002	01-11	تا	28-1-2002	11-44
29-1-2002	18-52	تا	30-1-2002	05-08
30-1-2002	20-30	تا	31-1-2002	01-37

ملازمت کی تلاش / اپلائی کرنے

از	وقت		تا	وقت
5-1-2002	17-17	تا	5-1-2002	22-43
6-1-2002	20-44	تا	7-1-2002	02-16
7-1-2002	13-29	تا	7-1-2002	19-07
12-1-2002	16-35	تا	12-1-2002	22-42
20-1-2002	16-00	تا	20-1-2002	22-27
21-1-2002	17-38	تا	22-1-2002	00-00
22-1-2002	06-20	تا	22-1-2002	12-34

میوزک / آرٹ کی ابتداء / تربیت شروع

از	وقت		تا	وقت
23-1-2002	01-01	تا	23-1-2002	07-12

دوسری شادی کرنے / رشتہ لینے

از	وقت		تا	وقت
11-1-2002	16-20	تا	12-1-2002	04-22
16-1-2002	21-11	تا	17-1-2002	03-38
20-1-2002	22-27	تا	21-1-2002	04-53

O کیا جنرل پرویز مشرف صاحب اپنے سابق حکمران جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کا دوسرا رخ ہیں؟

O کیا جنرل پرویز مشرف صاحب اپنی فوجی حکمت عملی سے امریکہ کا حشر روس جیسا کر دیں گے؟

O کیا صدر جنرل پرویز مشرف صاحب جنرل محمد ضیاء الحق ثابت ہو کر افغانستان میں کوئی کردار ادا کر سکتے ہیں؟

از: فضل محمود نقاش' ترنڈہ محمد پناہ۔

امریکہ ۴ جولائی ۱۷۷۵ء بروز منگل برج سرطان کے ۱۲ درجہ پر آزاد ہوا۔ جس کو ۲۲۶ سال ہو چکے ہیں۔ امریکی قوم نے اپنے علم و ہنر' عقل و ذکاوت سے عروج و کمال حاصل کیا ہے جو کہ اعلیٰ ٹیکنالوجی کی وجہ سے حاصل کی ہے۔ امریکہ کے مدمقابل صرف سابق سوویت یونین آیا۔ جس نے توسیع پسندی کو اختیار کیا۔ چنانچہ ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ بروز جمعرات برج جدی کے ۶ درجہ پر کابل (افغانستان) پر حملہ کر دیا۔ کہا یہ گیا کہ کابل کے حاکم ببرک کارمل نے حاکم ماسکو کو بلایا ہے۔ روس افغانستان میں افغان عوام سے ۹ سال ۱۰ ماہ ۱۹ دن برسرپیکار رہا۔ آخر ۱۶ فروری ۱۹۸۹ء بروز جمعرات کو افغانستان چھوڑ کر دریائے آمو پار کر گیا۔

امریکہ نے اپنے اندر ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ کو ہونے والی دہشت گردی کو بنیاد بنا کر ۷ اکتوبر ۲۰۰۱ بروز اتوار کابل افغانستان پر حملہ کر دیا۔ ۳۸ روز تک فضائیہ بمباری کرتی رہی۔ جس سے حکومت افغانستان (ملا عمر اور طالبان اور اسامہ بن لادن) پسپا ہو گئے۔ اس طرح ۱۳ نومبر ۲۰۰۱ بروز منگل کو سقوط کابل ہو گیا۔ جس طرح بھارت نے ۲۲ نومبر ۱۹۷۱ بروز پیر ڈھاکہ بنگلہ دیش پر حملہ کر دیا۔ ۲۶ روز کے بعد ۱۷ دسمبر ۱۹۷۱ بروز جمعہ کو سقوط ڈھاکہ ہو گیا۔

جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
مشتری ۲۸، عطارد ۲۳، زحل ۱۰، زہرہ ۲۹	راس ۷ عقدہ، شمس ۱۳		
ثور	زائچہ شمسی ۴ جولائی سال ۲۰۰۱ آزادی امریکہ (مشرق — مغرب)		میزان
حمل			عقرب
پلوٹو ۹، یورانس ۲۵	ذنب ۷ عقدہ	نیپچون ۱۲، مریخ ۷ عقدہ، قمر ۲۲	
دلو	جدی	قوس	

پاکستان کے صدر جناب پرویز مشرف صاحب کی مدت ملازمت بطور چیف آف آرمی سٹاف ۶ نومبر ۲۰۰۱ بروز منگل کو ختم ہو رہی تھی۔ چنانچہ امریکہ کے افغانستان پر حملہ کرنے کے چند گھنٹے قبل جنرل پرویز مشرف نے دو جرنیلوں جنرل عثمانی اور جنرل محمود کو برطرف کر کے اپنی مدت ملازمت غیر معینہ مدت تک بڑھا لی۔ ان دونوں جرنیلوں نے جنرل پرویز مشرف صاحب کو حاکم پاکستان بنانے میں مدد کی جب وزیر اعظم پاکستان (سابق) نے ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ بروز منگل بوقت شام کو جنرل پرویز مشرف کو سری لنکا سے بذریعہ جہاز آتے ہوئے دوران سفر سبکدوش کر کے جنرل ضیاء الدین بٹ کو فوج کا

سربراہ بنادیا تھا۔ جس کو فوج نے مسترد کردیا۔ اس طرح پاکستان میں فوجی انقلاب آ گیا۔ اس انقلاب کو ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۱ بروز جمعۃ المبارک کو دو سال پورے ہو گئے۔ اور اس وقت جنرل مشرف صاحب اور افغان طالبان کا امتحان لینے کے لیے امریکہ اور اتحادی پاکستان میں پہنچ چکے تھے۔ جس وقت روس نے افغانستان پر حملہ کیا اس وقت پاکستان پر جنرل ضیاء الحق مرحوم کی حکومت تھی۔ جنہوں نے پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو کا تختہ ۵ جولائی ۱۹۷۷ بروز منگل بوقت صبح کاذب الٹایا تھا۔ اس وقت بھی امریکہ کے افغانستان پر حملہ کے وقت پاکستان پر جنرل پرویز مشرف صاحب کی حکومت ہے۔ جس نے مسلم لیگ کے لیڈر بھاری مینڈیٹ والے کا ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ بروز منگل بوقت قریب مغرب کو میاں نواز شریف کا تختہ الٹا کر خود حکمران بن گئے۔ یاد رکھیے جنرل ضیاء الحق کو جناب ذوالفقار علی بھٹو نے بے ضرر سمجھ کر نچلے درجہ سے ترقی دے کر چیف آف آرمی سٹاف بنایا تھا۔ اسی طرح نواز شریف صاحب نے بھی پرویز مشرف صاحب کو ترقی دے کر سالار فوج بنایا تھا۔

زائچہ شمسی
۱۲ اکتوبر سنہ ۲۰۰۱ء
جنرل پرویز مشرف

عقرب / قوس — بلوٹو ۱۴	میزان — عطارد ۴ ۲ عت، شمس ۱۹ (مشرق)	سنبلہ / اسد — زہرہ ۲۶، قمر ۲۰
جدی — ذنب ۱، مریخ ۲۰	زائچہ شمسی ۱۲ اکتوبر سنہ ۲۰۰۱ء جنرل پرویز مشرف	سرطان — مشتری ۱۵، راس ۱ مت
دلو — یورانس ۲۲، نیپچون ۷ عت	(مغرب)	جوزا — زحل ۱۵ مت
حوت	حمل	ثور

روس نے برج جدی منقلب خاکی میں اور ماہ دسمبر کی آخری عشرے کی سات تاریخ (۲۷) کو چنا تھا۔ امریکہ نے بھی برج میزان منقلب بادی میں اور ماہ اکتوبر کے پہلے عشرے کی سات تاریخ (۰۷) کو چنا ہے۔ جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم کے وقت عالمی سیاسی حالات کچھ اس طرح تھے کہ روس نے اپنی ایک لاکھ چالیس ہزار فوج افغانستان میں داخل کردی۔ اس وقت افغان حاکم ببرک کارمل بھی روس کے ساتھ تھا۔ صرف عوام نے مخالفت کی۔ پاکستان کے اندر پیپلز پارٹی جنرل ضیاء الحق صاحب کی سخت مخالفت تھی۔ پاکستان کے مشرق میں بھارت شورش کر رہا تھا اور پاکستان پر حملہ کرنا چاہتا تھا۔ جبکہ جنرل ضیاء الحق صاحب کشمیر کے جہاد کو جاری رکھنا چاہتے تھے۔ اس لیے بھارت کے اندر سکھ تحریک خالصتان کو ہوا دی اور بھارت اپنی میں پڑ گیا۔ اس طرح جنرل ضیاء الحق صاحب نے امریکہ کو اپنی پشت پر رکھ کر افغان مجاہدین اور اسامہ بن لادن کے جذبہ جہاد اور امریکی اسلحہ کی بدولت روس کو پسپا کر دیا جو جاتے ہوئے بکھر گیا۔

جنرل پرویز مشرف کے وقت خود امریکہ حملہ آور ہے اور اس کا زمینی راستہ افغانستان سے نہ لگتا ہے بلکہ یہ دوسرے ممالک پاکستان، ایران، ترکی، تاجکستان، ازبکستان اور ترکمانستان کی زمینوں کا محتاج ہے۔ جنرل پرویز مشرف کو ملک کے اندر پیپلز پارٹی کی بجائے بانی ملک جماعت مسلم لیگ سے مخالف ہے۔ یعنی جنرل محمد ضیاء الحق کا سندھ مخالف تھا اور جناب پرویز مشرف کا پنجاب مخالف ہے۔ البتہ پاکستان جنرل ضیاء الحق کے وقت افغانستان کی فرنٹ اسٹیٹ تھا۔ اب جنرل پرویز مشرف صاحب کے وقت بھی فرنٹ اسٹیٹ ہے۔ مگر افادیت اور تقاضے مختلف ہیں۔ جنرل ضیاء الحق صاحب کے وقت پوری دنیا افغانستان کو مظلوم سمجھتی تھی اور امداد کرنے کو تیار رہی ہے اور کرتی رہی ہے۔ جو پاکستان اور جنرل محمد ضیاء الحق کی معرفت ہوتی تھی۔ مگر اب پوری دنیا افغانستان کو ظالم دہشت گرد ریاست کہہ رہے ہیں۔ تقریباً پوری دنیا افغانستان کی طالبان اور ملاء عمر کی حکومت سے ناراض ہیں اور جنگ لڑ رہے ہیں۔ اس جنگ میں افغانستان کے خلاف لڑنے کے لیے پاکستان کی زمین کو فرنٹ اسٹیٹ کی حیثیت حاصل ہے۔ اور جنرل پرویز مشرف صاحب کو افغانستان کے خلاف استعمال کرنے کے لیے خاص اہمیت ہے۔ جنرل پرویز صاحب کا افغانستان کے خلاف استعمال ہونا ہی پاکستان کی بھلائی اور فلاح میں ہے۔ وگرنہ پوری دنیا مل کر پاکستان کو اس حالت میں پہنچانا چاہتی ہے۔ جس حالت روس کو پہنچایا تھا۔ یعنی معاشی طور پر کمزور کر کے بالآخر شکست ریاست میں تبدیل کرنا گویا پاکستان کے حدود اربعہ کو اٹھا کر چاروں صوبوں سندھ و پنجاب کو بھارت کے ساتھ اور سرحد و بلوچستان کو افغانستان کے ساتھ ملا کر ایک غیر مسلم حکمران کو کابل پر مسلط کر دینا۔ یا غیر مسلم ممالک نواز طبقہ کو مسلط کرنا ہے۔ جیسے بھارت، روس، امریکہ، برطانیہ اور افغان مخالف پالیسی نواز مذہبی اختلاف ملک ایران کا حامی کمانڈر احمد شاہ مسعود مقتول کا طبقہ کمانڈر قاسم فہیم تاجک کو مسلط کیا گیا ہے۔

برج جدی کے ممالک افغانستان، پاکستان، بھارت، بنگلادیش اور سری لنکا میں بیسویں صدی عیسوی کے آخر میں اور اکیسویں صدی کی ابتداء میں جو انقلاب آیا تھا یا آ رہا ہے۔ وہ اس طرح ہے کہ ۲۰ ویں صدی میں روس افغانستان پر حملہ کرنے کے بعد ٹوٹ گیا۔ جس کا نقصان بھارت کو اور فائدہ پاکستان کو پہنچا تھا۔ بنگلہ دیش کو بھارت نوازی کی وجہ سے نقصان اور پاکستانی کی حیثیت سے فائدہ ہوا۔ اس طرح بھارتی مداخلت سری لنکا میں ہونے کی وجہ سے بھی سری لنکا کو خوشی ہوئی کہ بھارت کا حلیف ملک روس ٹوٹ گیا ہے۔ اکیسویں صدی میں امریکہ کے افغانستان پر حملہ کرنے سے اور سقوط کابل کی وجہ سے پاکستان کو نقصان ہوا ہے۔ بھارت کو فائدہ ہوا ہے۔ بنگلہ دیش کو بھارت نوازی سے فائدہ اور پاکستان کی وجہ سے نقصان ہوا ہے۔ پاکستان کی نقصان کی وجہ سے سری لنکا کا بھی نقصان ہے۔ کیونکہ پاکستان سری لنکا کا دوست، ہمدرد اور غمخوار ہے۔

افغانستان، روس اور امریکہ۔ یعنی کابل، ماسکو اور واشنگٹن تین ایسے نقاط ہیں۔ جن کو ملانے سے ایک مثلث بن جاتی ہے۔ کابل کے عین شمال میں ماسکو ہے اور عین مغرب میں واشنگٹن ہے۔ ان تینوں نقاط کو ملائیں تو تقریباً قائمۃ الزاویہ مثلث بن جاتی ہے۔ گویا کابل اور واشنگٹن کا خط القاعدہ ہے۔ کابل اور ماسکو خط الارتفاع ہے اور ماسکو اور واشنگٹن کے [illegible] وتر کہہ سکتے ہیں۔ جب آپ القاعدہ اور الارتفاع کے حالات سے باخبر ہو جائیں تو آپ مسئلہ فیثاغورث کا قانون لاگو کر کے الوتر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ یعنی ماسکو سے واشنگٹن کا۔

افغانستان، روس اور امریکہ یعنی کابل، ماسکو اور واشنگٹن تین ایسے نقاط ہیں۔ جن کو ملانے سے ایک مثلث بن جاتی ہے

روس نے افغانستان پر حملہ برج جدی کے (طالع شمسی) ۶ درجہ پر کیا

تھا۔ جہاں شمس کو حالیت حضیض ہے۔ زہرہ اپنے طرحی برج دلو کے ۶ درجہ پر تھا۔ حوت کے ۲ درجہ پر ذنب راجع تھا۔ حمل سے قمر نکل کر اپنے شرفی برج ثور میں داخل ہونے والا تھا۔ جوزا، سرطان، اسد کے بعد برج سنبلہ کے ۱۱ درجہ پر مشتری راجع تھا۔ اس میں مشتری کو وبال ہوتا ہے۔ پھر ۱۴ درجہ پر مریخ تھا۔ جس کو سنبلہ میں فرح ہے۔ ۲۷ درجہ پر زحل بحالت طرح غروب ہونے والا تھا۔ برج سنبلہ کے ۲ درجہ سے راس جلد اسد کو آنے والا تھا۔ جو شمس و قمر کے لیے نحس ترین ہے۔ وتد السماء منقلب برج میزان بادی میں پلوٹو ۲۲ درجہ پر تھا۔ عقرب کے بعد برج قوس میں نیپچون سے ۲۱ درجہ پر عطارد قران کر رہا تھا۔ عطارد کو قوس میں وبال ہوتا ہے۔ یعنی علماء نجوم کے مطابق صرف سیارہ مریخ سعد تھا باقی تمام کواکب نحس پوزیشن میں تھے۔ عطارد اور مشتری وبال یافتہ زہرہ و زحل طرح میں۔ شمس حضیض میں نحس قمر بھی منقلب آتشی حمل میں پلوٹو کے مقابلہ نحس تھا۔ اس طرح مریخ بھی مشتری اور زحل کے مابین نحس ہو گیا تھا۔ یا بے بس تھا۔ گویا روس پر حملہ کسی دشمن کی سازش سے کرایا گیا۔ جس میں اس فوج کو پھنسا کر معاشی طور پر نڈھال کرنا تھا۔

روس افغانستان میں ۰۹ سال ۱۰ ماہ ۱۹ دن کے بعد ناکام و نامراد ۱۶ فروری ۱۹۸۹ بروز جمعرات کو دریائے آمو پار کر کے واپس جا رہا تھا۔ گویا انخلا اس وقت ہوا جب شمس برج دلو کے ۲۸ درجہ پر غروب ہو رہا تھا جس میں شمس کو وبال تھا۔ زہرہ ۱۶ درجہ پر بحالت طرح تھا۔ اور عطارد ۲ درجہ پر طلوع ہو رہا تھا۔ حوت میں راس اور سنبلہ میں ذنب ۶ درجہ پر راجع تھے۔ حمل کے بعد ثور میں مریخ ۱۶ درجہ پر وبال یافتہ اور ۲۸ درجہ پر مشتری خانہ دشمن میں تھا۔ قمر جوزا سے نکل کر سرطان میں آنے والا تھا۔ اسد سنبلہ اور میزان کے بعد پلوٹو عقرب کے ۱۶ درجہ پر ثور کے ۱۶ درجہ والے مریخ سے نظر طیش و بد مقابلہ کی بن رہی تھی۔ قوس کے بعد جدی میں ۵ درجہ پر یورانس ۱۱ درجہ پر زحل اور ۱۲ درجہ پر نیچون گویا زحل کے گھر میں زحل سے قران کر رہا تھا۔ طالع سے (دلو) زہرہ کا پلوٹو اور مریخ سے تربیع بناتا اور طالع دلو سے شمس کا مشتری سے تربیع علماء نجوم کی زبان کے مطابق نحس ترین علامت تھی اور وتد السماء برج عقرب کے عین وسط پر پلوٹو موجود ہے۔ عقرب کا کوکب بالمقابل برج ثور میں بالمثل مریخ کوکب پلوٹو سے نظر مقابلہ بنا رہا ہے۔ اور ثور کا کوکب زہرہ طالع شمسی دلو میں ہے۔ جہاں خانہ ہفتم اسد کا شمس طالع میں ہے۔ اس کے ساتھ خانہ پنجم جوزا اور خانہ ہشتم سنبلہ کا حاکم عطارد طالع طلوع ہو رہا ہے۔ جبکہ دلو کا کوکب جدی میں ہے جس میں کواکب زحل، نیچون اور یورانس سے قمر نظر مقابلہ بنانے والا پہلا کوکب تھا یہ ایک بدترین انقلاب کی علامت تھی۔ "یعنی ایک عظیم سلطنت کے ٹوٹنے سے دنیا کے سیاسی انتظام میں عدم توازن پیدا ہو کر خلل پیدا ہو جاتا"۔ انتشار سوویت یونین دلو، ثور، اسد اور عقرب جیسے ثابت بروج کے کواکب کے نظرات و مواقع کے وقت ہوا تھا۔ روس کے افغانستان پر حملہ کے زائچہ کو پڑھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ روس اپنی بہترین فوج کو پھنسانے جا رہا ہے۔ ایسی مثالیں پہلے دیگر ممالک کے ساتھ بھی ہو چکی ہیں اور ہوتی رہی ہیں۔ سو ایسا ہوا۔ پھر جب واپس گئیں تو واپسی زائچہ جو بدترین اخبار پیدا کرتا ہے۔ روس آئندہ زمانے میں ثابت نہ رہ سکے گا۔ روس، عراق اور ایران برج ثور کے ممالک ہیں۔ ماضی میں ان ممالک کو جنگ میں تباہ حال کر دیا۔ گورباچوف نے اعتراف حقیقت کر کے روس کو توڑ دیا۔

روس کے افغانستان پر حملہ کے ۰۹ سال ۱۰ ماہ ۱۹ دن یا روس کے افغانستان سے واپس جانے کے ۱۲ سال ۰۷ ماہ ۲۱ دن میں امریکہ نے روس کی طرح حملہ کر دیا ہے۔ امریکہ نے افغانستان پر حملہ ۷ اکتوبر ۲۰۰۱ بروز اتوار پاکستانی وقت کے مطابق رات ۹ بجے کے بعد کیا ہے۔ اس وقت طالع شمسی کے مطابق برج میزان تھا۔ جس میں شمس ۱۴ درجہ پر ہبوطی درجہ کے قریب اور عطارد ۲۹ درجہ پر بحالت رجعت غروب ہو رہا ہے۔ عقرب کے بعد قوس کے ۱۴ درجہ پر پلوٹو موجود ہے۔ خانہ چہارم وتد الارض جدی سے ذنب ۱ درجہ سے نکل کر قوس میں جانے والا ہے۔ اور مریخ ۱۷ درجہ پر حرکت کرتے ہوئے شرفی درجہ کی طرف رواں دواں ہے۔ برج دلو میں نیچون ۷ درجہ پر اور یورانس ۲۲ درجہ پر بحالت رجعت موجود ہے۔ حوت، حمل، ثور کے بعد جوزا میں زحل ۱۵ درجہ پر حرکت کر رہا ہے۔ جو نقطہ حضیض سے دو درجہ آگے ہے۔ قمر دوران حملہ زحل سے قران کر رہا تھا یہ نحس قران ہے۔ وتد السماء سرطان سے راس ۱ درجہ سے نکال کر جوزا میں آنے والا ہے۔ اور مشتری ۱۵ درجہ پر خاص نقطہ شرف پر ہے۔ اسد کے بعد سنبلہ میں ۲۰ درجہ پر زہرہ ہے جو درجہ ہبوط کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس زائچہ میں مشتری اور مریخ نہایت طاقتور اور شرف پر ہیں۔ شمس اور زہرہ نہایت نحس اور کمزور ہیں۔ عطارد طرح میں اور قمر فرح میں جبکہ زحل حضیض میں نحس ہے۔ قمر سعد ہونے کے باوجود نحس بوجہ زحل ہے۔ یہ جنگ مشتری اور مریخ کے ممالک کو سود مند ہے۔ جو یقیناً امریکہ کے کواکب نہیں بلکہ چین اور افریقہ کے ہیں۔ یا مشتری اسلام اور مریخ یہود و نصریٰ کا نشان یا مشتری امن پسندی اور مریخ قتل و غارت کی جنگ ہے۔ اور جدی اور سرطان کے ممالک کے لیے لڑی جا رہی ہے۔ سرطان نیویارک اور چین ہے۔ جبکہ جدی میں افغانستان، پاکستان، ہندوستان، بنگلادیش اور سری لنکا شامل ہیں۔ جدی کے ممالک میں انقلاب یا ان کی سیاست میں تبدیلی یا ان کی جغرافیائی حدود میں تغیر و تبدل کرنا مقصود ہے۔ اگر ایسا فرض کر لیا جائے تو افغانستان کو ویت نام بنا کر چین کو دوبارہ پھنسانے کی سازش ہے۔ یا افغانستان پر قبضہ کر کے روس کو دوبارہ زندہ نہ ہونے دینا یا ان کی آزاد کردہ اسلامی ریاستوں (ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان) پر نظر رکھنے یا مستقل قبضہ جمانے اور ان کے اندر موجود معدنی ذخائر کو اپنے تصرف میں لانے کے لیے جنگ۔ یا افغانستان کے اندر ملاء عمر کا اسلامی انقلاب اور اسامہ بن لادن کی موجودگی میں پاکستان کا دیوبندی مسلک کے لوگوں کی افغانستان میں قائم حکومت یا سعودی عرب کا حنبلی مسلک کا افغانستان میں دوسری مملک بن جانے کو روکنے کے لیے جنگ یا افغانستان کا انقلاب پاکستان میں منتقل ہو کر پاکستان کا خالص اسلامی ملک بن جانا اور مولویوں کی حکومت کا قائم ہو جانا اور پاکستان کا ایٹمی اسلحہ مولویوں کے ہاتھ آ جانا جس سے اس کے استعمال ہو جانے کا خطرہ کیونکہ مولوی غیر مسلموں کے نزدیک انتہا پسند اور بنیاد پرست ہیں۔ چونکہ امریکہ نے افغانستان کی عوام اور خلیجی ممالک کی عوام میں جو جذبہ جہاد روسی یلغار کو روکنے کے لیے بطور ہتھیار تیار کیا تھا۔

جو روس کے لیے نہایت مہلک اور کارگر ثابت ہوا۔ یہ مہلک ہتھیار یعنی افغانستان میں پوری اسلامی دنیا کے رضا کار فوجی (طالبان) بہترین تربیت حاصل کر کے امریکہ کے لیے خطرناک ثابت ہو جانے کا خطرہ بن رہے تھے۔ اگرچہ ان کو قابو رکھنے کے لیے امریکہ نے افغانستان کے سابق کمانڈر جو روس کے خلاف لڑتے رہے۔ ان میں انتشار ڈال کر الگ الگ افغانستان کے مختلف صوبوں کے اندر برسر پیکار کر کے چھوڑ دیا۔ جس میں کافی حد تک کمزور ہو گئے۔ ان میں سے کمانڈر احمد شاہ مسعود کافی ہوشیار نکلا۔ یہ کمانڈر در پردہ روس، بھارت، ایران اور برطانیہ وغیرہ سے فوجی امداد لیتا رہا ہے۔ یہ بات امریکہ کو ناپسند اور یہ بھی محسوس کیا کہ جو ہدف احمد شاہ مسعود کو دیا تھا وہ پورا نہیں کر رہا بلکہ اپنی فوجی قوت بڑھا کر مستقبل میں افغانستان پر قابض ہو کر صدام حسین کی طرح دردِ سر نہ بن جائے۔ چنانچہ ایک خفیہ ہاتھ نے ویڈیو کمرہ میں بم رکھ کر احمد شاہ مسعود کی تصویر بناتے ہوئے عبرت کی تصویر بنا دی۔ جس طرح جناب ذوالفقار علی بھٹو کو امریکی ہنری کسنجر نے کہا تھا اور جناب ضیاء الحق صاحب کو بنایا گیا۔ جو بھی امریکہ کے مدمقابل آیا۔ یا منصوبے میں رکاوٹ کا باعث بنا۔ یا امریکہ نے کام تفویض کیا اور اس سے گریز کیا یا انکار کیا یا پھر تفویض شدہ کام میں تساہل و تجاہل کیا تو عبرت کا نشان بنا دیئے جاتے ہیں۔ عبرت کا نشان ایسا کہ ہڑپہ، ٹیکسلا اور موہنجوداڑو تہذیب سے بہت قبل پتھر کے زمانے میں پہنچا دینے کی علی الاعلان دھمکی دے دیتے ہیں۔ اور عقل مند امریکہ کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھاتے۔

امریکہ کے افغانستان پر حملہ کے ۳۸ روز میں امریکہ اور اس کے اتحادی کینیڈا، برطانیہ، فرانس اور آسٹریلیا اور بعد میں جاپان و اٹلی کی امداد سمیت فوجوں نے افغانستان کے اندرونی دشمن شمالی اتحاد والوں کے ذریعے کابل فتح کر لیا۔ شمالی اتحاد کے سربراہ کا (کمانڈر قاسم فہیم) اعلان قبضہ اور افغانستان کے سابق قابض طالبان اور ملا عمر کی پسپائی کو سقوط کابل کا نام ۱۳ نومبر ۲۰۰۱ بروز منگل کو دیا گیا ہے۔ سقوط کابل کی مثال سقوط ڈھاکہ جیسی ہے۔ جو سقوط کابل سے ۲۹ سال ۱۰ ماہ ۲۶ دن میں ۲۲ نومبر ۱۹۷۱ بروز پیر سے ۱۷ دسمبر ۱۹۷۱ بروز جمعہ تک ۲۶ روز کے اندر ہوا تھا گویا جس طرح پاکستان مشرقی پاکستان کے فوجی ایکشن کرنے کے باوجود ہار گیا اب کابل میں اپنی فوج داخل نہ کرنے کے باوجود ہار گیا ہے۔ کیونکہ پاکستان جب سے وجود میں آیا تھا اس سے قبل افغانستان موجود تھا۔ افغانستان نے کبھی پاکستان کو تسلیم نہ کیا۔ بلکہ بھارت نوازی اور بھارت کی حمایت کرتا رہا۔ حتیٰ کہ افغانستان کے سابق ظاہر شاہ نے پختونستان کا نعرہ لگا کر پاکستان کا پٹھان علاقہ شمال مغربی سرحدی صوبہ اور بلوچ علاقہ بلوچستان واپس افغان قوم کے حوالے کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ اس امر کے لیے تحریک چلا کر ان پاکستانی صوبوں کی عوام کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ جس سے پاکستان کو سخت کاروائی کرنا پڑی۔ اس مسئلہ میں پاکستان کافی عرصہ سے الجھا رہا۔ آخر پاکستان کسی طرح افغانستان میں دوست حکومت طالبان قائم کرنے میں کامیاب ہو گیا جس طرح ایٹم بم بنانے میں کامیاب ہو گیا۔ امریکہ ان دونوں کامیابیوں کو مٹانے کے لیے افغانستان سے ابتداء شروع کر دی ہے۔ پہلی کامیابی ۱۳ نومبر ۲۰۰۱ کو ہو گئی ہے۔ جسے طالبان فی الحال جزوی قرار دے رہے ہیں۔ یہ جزوی ہے یا کلی نتیجہ بعد میں نکلے گا۔ اس جزوی کامیابی میں شمس برج عقرب کے ۲۱ درجہ پر تھا۔ زہرہ ۶ درجہ پر عطارد ۹ درجہ پر۔ قوس میں پلوٹو ۱۵ درجہ پر ذنب ۲۸ درجہ پر راجع تھا۔ جدی کے بعد دلو میں نپ چون ۷ درجہ پر مریخ ۱۲ درجہ پر یورانس ۲۱ درجہ پر تھا۔ حوت، حمل، ثور کے بعد جوزا میں ۱۴ درجہ پر زحل اور ۲۸ درجہ پر راس تھا۔ خانہ نہم قوس میں رہنے والا مشتری سرطان کے درجہ شرف کے بعد ۱۶ درجہ پر راجع ہو چکا تھا۔ وتد السماء اسد، سنبلہ کے بعد میزان میں قمر موجود ہے۔ جو بہت جلد زہرہ، عطارد اور شمس سے قِران کر کے قوس میں داخل ہو کر زحل سے مقابلہ اور پلوٹو سے قران کیا۔ اگرچہ اس پسپائی کو پاکستان نے افغانستان کے طالبان کی شکست تسلیم کر لی ہے گویا پاکستان نے اپنی شکست تسلیم کر لی ہے۔ جبکہ طالبان اور ملا عمر نے شکست تسلیم نہ کی ہے۔ اور اسامہ بن لادن کی خبر نہ ہے۔ سقوط کابل کے زائچہ کو دیکھیں تو اس کی مماثلت انخلا روس از افغانستان سے نظر آتی ہے۔ جو شکست کا زائچہ ہے۔ یعنی روس کا حملہ طالع منقلب خاکی جدی میں ہوا۔ اور انخلا (شکست) اگلے ثابت برج دلو میں ہوا۔ اس طرح امریکہ نے روس کے حملے کے وقت وتد السماء والے برج میزان کا انتخاب کیا اور سقوط کابل کا اعلان اگلے برج عقرب میں ہوا۔ روسی انخلاء کے دلو میں عطارد زہرہ اور شمس تھا۔ اسی طرح سقوط کابل کے عقرب میں زہرہ عطارد اور شمس ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ روسی حملہ کے اختتام کی آخری شکل دلو کے شمس اور ثور کے مشتری سے با تربیع ہمراہ مریخ ہوئی جبکہ سقوط کابل میں شمس عقربی کی تربیع دلو کے یورانس سے باہمراہ مریخ کے ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ کافی مماثلت ہے۔ اگر یہ بات تسلیم کر لی جائے کہ ابتداء میں روس بھی امریکہ کی طرح قابض ہو گیا تھا۔ پاکستان کو افغانستان سے دور رکھا گیا۔ پھر امریکہ کی دلچسپی لینے سے پاکستان امریکہ کی مجبوری بنتا گیا۔ یعنی ایک وقت تھا جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کو کوئی پوچھتا تک نہ تھا۔ پھر وہی وقت کا اہم ستون تھا۔ اب بھی اگرچہ حالات ضیاء الحق صاحب سے معکوس ہیں۔ پہلے جنرل پرویز مشرف کو اہمیت دی گئی پھر چھوڑ دیا گیا۔ حسب وعدہ کابل پر طالبان کے انخلاء کے بعد شمالی اتحاد کا قبضہ نہ ہو دینے کی یقین دہانی غلط ثابت ہوئی ہے۔ بلکہ امریکہ شمالی اتحاد کا دوست بنتا نظر آ رہا ہے۔ حالانکہ ماضی میں شمالی اتحاد اور اس کے اتحادی روس اور ایران اور بھارت امریکہ کو ناپسند کرتے تھے۔ اس لیے کافی عرصہ سے امریکہ بھارت نواز یعنی بھارت مائل پاکستان گریز پالیسی پر عمل پیرا ہونا شروع ہوا۔ اور مخفی حکمت عملی پر کاربند رہا ہے۔ جبکہ شمالی اتحاد کی روح میں امریکہ کے لیے نفرت ہے۔ روس اور ایران بھی ایسا چاہیں گے البتہ بھارت پاکستان کی مخالفت کے لیے امریکہ سے دوستی قائم رکھے گا۔ اور شاید امریکہ بھارت کو استعمال کرنے کے لیے روس کو روکنے کے لیے اور ایران کا اثر کم کرنے کے لیے بھارت کو خوش کرنے کے لیے پاکستان کے باقی وہ وعدے بھی بھول جائے یا وعدے پورے کرنے سے انکار کر دے یا بھارت کو راضی کرنے کے لیے کشمیر کے مسئلہ پر دباؤ پاکستان پر ڈال دے۔ یا کوئی اور صورت پیدا کر دے۔

افغانستان سے روس کا انخلاء ۱۶ فروری ۱۹۸۹ء
شمس زائچہ
طلوع شمس
غروب شمس
شمس ۲۸
یورینس ۵
نیپچون ۱۲
زحل ۱۱
مریخ ۱۶
مشتری ۲۸
پلوٹو ۱۶
قمر
سرطان
اسد
سنبلہ

اگر امریکہ پاکستان کے ساتھ دوستی کی بجائے دشمنی پر اتر آئے تو وہ پاکستان کے ساتھ کیا کر سکتا ہے۔ آنے والے وقت میں کیا خدشات پوشیدہ ہیں۔ اندر کی بات تو اندر والے جانتے ہیں یا اللہ تعالیٰ بہترین جانتا ہے (واللہ اعلم بالصواب) بہرحال اندر کی بات جاننے کے لیے لوگ یا تو اہل کشف وحال کی طرف رجوع کرتے تھے یا علماء نجوم کی طرف۔ اب تو اہل کشف (افغانستان' ایران' عراق' اردن' شام' لبنان' فلسطین' یمن' سعودی عرب' مصر' الجزائر' مراکش تک) کا کوئی حال نہ ہے۔ بلکہ ایسا نظر آتا ہے زمانہ قدیم میں تھے اب نہ ہیں۔ البتہ علماء نجوم جو اس وقت قلیل تھے اور ناقابل سمجھے جاتے تھے کیونکہ یہ ایسی پیٹ پوجا کے لیے پیشنگوئیاں کرتے تھے انسان کو مایوس کر کے خدا سے توقع خیر ختم کرا دیتے تھے۔ جس سے انسان شیطان صفت بن جاتا تھا۔ کیونکہ منجم لوگ انسان کی قوت ارادی کمزور کر کے نفسیاتی مورال گرا دیتے تھے۔ مگر اس وقت علماء نجوم کی بھرمار ہے۔ ویسے مسلمان کو پردہ غیب (اللہ تعالیٰ) سے اچھی اور خوش خبری کی توقع رکھنی چاہیے نہ کہ شر یا بدخبری کی۔ کیونکہ برے کلمات اور بدشگونی سے مسلمان کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے بلکہ نیک اور سعد امر کے لیے سعی اور جہاد کا حکم دیا ہے۔ علم النجوم کو کشف ومراقبہ کا علم نہیں ہے بلکہ یہ اجرام سماوی مسخرات بامرہ (سورۃ النحل آیت نمبر ۱۲) کے تحت عالم دنیا میں جو آثار قائم کرتے ہیں۔ ان آثار سے منجم حضرات اخبار پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو اہل عقل نشانیاں ڈھونڈ لیتے ہیں۔ اور کم عقل لوگ مزید پریشانی کا باعث بن جاتے ہیں۔ چنانچہ اس امر کے لیے علم النجوم کسی قوم کی حالت (اندر کا حال) جاننے کے لیے ملک اور اس کے بادشاہ کا زائچہ بنا کر ان کی روشنی میں آخبار بتاتے ہیں۔ پاکستان کا (مشرقی پاکستان + مغربی پاکستان) ۲۷ رمضان المبارک (لیلۃ القدر) ۱۳۶۶ھ بمطابق ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء شب جمعۃ المبارک بوقت صفر بجکر امنٹ پر اعلان آزادی کیا گیا۔ اس روز برج اسد کا ۲۱ درجہ تھا۔ اور طالع وقتی میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک حمل ہے اور بعض کے نزدیک ثور ہے۔ اور بعض برج جوزا تسلیم کرتے ہیں۔ بہرحال جو بھی طالع تھا سو تھا۔ برج ثور میں راس اور عقرب میں ذنب تھا۔ جوزا میں مریخ' یورانس اور قمر تھا۔ سرطان میں عطارد' زحل' پلوٹو' زہرہ اور شمس تھا۔ (اسد کا شمس سرطان میں پڑتا تھا) سنبلہ میں نیچون اور میزان میں مشتری۔ اس زائچہ کی رو سے بھارتی منجمین نے حکم لگایا کہ پاکستان قائم نہ رہ سکے گا۔ جو کہ ۲۴ سال ۰۴ ماہ ۰۳ دن میں مشرقی پاکستان بنگلادیش میں تبدیل ہو گیا۔ گو پاکستان سے الگ ہو گیا مگر اپنی حیثیت کو آزاد رکھا یعنی بھارتی خواہش کے مطابق اکھنڈ بھارت کا حصہ نہ بن سکا۔

پاکستان کے حاکم جنرل پرویز مشرف صاحب اس وقت پاکستان کے حاکم ہیں۔ جن کا پیدائشی زائچہ برج سرطان سے شروع ہوتا ہے جن میں شمس' مشتری' عطارد' پلوٹو' راس اور قمر ہیں۔ خانہ دوم میں زہرہ۔ سوم میں نیچون ہفتم میں ذنب دہم میں مریخ اور یازدہم میں زحل اور یورانس ہیں۔ اس زائچہ کی رو سے صاحب زائچہ سپاہ سالاری سے بادشاہ وقت بنا لکھا نظر آتا ہے گویا ایسا ہوا کیسے ہوا ایسے ہوا جس طرح یا جس طریقے سے جنرل ضیاء الحق صاحب حاکم پاکستان بنے تھے۔ جنرل ضیاء الحق صاحب طلوع آفتاب سے قبل تخت نشین ہوئے پھر دن ہو گیا۔ جنرل پرویز مشرف صاحب قبل غروب آفتاب تخت نشین ہوئے پھر رات ہو گئی۔ اگر جنرل محمد ضیاء الحق صاحب تصویر کا ایک رخ تھے تو جنرل پرویز مشرف صاحب تصویر کا دوسرا رخ ہیں۔ جو زمانہ اور حالات جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کے وقت تھے اب جنرل پرویز مشرف کے وقت برعکس ہیں۔ جنرل پرویز مشرف کی مدت ملازمت ۶ اکتوبر ۲۰۰۱ بروز ہفتہ کو ختم ہو رہی تھی مگر جنرل پرویز مشرف صاحب نے از خود ۷ اکتوبر ۲۰۰۱ بروز اتوار سے غیر معین مدت تک اپنی مدت ملازمت بڑھا لی ہے۔ ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۱ء بروز جمعۃ المبارک کو جنرل پرویز مشرف صاحب کی

اگر امریکہ پاکستان کے ساتھ دوستی کی بجائے دشمنی پر اتر آئے تو وہ پاکستان کے ساتھ کیا کر سکتا ہے۔

حکومت ۲ سال مکمل ہو گی۔ اس وقت طالع شمس کے مطابق برج میزان میں شمس ۱۹ درجہ ہبوط پر تھا۔ اور عطارد ۲۴ درجہ پر راجع تھا جہاں حالت طرح ہے۔ عقرب کے بعد پلوٹو قوس کے ۱۴ درجہ تھا۔ جدی سے ذنب اور سرطان سے راس قوس اور جوزا میں تبدیل ہونے والے تھے۔ مریخ ۲۰ درجہ جدی پر شرف کے نزدیک جا رہا تھا۔ برج دلو میں نیچون ۷ درجہ پر یورانس ۲۲ درجہ پر راجع تھا۔ حوت' حمل' ثور کے بعد جوزا میں ۱۵ درجہ پر زحل راجع ہے۔ وتد السماء کے برج سرطان کے نقطہ شرف ۱۵ درجہ پر مشتری ہے۔ جبکہ سرطان خود جنرل پرویز مشرف کا ذاتی برج ہے۔ اسد میں قمر ۲۰ درجہ سے اور سنبلہ میں زہرہ ۲۶ درجہ سے گزرنے والا تھا۔ قمر خانہ دوست میں ہے تو زہرہ نقطہ ہبوط کے قریب پہنچ چکا ہے۔ زہرہ اور شمس کی وجہ سے زائچہ نحس ہے۔ مشتری اور مریخ کی وجہ سے سعد بھی ہے خواہ مشتری اور مریخ کا مقابلہ کیوں نہ ہے۔ اگر ۱۷ اکتوبر ۲۰۰۱ اور ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۱ اور ۱۳ نومبر ۲۰۰۱ کے زائچوں کو ملا کر پڑھیں تو زائچے یوں بولتے ہیں کہ پاکستان سیاست کے گھوڑے کی عنان ایسے شخص کے ہاتھ آ چکی ہے جو فعل و عمل کے لحاظ سے سکندر اعظم مقدونی ہے اور سوچ وفکر کے لحاظ سے مصطفیٰ کمال پاشا ترکیانی ہے۔ جنرل پرویز مشرف کے دور حکومت میں پاکستان کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدیں سکڑ بھی سکتی ہیں اور پھیل بھی سکتی ہیں۔ ۱۲ اکتوبر کے بعد ۱۱۳ اکتوبر ۲۰۰۱ء کو راس کا جوزا میں اور ذنب کا قوس میں داخلہ دوران جنگ اہم تبدیلی ہے۔ برج جوزا جو ایک رخ سے پاکستان کا برج ہے دوسرے رخ سے امریکہ کا منسوبی برج ہے۔ یہ تبدیلی ضرور موثر ہے۔ اور اہم تبدیلی ہے۔ ۱۱۵ اکتوبر ۲۰۰۱ کو زہرہ در میزان ہو جانے اور ۱۲۳ اکتوبر ۲۰۰۱ کو شمس در عقرب میدان جنگ اور جدی کے ممالک کی سیاست میں اہم تبدیلی اور اثرات کی وجہ سے برج ثور اور برج دلو کا موثر ہو جانا نظر آتے ہیں۔ ۲۳' ۱۲۴ اکتوبر ۲۰۰۱ کو مریخ نقطہ شرف پر پہنچ چکا تھا۔ ۱۲۷ اکتوبر ۲۰۰۱ کے بعد مریخ در دلو ہو جانے سے برج دلو کا پاکستان پر اثر شروع ہو گیا۔ ۲ نومبر ۲۰۰۱ مطابق ۱۵ شعبان المبارک

۱۴۲۲ھ بروز جمعۃ المبارک کو عطارد اور زہرہ کا یورنس سے تثلیث اور نیرین کا مقابلہ کے زحل نے پلوٹو سے نظر مقابلہ بنالی اور مشتری راجع ہو جانے سے میدان جنگ افغانستان کو ویت نام بنانے کا منصوبہ شروع ہو جاتا ہے۔ سقوط کابل کی تاریخ سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ طالبان نے پسپائی کا منصوبہ ۸ نومبر ۲۰۰۱ء کے عطارد اور زہرہ درعقرب ہو جانے سے شروع ہوتا ہے۔ جو ۱۳ نومبر کو سقوط کابل کی شکل میں ظاہر ہوا۔ اس طرح امریکہ کا ایک پاؤں افغانستان میں جم گیا۔ ۲۲ نومبر کے شمس درقوس اور ۲۶ نومبر کے عطارد درقوس کا زمانہ پاکستان کا افغانستان اور طالبان سے لاتعلقی کا زمانہ ہے۔ عطارد درقوس ۲۷ نومبر کو ہوگا۔ کوئی اچھی خبریں نہ ملنے کے زمانہ کی خبر دے رہا ہے۔ اس طرح ماہ نومبر ۲۰۰۱ء اختتام پذیر ہوگا۔

ماہ دسمبر ۲۰۰۱ء کی ۲ تاریخ شمس وقمر کے مقابلہ اور قمر وزحل کے قران سے شروع ہو چکی ہو گی۔ یعنی یہاں سے شمس وزحل کا مقابلہ شروع ہوگا۔ قمر اس دوران پلوٹو سے مقابلہ مریخ سے تثلیث اور مشتری سے قران کرے گا۔ پھر ۴ دسمبر ۲۰۰۱ کا دن عطارد وزحل کے مقابلے سے شروع ہو جائے گی۔ اگرچہ ۲۳ نومبر ۲۰۰۱ تا ۵ دسمبر ۲۰۰۱ کا زمانہ شرف مشتری کا ہے۔ جہاں مشتری بحالت رجعت پہنچا ہے۔ اس زمانے میں امریکہ اپنے دوراز کار افکار کی تکمیل کی طرف پیش قدمی کا زمانہ شروع ہوتا ہے۔ تا کہ افغانستان میں وسیع البنیاد حکومت کے نعرہ کے تحت وسیع المفاد کی خاطر دوسرا پاؤں سمانے کی کوشش کرے گا۔ تا کہ کافی عرصہ تک افغانستان کے اندر قیام کرنے کا جواز پیدا کر سکے۔ یہاں سے امریکہ کے لیے بدخبری اور بدبختی شروع ہو جاتی ہے۔ یقیناً یہ زمانہ پاکستان کے لیے فی الحال کرب وبلا کا زمانہ ہوگا۔ جس سے پاکستانی قیادت گزرے گی۔ تاجکستان اور ازبکستان کے علاقوں میں روس زیادہ خاموش نہ رہ سکے گا۔ زیادہ تعاون نہ کر سکے یا کسی خدشہ کا عندیہ دے دے یا چین کی طرف سے کوئی ردعمل ظاہر ہو جائے یا ایران کو امریکہ کوئی سخت لفظ بول دے یا روس' ایران اور بھارت امریکہ کے خلاف سازش بنانا شروع کر دیں۔ شمالی اتحاد والے امریکہ کو اپنا دوسرا پاؤں واپس اٹھانے کو کہہ دیں۔ امریکہ کی شمالی اتحاد پر یا افغانستان کی شمالی اتحادی پارٹی کا امریکہ پر عدم اعتماد اور حصول اقتدار کی کشمکش خانہ جنگی میں تبدیل ہو جانا۔ جہاں امریکہ کے لیے بظاہر درست عمل ہے وہاں درپردہ امریکہ کے لیے نحس ثابت ہونگے۔ جہاں بظاہر پاکستان کے لیے مصیبت اور نقصان دہ ہونگے۔ درپردہ یہ عمل پاکستان کے وجود کے لیے سعد اور جنرل پرویز مشرف کے طول اقتدار کا باعث بن سکتا ہے جو ۲۰۱۱ء تک نظر آتا ہے۔

اگر امریکہ افغانستان پر برہان الدین ربانی کو اقتدار سونپ دینے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ بات افغانستان اور پاکستان کے لیے درست نہ ہوگی۔ شاید خود ربانی کے لیے سود مند ثابت نہ ہو جب تک شمالی اتحاد کے کسی لیڈر کی جان نہ چلی جائے۔ اگرچہ جنرل قاسم فہیم کابل پر قابض ہے اور بڑے دھڑے کا سربراہ ہے تو وہاں رشید دوستم بھی بڑا تجربہ کار کمانڈر ہے۔ اگر ایسا زمانہ آ جائے کمانڈر احمد شاہ مسعود کا قبل از جنگ قتل ہو جانا اور عبدالحق کا طالبان کے ہاتھوں قتل ہو جانا۔ خود افغانستان کے لیے سود مند

ثابت ہوا ہے۔ اس کے بعد امریکہ روس' بھارت اور ایران کو دھوکہ دے کر یا صرف روس اور ایران کو اندھیر میں رکھ کر بھارت کو چین کے خلاف استعمال کرنے کے لیے افغانستان پر ظاہر شاہ یا ظاہر شاہ جیسی طبعیت' عادت' مزاج یا متبادل شخصیت کو تخت کابل پر لانے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو یہاں سے پاکستان کی بدبختی شروع ہو جاتی ہے۔ یعنی ایک مرتبہ سقوط ڈھاکہ کا سانحہ ہو سکتا ہے۔ بالفاظ دیگر سقوط اسلام آباد ہو کر پاکستان مشرق میں بھارت میں ضم ہو کر اکھنڈ بھارت بن جائے یا دوبارہ پختونستان کے نعرہ کے تحت افغانستان میں شامل کر دیں یا ایسی صورت پیدا ہو جائے کہ جس طرح مشرقی پاکستان بنگلادیش بن گیا تو مغرب پاکستان پاک لینڈ یا کوئی اور نام میں نہ بدل جائے۔ گویا بھارتی نجومیوں کی یہ بات درست ہو جائے گی کہ پاکستان قائم نہ رہ سکے گا۔ اور بھارت میں کوئی اور اندرا گاندھی کہہ رہی ہو کہ ہم نے مغربی پاکستان اور نظریہ پاکستان کو بحیرہ عرب میں ڈبو دیا ہے۔ پاکستانی عوام کچھ سوچ کر پاکستان کا نام اس طرح بدل دیں جیسے ایران نے ۱۱ مارچ ۱۹۳۵ بروز پیر کو فارس کا نام بدل کر ایران رکھ دیا۔ یا مصطفیٰ کمال کی طرح خلافت کے اختتام کا اعلان کر دے۔ پاکستان کے اندر احیائے خلافت کے لیے اہم مدد معاون چیز ہماری ایٹمی قوت اور طاقت ہے۔ جس سے پاکستان صحیح معنوں میں عالم اسلام کا مضبوط قلعہ بنا ہے۔ جس طرح قلعہ اندرون قلعہ فوجیوں کی سلامت کا باعث بنتا ہے۔ اس طرح اندرون فوجیوں پر لازم آتا ہے کہ قلعے کی دیواروں کی حفاظت کرتے رہیں۔ یعنی جب قلعہ ہی نہ ہوگا تو کیا فوجیوں کی حفاظت ہوگی۔ یا اندرون اور بیرون کا تصور بھی نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ یہ دن نہ دکھائے۔ امین۔

امریکہ پاکستان کے اندر براہ راست مداخلت شروع کر دے گا۔ کسی کا سہارا یا حیلہ بہانہ بنانے کی ضرورت محسوس نہ کرے گا۔ جیسے امریکہ نے افغان طالبان سے اپنے دوراز کار افکار کی تکمیل کے لیے خفیہ ملاقات کرتا رہا ہے۔ اور افغان سفیر ملا عبدالسلام ضعیف سے اسلام آباد میں ملاقات کرنے کے بعد مایوس ہوا تو ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ کا سانحہ پیدا کرا کر عالمی دہشت گردی کا لیبل لگا کر پوری دنیا کے سامنے دہشت گرد ثابت کر دیا۔ پوری دنیا کو طالبان کے خلاف لے آ کر خود براہ راست افغانستان پر ملا عمر اور طالبان پر حملہ کر دیا۔ امریکہ پاکستان سے بھی ایسا کوئی ناجائز مطالبہ کر دے۔ جس سے پاکستان معذوری ظاہر کرے یا مطلق انکار کر دے تو امریکہ پاکستان پر کوئی جواز پیدا کر کے خود یا بھارت سے حملہ کرا دے۔ اس لیے پاکستانی قوم اور قیادت کو اس ابتلا کے زمانے کو نہایت محتاط اور دانش مندی اور ہوش و فکر کے ساتھ گزارنا چاہیئے۔ اس وقت دشمن ہماری دونوں پسلیوں (مشرق اور مغرب سے) کو دبائے بیٹھے ہیں کہ ہماری سانس بند کر کے بے حس کرے پھر آسانی سے گلا دبا دے۔ اس طرح پاکستان مر جائے گا۔

امریکہ کا پاکستان سے کیا مطالبے ہو سکتے ہیں (۱) یہ کہ پاکستان کشمیریوں کی جہادی تنظیموں سے دست بردار ہو جائے اور کشمیر کا مسئلہ حل کرے اور کشمیر کا مطالبہ ترک کر دے۔ (۲) یہ کہ پاکستان ایٹمی قوت ختم کر دے۔ (۳) یہ کہ پاکستان اپنے اندر فوجی چھاؤنی بنانے

دے اس طرح گوادر بلوچستان کا علاقہ امریکہ کے حوالے کرے۔ (۴) یہ کہ ان مطالبوں کے علاوہ اور بھی کوئی مطالبہ ہوسکتا ہے جو پاکستان اور پاکستانی قوم کے لیے موت وحیات کا مسئلہ ہو تو پاکستان کو اس وقت کے لیے پہلے تیار ہونا چاہیے۔ امریکہ پاکستان میں کیسے مداخلت کرے گا تو جنگ کے زمانے کے زائچے یوں گویا ہوتے ہیں کہ امریکہ پاکستان بلاواسطہ یا بالواسطہ ہر صورت میں پاکستان میں مداخلت کرے گا۔ اگر بھارت بھی حملہ کردے تب بھی امریکہ کی سازش اور پلاننگ کے تحت ہوگا۔ بھارت اپنی طرف سے یا روس کی حمایت سے کسی طور پر بھی حملہ نہ کرے گا۔ امریکہ پاکستان کے اندر صوبہ بلوچستان اور شمال مغربی سرحدی صوبہ کو افغانستان کے لیے اور صوبہ سندھ کو بھارت کے لیے یا ان تینوں صوبوں کو بھارت کے لیے بغاوت پر آمادہ کرے گا۔ جس سے یہ صوبے پنجاب کے خلاف ہوجائیں گے۔ پرویز مشرف حکومت کو کمزور کرنے کے لیے ہڑتالیں کرائے گا۔ جماعت اسلامی کے قاضی حسین احمد صاحب اور مولوی فضل الرحمن صاحب کو تقویت دینے کے لیے کام کرے گا۔ یہ سازش فقط پاکستان کے ایٹمی پلانٹ تک پہنچنے کے لیے ہوگی۔ اس دوران افغانستان کے مجاہدین اور طالبان کا اثر یا وجود کشمیر کے محاذ پر دیکھنا شروع کردے گا۔ اس طرح حملے کا جواز بنالے گا۔ جنرل پرویز مشرف صاحب کے لیے راولپنڈی کے فوجی افسران کو اختلاف پر ابھارنے کے لیے رابطہ کرے گا۔ اگر جی ایچ کیو میں دریائے جہلم اور دریائے چناب کے درمیان والے علاقے کے افسران ہونگے تو خطرناک ثابت ہونگے۔ اور اس علاقے کا کور کمانڈر نا قابل اعتبار بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ البتہ بہاولپور اور ملتان کا علاقہ پرویز مشرف صاحب کی حکومت کے استحکام اور قوت کا باعث بنے گا۔

کشمیر پر حملہ دراصل پاکستان کو کشمیر پر توجہ دلا کر پاکستان کی ایٹمی قوت کو تباہ کرنا مقصود ہوگا۔ جس میں اسرائیل کی امداد اور تجربہ ہر صورت میں شامل ہوگا بلکہ پہلے سے اسرائیل ہندوستان میں موجود ہوگا پھر حملہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد پاکستان کے دریاؤں پر سختی آجائے گی۔ اس کے بعد پاکستان کے ہر فراز کو نشیب میں بدل دیا جائے گا۔ پھر ایک ایسا میدان وجود میں آچکا ہوگا۔ جس میں کوئی رکاوٹ نہ ہوگی۔ ہندوستانی افواج اس طرح فاتح بن کر پاکستان کی سرزمین میں داخل ہوجائیں گی جس طرح شمالی اتحاد افغانستان کے کابل میں ہوئیں۔ پاکستان میں ممکنہ خطرات کو نبٹنے کے لیے پیش بندی ہونا چاہیے۔ موجودہ فوجی حکومت اور اس کے بعد انتقال اقتدار بے نظیر بھٹو کے ہاتھ میں آجانا دراصل امریکہ کے قدم پاکستان میں پختہ ہوجانا یا پاکستان میں امریکہ مطلوبہ اہداف باآسانی امریکہ کو مل جانے کے مترادف ہوگا۔ بے نظیر صاحبہ ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ کے واقعہ کا مداوا امریکہ کے لیے کردے گی۔ مسلم لیگ کے اقتدار میں آجانا ایک مرتبہ پھر پاکستان بدقسمتی کے چکر میں ہوگا۔ نجومی حضرات اس کو زحل کی ساڑھ ستی کے مترادف گردان کر سانحہ مشرقی پاکستان کے واقعہ کی پیشن گوئی کر دیں گے۔ ان دونوں کے علاوہ کوئی اور جماعت برسر اقتدار آجاتی ہے تو آنے والا مقتدر نا تجربہ کار ہوگا۔ یا ناعاقب اندیش ہوگا۔ اور ایسی پالیسو پر عمل ہوگا یا عمل پیرا

سرطان: جوزا — راس ۲۹، زحل ۱۶، مشتری ۱۲	ثور — قمر ۲۶	حمل — حوت
اسد	شب برات ۱۵ شعبان المعظم ۲ نومبر ۲۰۰۱ء زمانہ تحریک فکر	دلو — یورانس ۲۱، نیپچون ۷، مریخ ۴
سنبلہ: میزان — زہرہ ۲۵، عطارد ۲۲	عقرب — شمس ۱۰	جدی: قوس — پلوٹو ۱۴، ذنب ۲۹

کرایا جائے گا۔ جو آنے والے زمانے میں وہ دوسرے روسی گورباچوف ثابت ہونگے۔ اس گورباچوف کا دائرہ عمل ۱۴ اگست ۲۰۰۱ بروز منگل والے قمر در جوزا منزل ذراعہ سے شروع ہوگا۔ یہ ایسے کارنامے اور حالات ہونگے جیسے میٹرک کے طلباء کالج میں فرسٹ ائیر کی کلاس میں ہوتے ہیں۔ اگر ایسے حالات پیدا ہوجائیں تو یہ پاکستان کے لیے بہت خطرناک وقت ہوگا۔ امریکہ اور بھارت کے لیے بہت مفید وقت اور موقع ہوگا۔ اس طرح یہ دونوں ممالک مداخلت کرنے کے لیے موقع اور وقت ضائع نہ کریں گے۔ اس دوران یہ دونوں ملک پاکستان اور چین کے لیے آئندہ زمانے کے لیے فوجی اتحاد کرچکے ہوں گے۔ بھارت روس کے بعد امریکہ سے کام لے رہا ہوگا۔ پھر انڈونیشیا اور ملائشیاء کے انتشار کا وقت آجائے گا۔ اور یہ وقت قلیائن کے لیے بھی نحس ہوگا۔ اس نحس وقت کی بنیاد موجودہ قیادت گلور یا صاحبہ رکھ چکی ہوگی۔ جو کہ لاشعوری میں رکھ چکی ہوگی۔ جس میں سب سے پہلی شعوری کوشش استحکام حکومت اور ملک کے لیے کی گئی ہوگی۔

اگر ایسا زمانہ آجائے تو ارض پاک میں جنرل پرویز مشرف صاحب کا پاکستان میں اور اقتدار میں موجود ہونا ازبس لازمی اور ضروری ہے۔ دیگر صورت ملک کی تباہی یا کمزوری ہر صورت لکھی نظر آتی ہے۔ جناب پرویز مشرف صاحب اپنی حکومت اور پاکستان کے استحکام کے لیے تمام متنازعہ امور کا پختہ سدباب کرنا چاہیے۔ پانی کا مسئلہ ہر صورت میں حل ہونا چاہیے۔ باقی صوبوں کے درمیان یہ مسئلہ ہر صورت میں حل ہو اور کالا باغ ڈیم بنانا چاہیے۔ پاکستان پولیس کے نظام کو ہر صورت میں تبدیل کر کے عوامی ترجیحات اور پاکستانی علاقے کے تقاضوں کے مطابق کرنا چاہیے۔ یعنی اصلاحات آڈر کرنا چاہیے۔ پیپلز پارٹی ہو یا کوئی اور سیاسی جماعت ان کو ایسے عناصر سے پاک کیا جائے جو ملک توڑنے۔ ملکی مفادات کے خلاف کام کرے تو پاکستان کے امور داخلہ اور امور خارجہ پر اثر انداز ہو۔ یا جیسے سکھوں کی تحریک خالصتان کے راز افشاء کردیئے گئے۔ اس طرح افغانستان میں طالبان تحریک کے راز افشاء کر کے پاکستان کی تقریباً ۲۲ سالہ محنت پر پانی پھیر دیا گیا ہے۔ جس میں افغانستان کی پختون عوام پاکستان پر ناراض ہوگئی ہے اور عدم اعتماد کرنا شروع کردیا ہے۔ یا آئندہ طالبان تحریک کے احیاء یا اس جیسی حکومت لانے میں رکاوٹ نہ بنیں۔ اگر پاکستان کے پرویز مشرف صاحب پختہ عہد کے ساتھ پکا سدباب ان پانچ امور کا کرلیتے ہیں اور پاکستان کو ۲۰۱۱ عیسوی تک باحفاظت اور محفوظ رکھ لیتے ہیں تو دنیا ایسی حالت دیکھے گی کہ پیوٹن (روس) اپنی افغانستان والی شکست کا بدلہ پینٹا گان (امریکہ) سے لے چکا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

امریکہ کی شکست وریخت افغانستان طالبان تحریک کا نصب العین ٹھہرا ہے۔ اور ۵۶ اسلامی ممالک کی خواہش ہے۔ کیا ایسا ممکن ہے؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ کسی اسلامی ملک کی ملکی سطح پر طاقت جرات نہ ہے اور نہ رہی ہے۔ عراق نے اپنی طاقت ضائع کردی ہے اور افغانستان کی ضائع کردی گئی ہے۔ طالبان پسپا ہوچکے ہیں۔ طالبان ہی اصل قوت تھے۔ کیا طالبان ختم ہوگئے ہیں یا طالبان قوت موجود

ہے اور موجود رہے گی؟ طالبان صرف افغان نہ ہیں بلکہ تمام اسلامی ممالک کے طالبان ہم خیال طالبان ہیں۔ موجودہ جو طالبان افغانستان میں برسرپیکار ہیں وہ اگر ختم ہو جائیں تو دوبارہ پیدا ہو جائیں گے۔ اگر یہ بچ جاتے ہیں تو دوبارہ قوت پکڑ کر دوبارہ تخت کابل پر قابض ہو جائیں۔ طالبان کے شمالی اتحاد والے (ایران' بھارت اور روس وغیرہ) مخالف ہیں یہ مخالفت رہے گی۔ طالبان اس وقت تک غالب نہ ہونگے جب تک پاکستان دستگیری نہ کرے گا یا دستگیر نہ کر سکے گا۔ اس لیے طالبان امن و قیام افغانستان کے لیے جس طرح لازم ہیں اس طرح احیائے طالبان کے لیے پاکستان کا قائم رہنا اور مضبوط و مستحکم پاکستان بہت ضروری ہے۔ جس طرح جنرل پرویز مشرف صاحب نے ۷ اکتوبر ۲۰۰۱ کو افغانستان کے طالبان کے خلاف امریکہ اور ان کے اتحادیوں کے حملہ کرنے سے قبل فرمایا تھا۔

جناب پرویز مشرف کا فرمایا ہوا موجودہ حالات کا سیاسی نقشہ و تبصرہ سائنسی اصول کے مطابق سو فیصد درست ثابت ہوا ہے۔ اس طرح یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ جناب پرویز مشرف صاحب کے ذہن میں جو منصوبہ ہے اس منصوبہ کے تحت پاکستان کو بچا جائیں گے۔ دشمن پاکستان ناکام و نامراد واپس جائے گا۔ انشاء اللہ کہنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے خیر کی توقع رکھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہیں ضرور کوئی راہ پیدا کر دیں گے۔ جس سے پاکستانی جرنیل محمد ضیاء الحق صاحب کے لگائے ہوئے افغان طالبان مجاہدین نامی درخت پر موجودہ مخدوش حالات کے گرم موسم میں پاکستانی فاختہ بیٹھی ہی تھی کہ امریکہ شکاری جدید ترین تیر کمان لے کر شکار کرنے آ پہنچا ہے۔ فاختہ نشانہ پر ہے کہ بھارت نواز عقاب (شمالی اتحاد) بھی اسی طالبان نامی درخت پر آ بیٹھا ہے۔ اب فاختہ نہ اڑ سکتی ہے نہ بیٹھ سکتی ہے۔ بیٹھتی ہے تو مرتی ہے اڑتی ہے تو بھی مرتی ہے۔ اس لیے ماسوائے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کے اور کوئی چارہ نہ ہے۔ اگر پاکستانی قوم اپنی کوتاہیوں پر نظر ثانی کرے۔ کمزوریوں کا ازالہ کرے۔ قومی مفاد کے خلاف گناہوں سے توبۃ النصوح کر لے تو اللہ تعالیٰ بڑا غفور الرحیم اور سمیع الدعاء ہے۔ ضرور پاکستانی فاختہ کو طالبان نامی درخت پر بیٹھے بچا لے گا۔ یقیناً طالبان نامی درخت کے کھوکھلے تنے سے کوئی ایسا سانپ نکالے گا جو امریکی شکاری کو جا کر ڈسے گا۔ جس کا نشانہ فاختہ سے خطا ہو کر بھارتی عقاب کو جا لگے گا۔ اس طرح پاکستانی فاختہ کے دونوں دشمن مر جائیں گے۔ اگر یقین کر لیں تو اللہ تعالیٰ ضرور ایسا فرما دیں گے۔

۲۳ نومبر ۲۰۰۱ کے شرفی درجات مشتری کے بتا رہے ہیں کہ ایسا وقت ضرور آئے گا طالبان احیاء پکڑیں گے اور افغانستان پر غالب آ جائیں گے۔ یہ کس وقت کی بات ہے۔ وقت آنے پر ثابت ہوگی۔ اور وقت آنے پر ظاہر ہوگی۔ وقت سے پہلے کیا بات کی جا سکتی ہے۔ وقت آنے پر دیکھ لینا۔ وقت کے پیمانے سے اس بات کی پڑتال کی جا سکتی ہے۔ سقوط ڈھاکہ سے سقوط کابل تک ۲۹ سال ۱۰ ماہ ۲۷ دن کا وقتی فاصلہ ہے۔ یہ وقت زحل کی بارہ بروج میں گردش کے برابر ہے۔ روس کے افغانستان سے انخلاء کو ۱۲ سال ۰۷ ماہ ۲۱ دن ہو گئے جب سے امریکہ نے افغانستان پر حملہ کیا ہے۔ اسی طرح افغانستان پر ابتلا کے اس دور کو ستارہ نیچون کے ایک برج میں رہنے کے برابر کا زمانہ کہہ سکتے ہیں۔ افغانستان پر روسی حملہ سے لے کر امریکی حملہ تک کا زمانہ ۲۱ سال ۹ ماہ ۱۰ دن کا ہے۔ یہ زمانہ ستارہ پلوٹو کے ایک برج میں رہنے کے زمانہ کے برابر ہے۔ تبدیلی سیاست کے کوکب زحل۔ تبدیلی اچانک حالات کا

اگر پاکستانی قوم اپنی کوتاھیوں پر نظر ثانی کرے۔ کمزوریوں کا ازالہ کرے۔ قومی مفاد کے خلاف گناھوں سے توبۃ النصوح کر لے تو اللہ تعالی بڑا غفور الرحیم اور سمیع الدعاء ھے۔

کوکب یورانس۔ تبدیلی ادیان و نظریات کا کوکب نیچون اور تبدیلی تاریخ و جغرافیہ و انقلاب زمانہ کے کوکب پلوٹو سے آئندہ آنے والے وقت کے حالات و واقعات کی پیشن گوئی کی جا سکتی ہے۔

روس کی کمیونسٹ حکومت اکتوبر ۱۹۱۷ء میں قائم ہوئی اس وقت طالع شمسی میزان/عقرب تھا۔ جس وقت روس نے افغانستان پر حملہ کیا اس وقت پلوٹو ان درجات کے قریب تھا جہاں انقلاب روس کے وقت تھا۔ جس وقت سوویت یونین روس ٹوٹا اس وقت پلوٹو سیارہ طالع کے درجات سے قران کرنے والا تھا۔ جونہی مابعد شمس کواکب مریخ مشتری۔ یورانس اور نیچون نے پلوٹو کے ساتھ نحس نظرات اور نحس خانہ جات و بروج میں داخل ہوئے تو روس نے افغانستان سے انخلاء کر لیا اور کچھ عرصہ بعد منطقی انجام کو پہنچتے ہوئے ٹوٹ گیا۔ روس کے ٹوٹنے کے بعد صرف ایک عالمی تگڑی طاقت امریکہ رہ گیا۔ جس نے اپنے آپ کو سپریم طاقت کا نام دے دیا۔ اور فرعون مصر کی طرح انا ربکم اعلیٰ کا نعرہ لگاتے ہوئے پوری دنیا میں ورلڈ آرڈر جاری کرنے کا حکم دے دیا۔ اس ورلڈ آرڈر میں سب سے بڑی رکاوٹ افغانستان کے طالبان بنے ہیں۔ جنہیں کچلنے کے لیے آج افغانستان میں موجود ہے۔ اس کچلنے کی جنگ میں افغانستان کچلا جاتا ہے یا امریکہ۔ وقت بتائے گا۔ جو اس وقت زندہ ہوگا دیکھ لے گا۔

امریکہ ۴ جولائی ۱۷۷۶ء بروز منگل کو آزاد ہوا۔ یعنی برج برج سرطان کے ۱۲ درجہ پر۔ اس وقت انہیں درجات پر مشتری شرف یافتہ موجود ہے۔ جو عروج کے اعلیٰ درجہ اور کمال کی علامت ہے اور ہر کمال کو زوال ہوتا ہے۔ زحل اور راس امریکہ نے منسوبی برج جوزا میں نحس حالات میں ہیں اور طالع سرطان سے بارھویں پڑتے ہیں۔ برج جوزا کے بالمقابل پلوٹو برج قوس کے عین نصف پر ہے اور ذنب بھی پلوٹو کی طرف بڑھ رہا ہے۔ برج دلو میں نیپچون مریخ اور یورانس کی موجودگی یعنی برج دلو کے حصہ اول میں پروپیگنڈا ہڑتال اور دغا فریب والا کوکب نیچون ہے۔ درمیانی حصہ میں تحریک کوکب مریخ اور آخری حصہ میں اچانک تبدیلی والا کوکب یورانس ہے۔ اس عالمی تبدیلی کی ابتداء ۱۷ اکتوبر ۲۰۰۱ اور ۱۳ نومبر ۲۰۰۱ کے واقعات افغانستان سے شروع ہو چکے ہیں۔ بس آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ پلوٹو کہتا ہے کہ روسی حاکم لینین کی قائم کردہ حکومت ۷۱ سال میں ٹوٹ سکتی ہے تو امریکہ کیوں نہیں ٹوٹ سکتا۔ پلوٹو قدیم یونان کا دیو مالائی کوکب ہے۔ جس سے منسوب مدفون خزانوں کا حاکم ہے۔ جو نہایت سخت گیر' بے رحم اور سفاک ہے۔ جو کسی قسم کی قربانی اور عبادت سے نرم نہیں ہوتا۔ اس لیے اسفل دنیا کا حاکم ہے۔ عروج و کمال و اوج والی قوم کی تباہی اور بربادی کی خبر بد سنانے والا کوکب ہے۔ دراصل یہ قرآن مجید کی سورۃ بروج کی بارھویں آیت ان بطش ربک لشدید کی تفسیر و نشانی ہے۔

پلوٹو بطلیموس اور کوپرنیکس نظام شمسی کے مطابق آخری کوکب ہے۔ جس کو فلیگ اسٹاف مشاہدہ گاہ میں پروفیسر ٹوم بگ نے ۱۹۳۰ میں دریافت کیا تھا۔ پلوٹو کا شمس سے فاصلہ ۳ ارب ۶۷ کروڑ میل ہے۔ پلوٹو سورج کے گرد ۲۴۷ سال ۲۲۵ دنوں میں گردش پوری کرتا ہے۔ پلوٹو کا دن کرہ ارضی کے دن اور گھڑیوں کے مطابق ۹ دن ۹ گھنٹے ۱۷ منٹ کا ہوتا ہے۔ اس وقت پلوٹو منطقۃ البروج کے تانویں برج قوس کے ۱۴ درجہ ۲، ۳۸ دقیقہ سے گزر رہا ہے۔ اور حرکت کرتے ہوئے ۱۲ درجہ سرطان سے

بالمقابل ۱۲-۲۰۱۱ کے نزدیک پہنچے گا۔ یہ زمانہ امریکہ کے ٹوٹنے اور سکڑنے کا زمانہ ہو گا۔ اس وقت برج قوس اور امریکہ کے منسوبی برج جوزا کو نظر مقابلہ نحس دیکھ رہا ہے۔ پھر زہرہ کا ۲ دسمبر ۲۰۰۱ کا قوس میں داخل ہو کر بحالت حضیض ہونا شمس اور عطارد کا جوزا والے زحل سے نظر مقابلہ بنانا امریکہ کے لیے بدخبری ہے۔ ۷ دسمبر ۲۰۰۱ کو شمس کا پلوٹو سے قران اور ۹ دسمبر ۲۰۰۱ ، مریخ کا طرفی برج ہے حوت میں داخل ہونا امریکہ کے جوش میں یا جذبات میں آ کر تنی غلطی کے ارتکاب کی علامت ہے۔ جس میں پاکستان کو نقصان بھی آ سکتا ہے۔ ۱۴ دسمبر ۲۰۰۱ کو زہرہ پلوٹو کا قران اور ۱۵ دسمبر ۲۰۰۱ کو ۲۳ درجہ قوس پر چاند گرہن امریکہ و برطانیہ افریقی ملک جو اسلامی ہو سکتا ہے کے لیے نحس ہے۔ برج جدی میں ۱۶ دسمبر ۲۰۰۱ کو عطارد ۲۲ دسمبر ۲۰۰۱ کو شمس اور ۲۶ دسمبر ۲۰۰۱ کو زہرہ داخل ہوگا۔ ان تینوں کواکب کا جدی میں داخلہ ۱۳ نومبر ۲۰۰۱ جیسے واقعہ کا اعادہ ہے۔ یہ وقت پاکستان کے لیے نحس ترین ہے۔ اس کے علاوہ افغانستان، بھارت، بنگلا دیش، کشمیر اور سری لنکا کے لیے بری اخبار والے ایام ہیں۔

ویسے بھی اس زمانے میں امریکہ پر برا وقت نہ آئے تو ایک نہ ایک دن روس جیسا وقت آئے گا ضرور۔ بیسویں صدی میں خلافت عثمانیہ اور سلطنت عظمیٰ برطانیہ سکڑ گئی ہے تو روس کے بعد امریکہ ہر صورت میں ٹکڑے گا۔ روس ۱۶ ٹکڑے ہوا تو امریکہ ۵۲ ٹکڑے ہوگا۔ روس کو توڑنے والا جنرل محمد ضیاالحق مرحوم اس وقت پیدا ہوا جس سال ۱۹۲۴ء میں لینن مرا تھا۔ ضیاالحق مشرق پنجاب کا جالندھری تھا تو پرویز مشرف صاحب دہلی کے شاہی شہر کا ہے۔ سلطنتوں کے توڑنے والے پیدا ہوتے ہیں اور ہوتے رہتے ہیں۔ اور ہوتے رہیں گے۔ ساتویں صدی عیسوی میں خلیفۃ المسلمین حضرت عمرؓ نے شاہ یزدگرد ایرانی کی حکومت کو (۶۳۴-۶۵۲ء) کے درمیان توڑ دیا۔ پھر روم ٹوٹ گیا۔ قدرت نے عالمی سیاست کے توازن کے لیے دو طاقتوں کا انتخاب کرتی ہے تاکہ میزان ایسا سیاست درست رہے۔ ایک پلڑے کے بھاری یا ہلکے ہو جانے سے توازن طاقت بگڑ جاتا ہے۔ اس بگاڑ سے دوسری طاقت بھی فنا ہو جاتی ہے۔ جس طرح پہلی طاقت فنا ہوئی تھی۔ سوویت یونین کے ٹوٹنے کے بعد امریکہ متحدہ نہ رہ سکے گا۔ ساتویں صدی اسلام کے ظہور کی تھی۔ چودھویں صدی اسلام کے عروج کی تھی اور یورپ میں داخل ہونے کی صدی تھی۔ جس کی ابتداء طارق بن زیاد نے کی تھی۔ اب اکیسوی صدی بھی اسلام کی ہے۔ جس کی بنیاد برج جدی کے ممالک افغانستان و پاکستان سے ہوگی۔ جو دشمنان پاکستان کو گھیرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور گھیر کر توڑنے اور دنیا کے نقشے سے ۱۲-۲۰۱۰ تک ٹوٹنے کے عمل سے گزر ۲۰۲۰ء تک وجود نہ ہوگا خبر دینے والے خود اس دنیا میں سویت یونین روس جیسے حشر سے گذر کر نشان عبرت بن جائیں گے۔ جس طرح قائداعظم محمد علی جناح کا ۵۳ واں یوم وفات ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء پوری دنیا افغانستان و پاکستان کے لیے بدخبری لایا ہے۔ اسی طرح ضرور ۱۲۵ واں یوم ولادت حضرت قائداعظم محمد علی جناح کا دن ۲۵ دسمبر ۲۰۰۱ء افغانستان و پاکستان کے لیے خوش خبری لائے گا۔ اس دن سرطان کے مشتری کو حوت سے مریخ نظر تثلیث سعد دیکھے گا۔ اور سرطان کا قمر زہرہ اور شمس سے تثلیث بنائے گا۔ اور خود ثور میں نقطہ شرف پر ہوگا۔ ۳۰ دسمبر ۲۰۰۱ بروز اتوار کو جب ۹ درجہ سرطان پر چاند گرہن ہوگا۔ شام ۱۵ بجکر ۴۲ منٹ کے بعد نحس وقت شروع ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس روز ہمارے پرویز مشرف صاحب کو بسلامت یکم جنوری ۲۰۰۲ بروز منگل کا دن دکھائے۔ امین۔ ۵ جنوری ۲۰۰۲ بروز ہفتہ کو کھٹمنڈو نیپال میں جو بھی فیصلہ ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ پاک و افغان قوم کے حق میں نتیجہ بالاخر نکلے گا۔ انشاء اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

از: خالد اسحاق راٹھور

تسخیر و محبت

آپ کسی کو بھی تسخیر کرنا چاہیں یا کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہیں ذیل کا عمل جو کہ حکیم بارنوخ ساحر سوڈانی کا بیان کردہ اور اس کی کتاب سحر بارنوخ میں شامل ہے۔ آپ کی تمنا کی تکمیل کا باعث ہو سکتا ہے۔ عمل یوں ہے۔

ایک ھد ھد لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون سے ایک سفید کاغذ پر درج ذیل طلسم تحریر کریں۔ طلسم تحریر کرنے کے بعد اس کو لبان دکر اور ھد ھد کے بائیں بازو کے تین پروں سے دھونی دیں۔ دھونی دینے کے بعد اس کاغذ کو محبوب و مطلوب کے مکان میں کسی جگہ لٹکا دیں۔ جگہ ایسی ہو کہ کسی کی نظر اس کاغذ پر نہ پڑے۔ ذیل میں طلسم تحریر ہے۔

۱ ۱ ۳ ۸ ۱ ۸ ۸ ۱ × ۱ ۳ ۱ =

اا م م م اا ط ز و ع ط و ۳۸۹۳

۳۳۵۷ ھ۔ م☆ ولا سماء الطالب والمطلوب والتوکیل۔

☆☆☆☆☆☆☆

خط لکھنے والے

خط ہمیشہ مختصر اور جوابی لفافے کے ہمراہ ارسال کریں۔ ایک خط میں ایک امر زیر بحث لائیں۔

حافظ ایم فرخ لاہور

نظراتِ کواکب کے اثرات و احکام

نظرات کواکب برائے ماہ جنوری ۲۰۰۲ء				احکام نظرات......ماہ جنوری ۲۰۰۲ء
1	س ی	لہ	10/54	حکومت اور مالیاتی اداروں سے معاملات میں مشکل پیش آئے گی۔ محتاط رویہ اختیار کریں۔
1	رن	لہ	15/30	آپ کو فریب دیا جا سکتا ہے۔ دھوکا نہ کھایئے۔
1	رل	س	18/31	گھریلو معاملات کو احساس ذمہ داری سے نبٹانے کا وقت ہے۔ اس وقت کو ضائع نہ کریں۔
2	رٹو	ث	5/41	رومانی معاملات میں زیادہ دلچسپی سے کام لیں۔ مدد ملے گی۔
2	رنس	لہ	16/18	خواتین کے ساتھ تعلقات میں اچانک تبدیلی آ سکتی ہے۔ محتاط رہیں۔
3	ہ ی	لہ	17/23	پیار محبت کے معاملات میں لاپرواہی نقصان کا باعث بنے گی۔
3	رل	ع	19/42	خاندان میں کسی زمین جائیداد کے معاملے میں مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔
3	ری	س	21/35	ذہنی سکون کے لیے روحانی علوم سے مدد لیں۔ انشاء اللہ مسائل حل ہوں گے۔
3	رہ	ث	22/02	گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ گھر والوں کے ساتھ تفریح کے پروگرام بنائیں۔
4	س ر	ث	2/37	گھر کے بڑوں خصوصاً والد سے ذہنی ہم آہنگی ہو سکتی ہے۔ اپنی بات منوا سکتے ہیں۔
4	رٹو	ع	7/16	گھر کے مسائل کو پوشیدہ طریقے سے حل کرنے کی کوشش نقصان پہنچائے گی۔
4	رخ	لہ	12/31	معاملات میں جلد بازی کا عنصر آپ کے ذہنی سکون کو خراب کر سکتا ہے۔
5	رد	ث	9/36	کاروبار کے لیے سفر سودمند ثابت ہوگا۔
5	رن	ث	19/15	ذہنی صلاحیتیں عروج پر۔ معاملات کے حل کے لیے نئی نئی راہیں سوجھیں گی۔
5	رل	ث	21/41	ذہنی صلاحیتوں پر مثبت گرفت پرانے مسائل حل کرنے میں مدد دے گی۔
5	ری	ع	23/21	دوستوں کے ساتھ ضرورت سے زیادہ ہمدردی اور سخاوت نقصان کا باعث بنے گی۔
6	رہ	ع	5/12	پیار محبت کے معاملات میں جذباتی پن نقصان کا باعث ہوگا۔
6	س ر	ع	8/56	والد یا گھر کے کسی بزرگ کے ساتھ اختلاف رائے ہو سکتا ہے۔
6	رٹو	س	9/55	انقلابی خیالات معاملات کو سمجھانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔
6	رنس	ث	21/06	روزمرہ معاملات میں اچانک تبدیلی جو کہ بہتری کا سبب بنے گی۔
7	رد	ع	18/53	تحریر و تقریر میں جذباتی انداز معاملات کو خراب کر سکتا ہے۔
7	رن	ع	23/09	قریبی لوگوں سے پوشیدہ معاملات پر گفتگو نقصان کا باعث ہوگی۔
8	ری	ث	2/46	مذہب سے راہنمائی ذہنی سکون کا باعث بنے گی۔
8	رہ	س	14/42	یہ وقت ادب اور آرٹ سے متعلق کاموں کے لیے موزوں ہے۔
8	س ر	س	17/30	خاندان میں عزت و وقار حاصل کرنے کا اچھا موقع ہے۔
9	رخ	ث	1/42	معاملات کے حل کے لیے سرگرم اور پُرجوش طریقہ اپنایئے۔ مدد ملے گی۔

9	رنس	ع	2/04	زیادہ جدت پسند سوچ فائدہ کا باعث نہ ہوگی۔
9	دن	ن	16/57	بات چیت لوگوں سے ملاقات نئے اور حیرت انگیز راستے کھولے گی۔
10	رن	س	5/06	تلون مزاجی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ معاملات اچانک حل ہونگے۔
10	رد	س	6/18	روزمرہ تحریر و تقریر میں حساسیت معاملے کو حل کرنے میں مدد دے گی۔
10	رل	له	7/00	گھر کے بزرگوں کے ساتھ معاملات خراب ہو سکتے ہیں۔ خیال رکھیں۔
10	دل	ث	13/38	معاملات اور مسائل کے حل کے لیے خفیہ علوم کی مدد بہتری کا باعث ہوگی۔
10	رٹو	ن	20/55	انقلابی خیالات دماغ کو منتشر کر سکتے ہیں۔ محتاط رہیں۔
11	رنس	س	9/08	گھریلو معاملات کو حل کرنے کے لیے جدت پسند سوچ فائدے کا باعث بنے گی۔
11	رخ	ع	11/50	گھر میں ماحول کو پرسکون رکھیں۔ غصہ معاملات کو خراب کر سکتا ہے۔
12	ری	له	15/35	ذہنی پراگندگی مذہب سے اور اللہ سے بیگانہ کر سکتی ہے۔ محتاط رہیں۔
13	رہ	ن	18/01	آرام تفریح کے لیے بہت اچھا وقت۔ ذہن پرسکون رہے گا۔
13	س ر	ن	18/30	دماغی اور ذہنی صلاحتیں یکجا ہونگی۔ جو نتائج کے حصول کے لیے بہتر ثابت ہوگی۔
14	رخ	س	0/25	مسائل کے حل کے لیے سرگرم اور پرجوش رویہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔
14	س ہ	ن	16/33	ریس لاٹری کھیلنا بہتر رہے گا۔ مگر محتاط رہیے گا۔
14	رن	ن	23/14	دماغی صلاحتیں پوشیدہ معاملات کو حل کرنے میں لگائیں۔
15	رل	ث	0/29	خانگی معاملات کو بردباری اور تحمل سے نمٹائیں۔
15	رد	ن	9/45	لکھنے پڑھنے اور ادبی معاملات کی طرف رجحان رہے گا۔
15	رٹو	س	16/10	روزمرہ معمولات میں تبدیلی فائدے کا باعث بنے گی۔
16	رنس	ن	5/26	سوچ میں جدت پسندی کا رجحان مگر ٹھہراؤ نہ ہونے کے باعث نقصان ہو سکتا ہے۔
17	رل	ع	12/03	گھر کا کوئی پرانا ملازم نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔
17	ری	ث	12/10	ازدواجی معاملات بڑے خوشگوار رہیں گے۔
18	رٹو	ع	4/29	گھریلو نظام میں تبدیلی کی خواہش تکلیف کا باعث بنے گی۔
19	س ر	س	5/01	گھر کے بڑوں کے ساتھ تعلقات میں بہتری ہوگی۔
19	رہ	س	7/28	قلبی معاملات پر توجہ دیں۔ اچھے نتائج نکلیں گے۔
19	رخ	ن	7/50	ذہنی سرگرمیاں اپنے عروج پر رہیں گی۔ مگر زیادہ رفتار بھی مناسب نہیں۔
19	ہ خ	س	15/21	قلبی اور ازدواجی معاملات میں سرگرمی رہے گی۔
20	رن	س	0/02	معاملات زندگی کے پیچیدہ مسائل اچانک حل طلب ہو جائیں گے۔ اور ان کے حل بھی ملنے کی امید ہے۔
20	ری	ع	0/15	ازدواجی مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔
20	رل	س	0/32	احساس ذمہ داری سے کام کرنے کا وقت ہے۔
20	رد	س	12/27	کاروباری سفر سے واسطہ پڑے گا جو کہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔
20	رٹو	ث	17/16	گھریلو حالات میں اچانک تبدیلی جو کہ خوشگوار ثابت ہوگی۔
21	رنس	س	6/51	ناقابل حل مسائل حل ہوتے نظر آئیں گے۔
21	س ر	ع	22/48	گھر کے سرکردہ بڑوں کی ناراضگی مول نہ لیں۔ آپ کے لیے نقصان کا باعث۔
22	رہ	ع	2/36	تفریح اور آرام پسندی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ذرا سنبھل کر وقت گزاریں۔
22	ری	س	11/24	اہم کاروباری اور قانونی معاملات حل کرنے کا اچھا وقت ہے۔
22	رن	ع	11/57	محتاط رہیں کسی فریب کا سامنا ہو سکتا ہے۔
22	رد	ع	21/23	درمیانے فرد کا کردار کچھ مشکوک ثابت ہو سکتا ہے۔ محتاط رہیں۔

23	ل ن	ث	13/17	معاملات زندگی میں اچانک تبدیلی جو کہ دیرپا ثابت ہوگی۔
23	س خ	س	17/26	افسران بالا سے تعلقات میں سرگرمی آئے گی۔ جو مثبت ہوگی۔
23	رنس	ع	17/30	جدت پسندی اس وقت نقصان دے گی۔
24	رخ	س	12/43	پرجوشی اور سرگرمی مسائل کے حل کے لیے کافی مددگار ثابت ہوگی۔
24	س ر	ث	13/11	صاحب اختیار لوگوں کی توجہ ملے گی۔
24	رہ	ث	17/58	گھر کے لوگوں کے ساتھ سیر و تفریح اور کھیل کود میں حصہ لیں۔
24	رل	ن	20/38	ذہن پر مایوسی اور پراگندگی طاری رہے گی۔
24	رن	ث	20/48	زندگی کے راز آپ پر کھلیں گے۔ اور سوچ کی نئی جہتیں نظر آئیں گی۔
25	رد	ث	1/53	مسائل اور معاملات کے حل کے لئے درمیانے فرد کا کردار اچھا ثابت ہوگا۔
25	رٹو	لہ	12/09	انقلابی خیالات دماغ کو پراگندہ کر سکتے ہیں۔ سوچوں کو معتدل رکھیں۔
25	ہ ل	ث	21/19	دلی معاملات میں احساس ذمہ داری کا ثبوت دیں۔
26	ہ ن	ن	0/18	قلبی اور ازدواجی معاملات میں اچانک تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے۔
26	دہ	ن	17/18	رومانوی خط و کتابت اور فکشن جیسے موضوعات اور لکھنے پڑھنے کو دل کرے گا۔
26	رخ	ع	20/56	بلاوجہ کی پرجوش طبیعت معاملات بگاڑ سکتی ہے۔ پرسکون رہنے کی کوشش کریں۔
27	ری	ن	0/05	خشوع و خضوع سے اللہ تعالیٰ سے مانگیں۔ روحانی مدد ملے گی۔
27	دن	ن	9/39	کسی دوست کا خط اچانک مل سکتا ہے۔ یا کسی دوست سے اچانک ملاقات ہو سکتی ہے۔
27	دل	ث	14/27	زمین جائیداد سے متعلق دستاویزات اہم ثابت ہو سکتی ہیں۔
27	س د	ن	23/56	ارباب خاص سے رابطے پیدا ہو سکتے ہیں۔
28	س ل	ث	11/13	گھر کے عمر رسیدہ بزرگ معاملات کے حل کے لیے اہم ثابت ہونگے۔
28	دخ	س	14/53	تحریر و تقاریر میں جارحانہ انداز معاملات کو مثبت رخ دے سکتا ہے۔
28	س ن	ن	18/46	زندگی کے راز بڑے پروقار طریقے سے ظاہر ہوں گے۔
28	رد	لہ	23/55	روزمرہ معمولات میں کسی دوست کے مسئلے سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔
29	رخ	ث	1/11	سرگرم طریقے سے معمولات سرانجام دیتے رہیں۔
29	رل	س	2/42	پرانے گھریلو ملازم فائدے کا باعث ثابت ہو سکتے ہیں۔
29	خ ی	ع	2/59	قانونی معاملات کو جوش سے نہیں ہوش سے حل کریں۔
29	رن	لہ	3/16	گھر کی اشیاء کی حفاظت کریں۔ چوری ہو جانے کا ڈر ہے۔
29	س ر	لہ	3/52	قلبی اور دماغی قوتیں تصادم کا شکار۔ اپنے آپ پر قابو پائیں۔
29	رہ	لہ	9/57	شریک حیات سے کسی مسئلے پر ان بن ہو سکتی ہے۔
29	رٹو	ث	16/51	گھر کے ماحول میں تبدیلی لائیں مثبت ثابت ہوگی۔
30	رنس	لہ	4/05	یہ وقت نئے تجربات کرنے کا نہیں ہے۔ پرانے معمولات جاری رکھیں۔
30	خ ل	س	7/36	راستے میں آنے والی رکاوٹوں کو ہمت اور حوصلے سے دور کریں۔
30	خ ن	س	22/01	جذباتی انداز میں ذہانت کا مظاہرہ نقصان پہنچا سکتا ہے۔
31	ری	س	0/56	گھر کا ماحول خوشگوار رہے گا۔
31	رل	ع	2/35	والدہ کی طبیعت خراب ہو سکتی ہے محتاط رہیں۔
31	رٹو	ع	16/47	مشترکہ مفادات کے لیے کام فائدے کی بجائے نقصان کا باعث ہوگا۔

کواکب کا داخلہ بروج' رجعت و استقامت' قمری حالتیں' شرف و ہبوط' اقل تعدیل' گرہن وغیرہ

احوال کواکب برائے ماہ جنوری

داخلہ کواکب فی البروج

عطارد در دلو۔ ۴ جنوری صبح ۲ بجکر ۳۹ منٹ
مریخ در حمل۔ ۱۹ جنوری صبح ۳ بجکر ۵۴ منٹ
زہرہ در دلو۔ ۱۹ جنوری صبح ۸ بجکر ۴۳ منٹ
شمس در دلو۔ ۲۰ جنوری صبح ۱۱ بجکر ۲ منٹ

رجعت و استقامت کواکب

عطارد۔ رجعت۔ ۱۹ جنوری صبح ۱ بجکر ۴۴ منٹ

ماہانہ قمری حالتیں

نصف چاند۔ ۶ جنوری صبح ۸ بجکر ۵۶ منٹ
نیا چاند۔ ۱۳ جنوری رات ۶ بجکر ۳۰ منٹ
نصف چاند۔ ۲۱ جنوری رات ۱۰ بجکر ۴۸ منٹ
مکمل چاند۔ ۲۹ جنوری صبح ۳ بجکر ۵۲ منٹ

شرف و ہبوط کواکب

اوج قمر۔ ۳ جنوری شام ۷ بجکر ۳۶ منٹ تا رات ۹ بجکر ۶ منٹ
ہبوط قمر۔ ۷ جنوری دوپہر ۱ بجکر ۴ منٹ تا دوپہر ۲ بجکر ۵۹ منٹ
حفیض شمس۔ ۹ جنوری شام ۴ بجکر ۱ منٹ تا ۱۰ جنوری دوپہر ۳ بجکر ۳۷ منٹ
حفیض قمر۔ ۱۷ جنوری دوپہر ۱ بجکر ۸ منٹ تا شام ۳ بجکر ۹ منٹ
شرف قمر۔ ۲۱ جنوری شام ۱۱ بجکر ۴۳ منٹ تا ۲۲ جنوری صبح ۱ بجکر ۴۱ منٹ
اوج قمر۔ ۳۱ جنوری صبح ۴ بجکر ۱ منٹ تا صبح ۹ بجکر ۳۷ منٹ

اقل تعدیل

۵ درجے ۴۲ دقیقے ۱۱ ثانیے

تقویم سیارگان برائے ماہ جنوری 2002

بحساب یونانی بوقت صبح 05-00 بجے
بمطابق پاکستانی وقت

Day	Sid.Time	☉	0 hr ☽	Noon ☽	True ☊	☿	♀	♂	♃	♄	♅	♆	♇
1 Tu	6 41 53	10♑22 59	1♌ 6 24	8♌22 21	27♊ 9.9	25♑35.0	7♑ 9.6	16♓52.9	10♋40.0	9♊19.4	22♒27.5	7♒26.7	16♐ 2.1
2 W	6 45 50	11 24 7	15 39 38	22 57 26	27R 8.2	27 7.4	8 25.1	17 36.8	10R 31.9	9R 15.7	22 30.3	7 28.8	16 4.3
3 Th	6 49 46	12 25 15	0♍15 1	7♍31 38	27 6.2	28 38.7	9 40.6	18 20.7	10 23.8	9 11.9	22 33.1	7 30.9	16 6.4
4 F	6 53 43	13 26 23	14 46 39	21 59 29	27 4.4	0♒ 8.7	10 56.1	19 4.6	10 15.7	9 8.3	22 36.0	7 33.0	16 8.5
5 Sa	6 57 39	14 27 32	29 9 40	6♎16 49	27 3.0	1 37.2	12 11.6	19 48.4	10 7.6	9 4.8	22 38.9	7 35.1	16 10.6
6 Su	7 1 36	15 28 41	13♎20 39	20 21 0	27D 2.4	3 3.7	13 27.1	20 32.3	9 59.5	9 1.3	22 41.8	7 37.2	16 12.7
7 M	7 5 32	16 29 50	27 17 43	4♏10 46	27 2.7	4 27.8	14 42.6	21 16.2	9 51.4	8 57.9	22 44.7	7 39.4	16 14.8
8 Tu	7 9 29	17 30 59	11♏ 0 11	17 45 59	27 3.7	5 49.2	15 58.1	22 0.1	9 43.4	8 54.6	22 47.7	7 41.5	16 16.8
9 W	7 13 26	18 32 9	24 28 14	1♐ 7 4	27 5.3	7 7.3	17 13.6	22 43.9	9 35.5	8 51.4	22 50.7	7 43.7	16 18.9
10 Th	7 17 22	19 33 18	7♐42 33	14 14 46	27 6.8	8 21.5	18 29.1	23 27.8	9 27.6	8 48.2	22 53.7	7 45.9	16 20.9
11 F	7 21 19	20 34 28	20 43 51	27 9 51	27R 7.8	9 31.2	19 44.6	24 11.6	9 19.7	8 45.2	22 56.7	7 48.1	16 22.9
12 Sa	7 25 15	21 35 37	3♑32 52	9♑52 58	27 7.7	10 35.6	21 0.1	24 55.5	9 11.9	8 42.3	22 59.8	7 50.3	16 24.9
13 Su	7 29 12	22 36 47	16 10 14	22 24 43	27 6.4	11 34.0	22 15.5	25 39.3	9 4.2	8 39.4	23 2.9	7 52.5	16 26.9
14 M	7 33 8	23 37 56	28 36 31	4♒45 44	27 3.6	12 25.5	23 31.0	26 23.1	8 56.5	8 36.7	23 6.0	7 54.7	16 28.8
15 Tu	7 37 5	24 39 4	10♒52 29	16 56 54	26 59.5	13 9.1	24 46.5	27 6.9	8 48.9	8 34.0	23 9.2	7 57.0	16 30.7
16 W	7 41 2	25 40 12	22 59 12	28 59 34	26 54.4	13 44.2	26 2.0	27 50.7	8 41.4	8 31.4	23 12.3	7 59.2	16 32.6
17 Th	7 44 58	26 41 19	4♓58 16	10♓55 35	26 48.8	14 9.7	27 17.4	28 34.5	8 34.0	8 29.0	23 15.5	8 1.4	16 34.5
18 F	7 48 55	27 42 25	16 51 54	22 47 34	26 43.4	14R 24.8	28 32.9	29 18.2	8 26.7	8 26.6	23 18.7	8 3.7	16 36.4
19 Sa	7 52 51	28 43 31	28 43 1	4♈38 45	26 38.7	14 29.0	29 48.3	0♈ 2.0	8 19.5	8 24.4	23 21.9	8 5.9	16 38.2
20 Su	7 56 48	29 44 36	10♈35 15	16 33 4	26 35.3	14 21.7	1♒ 3.7	0 45.7	8 12.4	8 22.2	23 25.2	8 8.2	16 40.1
21 M	8 0 44	0♒45 40	22 32 48	28 35 0	26D 33.4	14 2.7	2 19.2	1 29.4	8 5.4	8 20.2	23 28.4	8 10.4	16 41.9
22 Tu	8 4 41	1 46 43	4♉40 19	10♉49 20	26 33.1	13 32.2	3 34.6	2 13.1	7 58.6	8 18.2	23 31.7	8 12.7	16 43.6
23 W	8 8 37	2 47 45	17 2 40	23 20 54	26 34.0	12 50.7	4 50.0	2 56.8	7 51.8	8 16.4	23 35.0	8 15.0	16 45.4
24 Th	8 12 34	3 48 47	29 44 36	6♊14 13	26 35.6	11 59.1	6 5.4	3 40.4	7 45.2	8 14.6	23 38.3	8 17.3	16 47.1
25 F	8 16 31	4 49 47	12♊50 11	19 32 48	26 37.1	10 58.7	7 20.8	4 24.0	7 38.7	8 13.0	23 41.6	8 19.5	16 48.8
26 Sa	8 20 27	5 50 46	26 22 17	3♋18 39	26R 37.8	9 51.3	8 36.1	5 7.6	7 32.3	8 11.5	23 45.0	8 21.8	16 50.5
27 Su	8 24 24	6 51 44	10♋21 48	17 31 25	26 37.0	8 39.0	9 51.5	5 51.2	7 26.1	8 10.1	23 48.3	8 24.1	16 52.2
28 M	8 28 20	7 52 42	24 47 1	2♌ 7 54	26 34.2	7 23.8	11 6.8	6 34.7	7 20.0	8 8.8	23 51.7	8 26.4	16 53.8
29 Tu	8 32 17	8 53 38	9♌33 14	17 1 57	26 29.5	6 8.2	12 22.2	7 18.2	7 14.1	8 7.6	23 55.1	8 28.6	16 55.4
30 W	8 36 13	9 54 33	24 32 57	2♍ 5 0	26 23.2	4 54.3	13 37.5	8 1.7	7 8.3	8 6.5	23 58.5	8 30.9	16 57.0
31 Th	8 40 10	10 55 27	9♍36 52	17 7 21	26 16.1	3 44.0	14 52.8	8 45.2	7 2.7	8 5.6	24 1.6	8 33.2	16 58.6

خالد روحانی جنتری جنوری 2002 / شوال 1422 / پوہ 2058

تقویم ماہ				لاہور		کراچی		تقویم قمر		کوکبی تقویم		آج کا دن
ایام	جنوری	شوال	پوہ	طلوع	غروب	طلوع	غروب	قمر در منازل	قمر در بروج	کواکب کی فلکی حالت	[illegible]	
منگل	۱	۱۶	۱۷	۰۷-۰۲	۱۷-۱۰	۰۷-۱۹	۱۷-۵۲	۱۷-۱۷ازہرہ	۸-۱۳اسد		۶	افسران اور بنک وجہ مسائل
بدھ	۲	۱۷	۱۸	۰۷-۰۲	۱۷-۱۱	۰۷-۱۹	۱۷-۵۳	۲۹-۱۴اصرفہ			۷	محتاط رہیں
جمعرات	۳	۱۸	۱۹	۰۷-۰۳	۱۷-۱۲	۰۷-۱۹	۱۷-۵۴	۴۰-۱۱اعوا	۳۵-۴سنبلہ	اوج قمر	۸	انعامی سکیموں میں نقصان
جمعہ	۴	۱۹	۲۰	۰۷-۰۳	۱۷-۱۳	۰۷-۲۰	۱۷-۵۴	۵۶-۸سماک		عطارد دلو	۹	گھریلو وازدواجی مسائل
ہفتہ	۵	۲۰	۲۱	۰۷-۰۳	۱۷-۱۳	۰۷-۲۰	۱۷-۵۵	۲۵-۶غفرہ	۲۵-۶میزان		۱	آنے والے وقت کی منصوبہ بندی
اتوار	۶	۲۱	۲۲	۰۷-۰۳	۱۷-۱۴	۰۷-۲۰	۱۷-۵۶	۱۰-۴زبانہ		نصف چاند	۲	دل ودماغ میں کشمکش
پیر	۷	۲۲	۲۳	۰۷-۰۳	۱۷-۱۵	۰۷-۲۰	۱۷-۵۶	۱۶-۲ اکلیل	۴۳-۹عقرب	ہبوط قمر	۳	کاغذی کاروائی میں محتاط رہیں
منگل	۸	۲۳	۲۴	۰۷-۰۳	۱۷-۱۶	۰۷-۲۰	۱۷-۵۷	۴۴-۰۰قلب ۳۵-۲۳شولہ			۴	فنون لطیفہ میں کامیابی
بدھ	۹	۲۴	۲۵	۰۷-۰۳	۱۷-۱۷	۰۷-۲۰	۱۷-۵۸	۴۷-۲۲نعائم	۱-۱۵قوس	حضیض شمس	۵	روزمرہ امور پر توجہ دیں
جمعرات	۱۰	۲۵	۲۶	۰۷-۰۳	۱۷-۱۷	۰۷-۲۰	۱۷-۵۹	۲۲-۲۲بلدہ			۶	روحانی عملیاتی مدد لیں
جمعہ	۱۱	۲۶	۲۷	۰۷-۰۳	۱۷-۱۸	۰۷-۲۰	۱۷-۵۹	۲۱-۲۲ذابح	۲۱-۲۲جدی		۷	مذہبی معاملات میں کمی
ہفتہ	۱۲	۲۷	۲۸	۰۷-۰۳	۱۷-۱۹	۰۷-۲۰	۱۸-۰۰	۴۲-۲۲بلعہ			۸	روپے کے مسائل
اتوار	۱۳	۲۸	۲۹	۰۷-۰۳	۱۷-۲۰	۰۷-۲۰	۱۸-۰۱	۲۲-۲۳سعود		نیا چاند	۹	عشق ومحبت میں محتاط رویہ
پیر	۱۴	۲۹	ماگھ	۰۷-۰۳	۱۷-۲۱	۰۷-۲۰	۱۸-۰۲		۴۲-۷دلو		۱	زوجین میں اختلافات
منگل	۱۵	۳۰	۲	۰۷-۰۳	۱۷-۲۲	۰۷-۲۰	۱۸-۰۲	۲۸-۰۰اخبیہ			۲	لکھائی پڑھائی میں کامیابی
بدھ	۱۶	ذیقعد	۳	۰۷-۰۲	۱۷-۲۳	۰۷-۲۰	۱۸-۰۳	۵۵-۱مقدم	۳-۱۹حوت		۳	جدت باعث کامیابی
جمعرات	۱۷	۲	۴	۰۷-۰۲	۱۷-۲۴	۰۷-۲۰	۱۸-۰۴	۳۸-۳موخر		حضیض قمر	۴	گھریلو اور مذہبی امور کی انجام دہی
جمعہ	۱۸	۳	۵	۰۷-۰۲	۱۷-۲۴	۰۷-۲۰	۱۸-۰۵	۳۳-۵رشا			۵	انقلابی رجحانات
ہفتہ	۱۹	۴	۶	۰۷-۰۲	۱۷-۲۵	۰۷-۲۰	۱۸-۰۵	۳۵-۷شرطین	۳۵-۷حمل	مریخ در حمل/زہرہ در دلو/عطارد درجعت	۶	گرم جوشی باعث کامیابی
اتوار	۲۰	۵	۷	۰۷-۰۱	۱۷-۲۶	۰۷-۲۰	۱۸-۰۶	۳۴-۹بطین		شمس در دلو	۷	جذبات کے اظہار کا دن
پیر	۲۱	۶	۸	۰۷-۰۱	۱۷-۲۷	۰۷-۲۰	۱۸-۰۷	۱۶-۱۱ثریا	۴۵-۱۹ثور	نصف چاند/شرف قمر	۸	جذباتی اور ذہنی کشمکش
منگل	۲۲	۷	۹	۰۷-۰۱	۱۷-۲۸	۰۷-۱۹	۱۸-۰۸	۳۴-۱۲ دبران			۹	عمومی خوشی اور آرام
بدھ	۲۳	۸	۱۰	۰۷-۰۰	۱۷-۲۹	۰۷-۱۹	۱۸-۰۸	۱۶-۱۳ہقعہ			۱	امراء اور افسران سے کام لیں
جمعرات	۲۴	۹	۱۱	۰۷-۰۰	۱۷-۳۰	۰۷-۱۹	۱۸-۰۹	۱۹-۱۳ہنعہ	۲۷-۵جوزا		۲	حکام کی توجہ عشق ومحبت
جمعہ	۲۵	۱۰	۱۲	۰۶-۵۹	۱۷-۳۱	۰۷-۱۹	۱۸-۱۰	۳۸-۱۲ذراعہ			۳	ذہنی سوچ کا بھٹکنا
ہفتہ	۲۶	۱۱	۱۳	۰۶-۵۹	۱۷-۳۲	۰۷-۱۸	۱۸-۱۱	۱۳-۱۱نثرہ	۱۳-۱۱سرطان		۴	سفر وسیلہ ظفر
اتوار	۲۷	۱۲	۱۴	۰۶-۵۹	۱۷-۳۳	۰۷-۱۸	۱۸-۱۲	۸-۹طرفہ			۵	انتظامی امور میں کامیابی
پیر	۲۸	۱۳	۱۵	۰۶-۵۸	۱۷-۳۴	۰۷-۱۸	۱۸-۱۲	۳۱-۶جبہ	۲۸-۱۳اسد		۶	تکنیکی امور میں کامیابی
منگل	۲۹	۱۴	۱۶	۰۶-۵۷	۱۷-۳۴	۰۷-۱۷	۱۸-۱۳	۲۴-۳زہرہ		مکمل چاند	۷	زوجین میں بدمزگی کا خطرہ
بدھ	۳۰	۱۵	۱۷	۰۶-۵۷	۱۷-۳۵	۰۷-۱۷	۱۸-۱۴	۰۰-۰۰صرفہ ۳۰-۲۰عوا	۴۱-۱۳سنبلہ		۸	جائداد کے معاملات طاقت سے حل
جمعرات	۳۱	۱۶	۱۸	۰۶-۵۶	۱۷-۳۶	۰۷-۱۶	۱۸-۱۵	۴-۱۷سماک		اوج قمر	۹	ذہنی پریشانی

آپ کی آرا

راہنمائے عملیات اور خالد روحانی جنتری کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کا مشورہ کیا ہے؟ آپ کس موضوع پر مضامین کی کمی محسوس کرتے ہیں؟ آپ کی رائے میں مستقل عنوانات (خوش قسمت اوقات/نظرات واحکام واثرات/ماھانہ تقویم/کواکب کا شرف وہبوط وغیرہ) کے تحت شائع ہونے والے مضامین کو جاری رہنا چاہیے یا نہیں؟ آپ کی آرا پرچے اور جنتری کو مزید بہتر بنانے کا باعث ہوگی سو اپنی رائے اور مشورے سے ہمیں ضرور آگاہ کریں۔ **شکریہ۔** **(ایڈیٹر)**

راٹھور پبلشرز کے زیر اہتمام شائع ہونے والی کتب

راہنمائے عملیات (ماہنامہ) ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔	20روپے
خالد روحانی جنتری 2002	60روپے
روحانی مشورے	50روپے
علم الحروف	100روپے
راہنمائے عملیات	80روپے
راہنمائے تل شناسی	40روپے
اسباق دست شناسی	60 روپے
ساعات حقیقی	90 روپے
خزینہ اعداد	50 روپے
۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰	115روپے
السحر الاحمر	50روپے
مستحصلہ قادر الکلام	50 روپے
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے
اقوال امرضیة فی معرفة الاعمال الرملیة (علم رمل)	40 روپے
سحر بارنوخ	50روپے
السحر العجیب فی جلب الحبیب	80روپے
لگن سارنی (کاپی فی شہر)	70روپے
200 سالہ راٹھور ایفامریز (کوکبی جنتری برائے یونانی/ہندی حساب) کاپی فی سال	50روپے

20 روپے ڈاک خرچ کتب کی قیمت کے ساتھ ارسال کریں

اپنے نام ونام والدہ وموکل ذاتی کے حساب سے لوح مشتری بنوائیں۔ایسی خصوصی لوح ہمارے علاوہ کوئی بھی آپ کو بنا کر نہ دے گا۔

شرف مشتری ایک ایسا سعد وقت ہے جو مدتوں کے بعد آتا ہے۔۱۸ مئی ۲۰۰۲ تا ۲۴ مئی ۲۰۰۲ تک یہ درجہ شرف پر رہے گا۔اس کے بعد آئندہ بارہ سال تک اس کو یہ سعات حاصل نہ ہوگی۔سو وہ دوست جو اس وقت سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہیں وہ فوری رابطہ کریں۔اپنے کوائف بمعہ ھدیہ درج ذیل پتے پر ارسال کریں۔

ھدیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں اور اپنا پتہ اور کوائف صاف ستھرے تحریر کریں۔

شرف مشتری کے اوقات میں خوش نصیبی' روپے پیسے کے حصول و فروانی' دنیاوی کامیابی' بدبختی اور رزق کی بندش کے خاتمے' قانونی' مذھبی' روحانی اور تعلیمی امور میں کامیابی' انعامی سکیموں میں کامیابی' تجارت اور جائداد میں اضافہ' شادی' اولاد نرینہ' آرام دے زندگی' عمومی خوشحالی' غربت سے نجات وغیرہ کے لیے روحانی و عملیاتی اعمال تیار کیے جاتے ھیں۔

طلسم/لوح عمومی (چاندی)	۱۱۰۰ روپے
لوح خصوصی (ذاتی نام وموکل کی حساب سے) چاندی پر	۲۱۰۰ روپے
طلسم/لوح عمومی (سونا)	۶۰۰۰ روپے
لوح خصوصی (ذاتی نام وموکل کی حساب سے) سونے پر	۸۰۰۰ روپے
لوح خصوصی/لاکٹ (سونے پر)	بالمشافہ

برائے منی آرڈر اور رابطہ:

خالد اسحٰق راٹھور'مکان نمبر 2'گلی نمبر 11'محمد نگر'نزد جامعہ نعیمیہ
گڑھی شاہو لاہور۔فون 6374864

2002
خالد روحانی جنتری
راہنمائے عملیات
پاکستان کے حالات
کلیات رمل
2002
تسخیر مطلوب
شرف مشتری
حاضرات

سحر بار نوخ

السحر الاحمر

السحر العجیب
فی جلب الحبیب

روحانی مشورے
مصنف
خالد اسحاق راٹھور